



مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ه

الْحُرُوفُ الْعِمَامِيَّةُ

الْمَعْرُوبَةُ

دُعَاةٌ مِنْ

حَسْبُ

مَعَهُ دِيكَرَادَ عِيَهُ مَا تَوْرَهُ

حَسْبُ الْإِرْشَادِ

وَسَنَةُ فَرِيدُ رِجَالِ تَنْزِيهِ عَالَمٍ حَسْبُ بِنِظَالِ سَيِّدِ الْوَكَاةِ الْمَعْرُوبَةِ
قَطْبِ الْوَقْتِ الْيَعْنُ حَضْرَةَ قَلْبِهِ أَجْرِي عَلَى مَكْرَمَاتِهِ ضَا حَسْبِي فِي فِخْرِي مَنَّتْ بِهَمِّ لِيَا

سَجَادَةُ نَشْتِينِ سِي نُو، حَالِ پَاكِ تِنِ شَرِيفِ

شَايَحُ كِيَا كِيَا

**Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.**

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ



مَا شَاءَ اللَّهُ لِقُوَّةِ الْإِبِلِ ط

الْحُرُوفُ الْعِمَائِيَّةُ

الْمَعْرُوفَةُ

رُغَامَةُ سِدْقِي

حَسْبُ

مَعَهُ دِيكَرَادِ عِيَّةٌ وَتَوْرَةٌ

حَسْبُ الْإِرْشَادِ

فِي الْوَقْتِ الْعَصْرِ خَيْرٌ لِمَنْ جَاءَهُ عَلَى مَحْدِ شَأْنِهِ ضِدًّا حَسْبِي فِي حُرُوفِي مُنْتَهَى الْعَمَلِ

سَجَّادَةٌ نَشِينِ بَسِي لَوْ عَالِي پَاكِ تَنْ شَرِيفِ

شَيَّخِ كَيْفَا كَيْفَا

394 66

طبع اول: ۸- بحب المرحب ۱۳۹۳ھ مطابق ۸ اگست ۱۹۷۳ء

طبع دوم: ربیع الاول ۱۳۹۵ھ مطابق مارچ ۱۹۷۵ء

تعداد _____ ایک ہزار (۱۰۰۰)

پریس _____ دین محمدی پریس لاہور

مقام اشاعت _____ پاک پتن شریف

کاتب _____ منشی خوشی محمد ناصر قادری خوش رقم بلندھری

ناشر _____ الحاج میاں محمد اصغر صاحب تیسرا ہاول نگر

صلیٰ کاپتہ

۱۔ صاحبزادہ الحاج سید مسلم نظامی صنا، اردو منزل پاک پتن شریف

۲۔ الحاج میاں محمد اصغر صاحب تیسرا ہاول نگر،



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ - مرشدنا حضرت مولانا الحاج خواجہ علی محمد شاہ صاحب
مظہم العالی سجادہ نشین بسبیہ شریف کے ایما پر حرز میانی کی فارسی و عربی شرحیں اور
سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ سرجمیہ کے خواجگان کا معمول بہ نسخہ دعائے مذکور پہلے ہی
علی الترتیب ۱۳۸۳ھ، ۱۳۸۶ھ اور ۱۳۸۷ھ میں شائع کئے جا چکے ہیں۔ اب حضرت
کی اجازت سے اس عظیم دُعا کا وہ نسخہ افادہ سالکین کے لئے شائع کیا جا رہا ہے جو سلسلہ
عالیہ چشتیہ نظامیہ فخریہ کے مشائخ کا معمول آ رہا ہے اور جس میں دُعاے جبرہ می، چول اسما،
دُعاے مغنی اور دُعاے سیفی معہ دیگر ادعیہ شامل ہیں۔

۲۔ یہ نسخہ جو اب شائع ہو رہا ہے حضرت مولانا صاحب نے اپنے مشائخ اور اساتذہ سے
پہنچا ہے اور کوئی چھبیا سٹھ سال سے حضرت کے روزانہ معمولات میں شامل ہے۔
۳۔ اس عظیم دُعا کے پڑھنے کے آداب و شرائط تفصیل سے اس فارسی دیباچہ میں
دیئے گئے ہیں جو حضرت موصوف کے ذاتی نسخہ سے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ کوئی صاحب
اس دُعاے بزرگ کو اس دیباچہ میں دی گئی شرائط و آداب کی پابندی کے بغیر نہ پڑھیں
کہ اس میں عظیم خطرہ ہو سکتا ہے۔

۸۔ رجب المرجب ۱۳۹۳ھ

۸۔ اگست ۱۹۷۳ء



ناشر

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دوستی

بدان ارشادک اللہ تعالیٰ کہ دُعائے سیفی افضل الادعیہ و اشرف العزائم
و مجربۃ الاجابت و لیسیر البرکت است۔ آیتے از آیات خداوند و اہیب العظمت
و در او اسم اعظم است و امرار عجیب و آثار غریب بدرجہ اتم۔ و ہفتاد ہزار ملائک و
ہفتاد ہزار جن خادم و تابع اس دُعائے شریف اند۔ ہر گاہ کہ خوانندہ دُعَا اللّٰهُمَّ
اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ می گوید ہفتاد ہزار ملائک و
ہفتاد ہزار جن و در سجدہ رفتہ می گویند کہ الہی حاجتِ این بندہ بر آ۔

۲۔ دین دُعائے شریف را موافق شمار حروف کلمہ بست و چہاں اسما اند۔ چنانچہ
از حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ مروی است۔ سیف اللہ و سهم اللہ و
صمام اللہ و عین اللہ و قدرت اللہ و ید اللہ و برہان اللہ و حرز اللہ الاعظم
و حرز البحر و البر و حرز مرقوی و حرز المحققین و دُعائے قاضی الحاجات
و حرز الیمانی و دُعائے سیفی و برہان اللہ و قسم اللہ و نور اللہ و وجہ الحق و
قرب الحق و یشاق الحق و حصن الاکبر و محل الانوار و تشرح الآثار۔

۳۔ اکثر اولیاء اللہ از اس دُعائے شریف فیاض مطلق یافتہ بہرہ مند گشتہ اند
اگر شروع کردن اس دُعَا در عشرہ اول یا دوم یا سوم آیتینہ یا شمشیر
یا تبر یا کمان در خواب بنید، من اللہ اجازت لفظی و معنوی یافتہ باشد۔

اما اول از استاد که روایت سلسله درست داشته باشد، اجازت بگیرد تا این
 اسرار و عالم رویا معاینه کند۔ اگر آئینہ در خواب بید فتح امور دینی است و اگر
 شمشیر یا تیر یا کمان یا نیزه بخواب بید فتح امور دنیوی است۔ بہر کارے کہ این
 علمے شریف بخواند بہ سرعت مقرون با اجابت گردد و بزرگان ارباب فیض و
 ہدایت و مرشدان صاحب دعوت فرمودہ اند و در سراج السالکین و جواہر خمسہ
 و مخزن دعوت و خزانتہ المحققین و سوائے در دیگر کتب معتبرہ آورده اند کہ در
 خواندن اسماء و ادعیات چند شرائط بر خود لازم باید گرفت کہ بے لزوم آن ہرگز
 فائدہ نہ رسد و ہم ضرر است۔

شرط اول :- آن کہ اجازت بگیرد از استادے کہ سلسلہ روایت درست و
 صحیح داشته باشند۔

شرط دوم :- آن کہ تعظیم اسم بسیار کند۔

شرط سوم :- آن کہ صدق بر اسم و اجازت استاد بسیار دارد۔

شرط چهارم :- آن کہ در طہارت تن و جامہ ساعی باشد۔

شرط پنجم :- آن کہ غذائے پاک بقدر قوت بخورد۔

شرط ششم :- آن کہ در ایام مواظبت و روزه بعضی چیز البتہ احتراز دارد۔

چنانچہ گوشت کاو و ماہی و سیر و بصل و ترَب خام۔ در ایام دعوت ترک

جلالی و جمالی و مکروہات و محرمات لازم آمدہ است۔

شرط ہفتم :- آن کہ وقت خواندن معین دارد و تجاوز نہ کند۔ اگر پیش از وقت

شروع بخواند باک نیست۔

شرط ہشتم :- آن کہ وقت خواندن بخورد روشن دارد و ہمہ حال بعبطیت

غیر حیوانی معطر باشد۔

شرط نهم :- آل کہ وقت آغاز و دروازہ بزرگان طریق استمداد بہمت نماید۔
 شرط دہم :- آل کہ وقت خواندن عجز و انکسار بہ درگاہ پروردگار بسیار کند و بحضور دل بخواند۔
 شرط یازدہم :- آل کہ واردات را کہ برداعی ظہور کند از نامحرم پوشیدہ دارد
 مگر از استناد مخفی نہ کند و عند الضرورت از محرم این کار نہ پوشد۔

۴۔ اکنون طریق خواندن دُعائے سیفی شریف دریابد۔ کہ این دُعائے عظیم القدر
 تمام بخواند۔ ہر چند کہ تعظیم کُنت بیشتر فائدہ یابد۔ این دُعائے نصاب دارد۔
 یکے اصغر دوم صغیر سوم کبیر۔ ہر نصابے کہ بر خود اختیار کردہ چہل حصّہ برابر
 کردہ در چہل روز بخواند۔ اگر حصّہ زیادہ آفت در آخر روز بخواند۔ بہ نیت اصغر
 چہل و یک بار، و بہ نیت صغیر چہار صد و چہل و چہار بار، و بہ نیت کبیر یک
 ہزار و یک بار، با ترک جلالی و جمالی و مکروہات و محرمات احرامی و صوم و صلوة
 و خلوت و مندلہ و حصار بخواند۔ اگر نصاب اصغر ادا کند باید کہ با شرط مذکورہ
 در یک مجلس چہل و یک بار بخواند یا در چہل روز چہل بار بخواند۔ بروز آخر
 گو سفند سُرخ رنگ ذبح کند و با سر انجام بہ فقر اہد بہد و بعد ہر نصابے کہ ادا
 کند ہر روز بہ طریق ورد یک بار بخواند ہا شد رُو بہ قبلہ کردہ و بہ آداب تعظیم
 تمام۔ وقت خواندن بہ طرف کسے اشارہ ہم نہ کند۔ متوجّہ بہ قبلہ خیال در خواندن
 دارد و بہ صحت بخواند۔ فضیلت و عظمت از تحریر و تقریر فزوں تر است۔ ہر گاہ
 کہ این دُعائے جبرائیل علیہ السلام آوردہ گفت یا رسول اللہ این دُعائے بہ منافقان
 میاموز کہ درین اسم اعظم است و این دُعائے با بر تصفیہ قلب، و قرب حق و
 استجابت دُعائے خوانندہ این ہر چہ از حق سبحانہ تعالیٰ در خواہد بیاید برائے
 تقرب و سلاطین و اُمراء و جلب قلوب و دوام دولت و زیادتی عمر و اولاد
 صالح و حفظ خانہ و دفع شرّ جن و انس و بلیات ارضی و سماوی و حفظ در

حضر و سفر و شفا کے امراض صوری و معنوی و دفع اعدائے ظاہری و باطنی
 تاثیر تمام دارد و بسیار اولیاء اللہ از خواندن این دُعای فیض از فیاض مطلق
 یافته اند و بہ کشفِ باطن رسیده اند۔ ہر کہ این دُعارا با جازتِ اُستاد و صدقِ
 دل و بہ آدابِ کمال بخواند ہفتاد ہزار ملائکت بحکمِ الہی محافظِ او باشند و ہر کہ این
 دُعایک بار بخواند ثوابِ عبادتِ یک سالہ یابد و حقین علیٰ ہذا و در سالیکہ
 این دُعای بخواند در آن سال گناہِ دسے نہ نویسند۔ و انبیاء علیہم السلام و اولیاء
 متوجہ و مددگارِ او باشند۔ اگر تادمّت یک سال ہر روز یک بارہ بخواند ہر حجہ
 در خاطر او گزرد اللہ تعالیٰ ہماں کند۔ بزرگان فرمودہ اند ہر کہ از اہل سعادت
 نہ باشد حق سبحانہ تعالیٰ این دُعای خواندن نصیبِ نہ کند۔ این دُعای شریف یک
 لک خواص دینی و دنیادی دارد و نویسنده تا کجا بہ قلم آرد۔

۵۔ الحال، طریق دُعایریابد۔ چوں خواهد این دُعای شروع کند در عروج ماہ ثابت
 از روز چہار شنبہ روزہ دارد و ہر روز غسل کردہ باشد۔ در توبہ و استغفار
 مشغول باشد۔ روز پنج شنبہ یا شب جمعہ این دو گانہ ہا بگزارد۔ اول دو گانہ
 تحیت الوضوء، بعدہ دو گانہ محبت اللہ بعدہ دو گانہ بروح حضرت رسالت پنا
 صلی اللہ علیہ وسلم۔ بعدہ دو گانہ بارواح جمع پیغمبران علیہم الصلوٰۃ والسلام
 بعدہ دو گانہ بارواح جمع اولادِ رسولؐ، بعدہ دو گانہ بارواح جمع اولیاء اللہ
 بعدہ دو گانہ جمع صاحبان دعوت۔ بعدہ دو گانہ بروح حضرت غوث الاعظم
 میراں محی الدین سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ۔ بعدہ دو گانہ بارواح جمع
 پیران عظام شب اول یا روز اول ازین دو گانہ ہا فارغ شود و روز جمعہ
 بعد نماز اشراق غسل کند و پس از پوشیدن جامہ ہا آب بر کف دست بگیرد
 و ہفت مرتبہ سورہ فاتحہ بخواند و بر آن آب بدمد و بر سر اندازد و پچیس سہ بار

یا ہفت بار کند، بفضل الہی حصار دعوت گردد و بعدہ یا اللہ المہیمن صد بار بخواند
 ۶۔ باید کہ ہر بار کہ شروع وظیفہ اسم یاد نمایند و یاد دعوت یکے از آل ہر دو نماید ترتیب
 غسل بجا آرد کہ حصار دعوت گردد و رجعت اسم نہ شود۔ بعدہ دو گانہ بروح
 شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ بعدہ دو گانہ بروح ہمہ اویار اللہ بعدہ
 دو گانہ جمیع اسنادان فوقانی بعدہ جمیع اسنادان تحتانی بعدہ دو گانہ سلامتی مختصر
 علیہ السلام بعدہ دو گانہ سلامتی اسناد بعدہ دو گانہ سلامتی خویش بعدہ دو گانہ
 حاجت در این در رکعت اول بعد فاتحہ سورہ یسین تا سلام قولاً من
 رَبِّ الرَّحِيمِ و در رکعت دوم تا آخر سورہ بخواند۔ اگر سورہ یسین یاد نہ داشته
 باشد در ہر رکعت بعد فاتحہ چہل و یک بار سورہ اخلاص بخواند، بعد سلام عود و
 عنبر روشن کردہ سر بر ہنہ خاتم سیفی و آئینہ برائے حاجات دینیہ و شمیر یا کمان
 برائے حاجات دنیویہ پیش نہادہ و بسوئے رجال الغیب کردہ سہ بار این دعا
 بخواند و دعا بہ طلبد۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ - السَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا اَرْوَاحَ الْمُتَقَدِّسَةِ
 اَعِثُوْنِيْ بِعَوْنِهِ وَانْظُرُوْنِيْ بِنُظْرَةِ يَّارَقِبَاءِ يَّارَقِبَاءِ يَا جُمَاعَ وَا
 اَنْبِدَالَ وَا اَوْتَادَ وَا يَاعُوْتُ وَا يَاقُطِبُ اَعِثُوْنِيْ فِيْ هَذَا الْاَمْرِ
 سَلِّمْهُمُ اللهُ تَعَالٰى فِي الدُّنْيَا وَا الْاٰخِرَةِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
 تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَا اِلٰهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔
 ۷۔ بعدہ دعائے مغنی کہ از حضرت خواجہ اویس قرنی منقول است بخواند و ہر کہ
 دعائے مغنی پیش از دعائے سیفی بخواند بسیار فائدہ افتد۔ بسا بزرگان فقط دعائے
 مغنی را علی البصر ورد داشتند فائدہ ما برداشتند۔ ہر کہ این دعا بلا ناغہ ورد خود

دارد، مرتبہ کمال یا بد بسا بزرگان بریں دعا ہوئی اور آشتی نہ ہو سکتی اور حیلان
 اور باقاعدہ دروسہ بارہ بوقت صبح ورد اور شکر

نوٹ :- یہ مجموعہ ادویہ حضرت قمر میاں علی محمد شاہ صاحب صاحب نے لکھی ہیں اور ان کا
 یا جا رہا ہے۔ اس میں دعائے سیفی اور دعائے منشی کے علاوہ دیگر دعائیں بھی شامل
 نظام بھی شامل ہیں اور اس مجموعہ ادویہ کو آپ نے اپنے شاگردوں کو بھی لکھا ہے اور ان
 ہی ہو جاتی ہے۔ البتہ قافی کو کہہ جیے کہ ان ادویہ کو لکھنے والے نے ان کے بارے میں
 اور کت نفل برائے قرأت، دعائے سیفی و دعا کتے کے بارے میں لکھا ہے کہ ان کے
 فقہاء الحوائج پر ایک مندرجہ بالا میں دی گئی ہے یا اس سے کہہ جیے کہ ان کے بارے میں
 یہ مرتبہ پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پناہ مانگتا ہوں اللہ سے کہ شیطاں مجھ سے نہ لے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحیم و مہربان ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

ان چیز سے سوال کرتے ہیں

لِذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ

وہ فرق ہیں کہہ مختلف ہیں

سَيَعْلَمُونَ أَمْ كَرِهَ لِمَنِ

سب جانیں گے پھر یہ ان کے لئے کیا ہے

وَجَعَلِ الْأَرْضَ مَهْدًا ۝ وَالْجِبَالَ

نے کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو

تَدَا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝

اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑے

عَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا

ہم نے نیند تمہاری کو سبب آرام کا اور کیا ہم نے

لِللَّيْلِ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ

کو پردہ اور کیا ہم نے دن کو

مَعِيشًا ۝ وَبَيْنَنَا وَفُوقَكُمْ سُبُعًا شَدِيدًا ۝

معاش اور تیار کئے ہم نے اوپر تمہارے سات آسمان سخت

عَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا

کیا ہم نے چراغ روشن اور اتارا ہم نے

نَالِ السُّعْرَاتِ مَاءً نَّجَاجًا ۝

نے والی بدلیوں سے پانی گونا سخت

خُرُجٍ بِهِ حَبَاوُنَبَاتًا ۝ وَجَنَّتْ

کھائیں تم ساتھ اس کے اناج اور بوٹیاں اور باغ

نَافًا ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ

ہوئے تحقیق دن جدائی کا بیگا

مِيقَاتًا ۞ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

وقت مقرر جس دن پھونکا جائے گا بیچ صور کے پس آؤ گے

أَفْوَاجًا ۞ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ

فوج فوج اور کھولا جائے گا آسمان پس ہو جاویں

أَبْوَابًا ۞ وَسِيرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا

دروازے اور چلائے جائیں گے پہاڑ پس ہو جائیں گے مانند ریت

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۞ لِلطَّاغِينَ مَابًا

تحقیق ووزخ ہے گھات میں واسطے سرکشوں کے جگہ پھر جانے کی

لِبَشَرٍ فِيهَا أَحْقَابًا ۞ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا

رہیں گے بیچ اس کے قزوں بے شمار نہ چھپیں گے بیچ اس کے ٹھنڈک

وَلَا شَرَابًا ۞ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۞ جَزَاءً

اور نہ پینا مگر پانی گرم اور پیسپ بدلہ دیتے جائیں

وَفَأَقَا ۞ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۞

موافق تحقیق وہ تھے نہ امید رکھتے حساب کی

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۞ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو جھٹلانے کو اور ہر چیز کو گن لیا ہم نے اس

كِتَابًا ۞ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۞ إِنَّ

لکھنے کو پس چکھو پس ہرگز نہ زیادہ کریں گے تم کو مگر عذاب تحقیق

لِلْمُسْتَقِيمِينَ مَفَازًا ۝ حَلَالِيقٌ وَعَذَابًا ۝

واسطے پر پہنچانوں کے مژو ہیں باغ ہیں اور انگور ہیں

وَكُورًا عِبَابًا ۝ وَكَاسًا دِهَاقًا ۝

اور کوریاں عورتیں ہیں ہم عمر اور پہلے ہیں بھرے ہوئے

لَا يَتَسَعُونَ فِيهَا الْغَوَا ۝ وَلَا يَكْذِبُونَ ۝

نہ سنبھالیں گے بے ہودہ اور نہ جھٹلائیں

حِزَابًا ۝ عَطَاءٌ حِسَابًا ۝

بدلاجے حساب سے کی طرف سے بخشش کا حساب سے

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝

رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان اس کے ہے

الرَّحْمَنِ لَا يَمُرُّكَ عُرُونٌ مِنْهُ خَطَابًا ۝

بخشش کرنے والا نہ اڑھیاہ پاویں گے اس سے ایک بات کرنے کا

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۝

جس دن کھڑا ہوگا رُوح اور فرشتے صف باندھ کر

لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَدْنَى لَهُ الرَّحْمَنُ ۝

نہ بولیں گے مگر جس کو حکم دیوے واسطے اس کے رحمن

وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۝

اور کہے گا اچھا یہ دن ہے برحق

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۝

پس جو کوئی چاہے پھرتے طرف رب اپنے کے جگہ پھر جانے کی

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْكَ عَذَابًا قَرِيبًا هَاجِمًا يَوْمَ

تحقیق ہم نے ڈرایا تم کو عذاب نزدیک سے جس دن

يُصْرِعُونَ السَّرْعَ مَا قَدْ مَاتَ يَدَا

دیکھ بیوے گا سر مرد جو کچھ آگے بھیجا ہے ہاتھوں اُس کے نے

وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَلِيَّتِي كُنْتُ تُرَابًا ۝

اور کہے گا کافر اے کاش ہوتا میں مٹی

خَالِدِ بْنِ سَيْفِ

نقلہ عن الشیخ محمد عمر بن کتاب تمیز بخت السید احمد بن ابی ریحان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

فی الاسکندریۃ علیہ اجازت من حضرت السید الممدوح

۱۰۴۱۲۳	۱۰۴۱۳۴	۱۰۴۱۳۵	۱۰۴۱۳۶
۱۰۴۱۳۵	۱۰۴۱۳۶	۱۰۴۱۳۷	۱۰۴۱۳۸
۱۰۴۱۲۹	۱۰۴۱۳۰	۱۰۴۱۳۱	۱۰۴۱۳۲
۱۰۴۱۳۸	۱۰۴۱۳۹	۱۰۴۱۴۰	۱۰۴۱۴۱

۲۱۵۲۵

خاتو ديگر

وفق ۵۱۴۲۲۵

۲۸۶۰۶	۱۲۸۶۰۹	۱۲۸۶۱۲	۱۲۸۵۹۸
۲۸۶۱۱	۱۲۸۵۹۹	۱۲۸۶۰۵	۱۲۸۶۱۰
۲۸۶۰۰	۱۲۸۶۱۲	۱۲۸۶۰۷	۱۲۸۶۰۴
۲۸۶۰۸	۱۲۸۶۰۳	۱۲۸۶۰۱	۱۲۸۶۱۳

خاتو ديگر

جمله ۴۶۲۴۷۵

۶ع۶۱۸	۱۶ع۶۲۱	۱۶ع۶۲۵	۱۶ع۶۱۱
۶ع۶۲۲	۱۶ع۶۱۲	۱۶ع۶۱۷	۱۶ع۶۲۲
۶ع۶۱۳	۱۶ع۶۲۷	۱۶ع۶۱۹	۱۶ع۶۱۶
۶ع۶۲۰	۱۶ع۶۱۵	۱۶ع۶۱۴	۱۶ع۶۲۶

الْحِرَارِ الْبِمَانِي

(اغترصم دُعَايَ حَمِيدِي)

يَا فَتَّاحُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَی خَوَانِم بَسْمِ خُدَائے بِمُخْتَابِئِنْدَه مَرَبِّی

صَمْتُ بِاللَّهِ فِقْرٌ وَإِلَى اللَّهِ وَتَوَكَّلْتُ

زُومِ مَن بَه خُدَا پَس بَدُو بَدِيدِ بَسُوئے خُدَا وَ اِعْتِمَادِ مِی کَرُومِ مَن

اللَّهِ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا

خُدَا وَ نِیَسْتِ بَسِیجِ مَدَدِ حَقِیْقَتَه مَکْرَا زِ جَانِبِ خُدَا وَ نِیَسْتِ

بِیَقِیِّ الْأَبَالِ اللَّهِ ○ حَسْبِيَ اللَّهُ ط مَا شَاءَ

وَ اَدَنِ مَکْرَا زِ خُدَا بَسْنَدَه اَسْتِ مَرَا اللّٰهَ بِرِجْوَ خَوَابِ

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ○ تَخَصَّصْتُ بِذِي

نِیَسْتِ بَسِیجِ زُومِ مَکْرَا بَه خُدَا پَس هَ کَرَفْتَمَن بَه اَسْتِ

كَ وَالْمَلَكُوتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ

اِهِنِ وَ سُلْطَنَتِ اَفَاقِ هَا وَ چَنگِ زُومِ مَن بَه اَسْتِ اَوْنَدِ بَسِیجِی

وَالْجَبْرُوتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا

و عظمت و جلال و اعتماد کردم من بر زنده و پاینده که نه

يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ ○ دَخَلْتُ فِي حِرْزِ اللَّهِ

بخسید و نه بمیرد داخل شدم من در حفاظت خدا

وَفِي أَمَانِ اللَّهِ وَفِي حِفْظِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ

و در پناه خدا و در حفاظت خدا از بدی همه

الْبَرِيَّةِ أَجْمَعِينَ ○ بِحَقِّ كَهَيْعَتِ

خلایق تمامی به واسطه کهایعت

وَبِحَقِّ حَمْعَسَقٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

و به وسیله جماعت و به حرمت نیست هیچ گردیدن و نیست هیچ زور

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○

مگر به خدای بزرگ و برتر

دُعَاءُ رِجَالِ الْغَيْبِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

می خوانم بنام خدا بسیار بخشنده مهربان

۱۰۰۰ رجال الغیب کی سمتیں معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل شعر اور جدول دیکھئے۔ شعر میں ہفتہ کے

نوں کے حساب سے سمتیں دی گئی ہیں اور جدول میں مہینہ کی تاریخوں کے حساب سے

۱۰۰۰ رجالات الغیب کی سمتیں معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل شعر اور جدول دیکھئے۔ شعر میں ہفتہ کے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ وَيَا أَرْوَاحَ

سلامتی شود بر شما اے مردانِ غیب و اے رُوح ہائے

الْمُتَقَدِّسَةِ أُغِيثُونِي بِغَوْثَةٍ وَالنُّظْرُونِي

پاکیزہ بفریاد من برسید بمددے و نگہ آرید مرا

بِنُظْرَةٍ يَا رُقَبَاءُ وَيَا نِقَبَاءُ وَيَا نَجَبَاءُ وَيَا

برنگہد اشتہنی اے محافظین و اے نگرانانِ اشرف و اے جوانِ مزاں (یعنی برگزیدگان)

أَبْدَالُ وَيَا أَوْلَادُ وَيَا غَوْتُ وَيَا قُطْبُ

اے ابدال و اے اولاد و اے غوث و اے قطب

أَغِيثُونِي فِي هَذَا الْأَمْرِ سَلِّمَكُمُ اللَّهُ تَعَالَى

بفریاد من برسید دریں امر بسلامتی وارد شمارا اللہ تعالیٰ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

دریں جہاں و آل جہاں بوسیلتہ مہتمما حضرت محمد صلعم و آل وے

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

و اصحاب وے تمامی برحمت خودت اے مہربان ترین محمد مہربانان

لے تاریخ وار جدول سمتِ رجالِ الغیب :-

جنوب مشرق - ۱، ۹، ۱۴، ۲۲، ۲۴ جنوب مغرب - ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۵

جنوب - ۳، ۱۱، ۱۸، ۲۶، ۲۷ مغرب - ۴، ۱۲، ۱۳، ۲۰

شمال مغرب - ۵، ۱۳، ۲۰ شمال مشرق - ۶، ۱۴، ۲۱، ۲۸

مشرق - ۷، ۱۲، ۲۲، ۲۹ شمال - ۸، ۱۵، ۲۳، ۳۰

دُعَاةُ جِبْرِيلَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

می خواهم بنام خدای بخشنایندہ مہربان

اللَّهُمَّ بِحَقِّ سَيِّدِنَا جِبْرِائِيلَ وَسَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ

اے بارِ اِلهَا بوسیلهٔ مہترما جبرائیلؑ و سردارِ ما میکائیلؑ

وَسَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَائِيلَ وَ

و آقائے ما اسرافیلؑ و سرورِ ما عزرائیلؑ و

بِحَقِّ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَعَالِمُ الْغَيْبِ

بوسیلهٔ آن کہ اللہ است آن ذات کہ نیست هیچ معبود بحق مگر ذات اودیمہ غیوب دانندہ است

وَالشَّهَادَةُ ط هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ط أَجِبْ

وہمہ امورِ حاضرہ را اوست بسیار بخشنایندہ مہربان قبول کن

دَعُوْنِي وَاقْضِ حَاجَتِي ۝ يَا إِلَهِي مَنْ أَرَادَنَا

دُعائے مرا و روا کن حاجتِ مرا اے معبودِ من آن کس کہ ارادہ کند

بِسُوِّ فَرْدٍ ؕ وَمَنْ كَادَنَا بِكَيْدٍ فِكْدُهُ وَمَنْ

بما ببدی پس تو اؤر ارد کن و آن کس کہ مکر کند ہما بکرے پس تو خود اؤر اکر کن و آن کس کہ

دَعَا عَلَيْنَا فَأَهْلَكَهُ ۝ وَاحْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِينَا

بد دعا کند ہما پس تو اؤر اہلاک کن و مارا نگہدار از پیش ما

وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا

و از پشت ما و از طرف راست ما و از طرف چپ ما

مِنْ جَمِيعِ بِلِيَّاتِ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضِ

از تمامی مصیبت های آسمان های هفت و زمین

وَمَنْ فِيهِنَّ ۝ بِحَقِّ إِهْيَاءِ شَرَاهِيَا أذُونِي

آن ها که در انیاں هستند بواسطه ذات حق و قیوم آذونی

صَبَاوُتُ ۝ تَقْبَلُ دُعَائِنَا بِكُلِّ مَا دَعَوْتُ

سینه خالق قبول کن دعائے ما را بهر آن چیز که خواستم من

بِحَقِّ أَدْعُوْنِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝ وَافْتَحْ مَعَابِدِنَا

سینه (فرمان خودت که) دعا کنید از من قبول می کنم شمارا و ظاهر کن (مسخر ساز) جمیع معیبات

بِمَفَاتِيحِ الْغَيْبِ بِحَقِّ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۝

را به کلید های غیب بواسطه آنکه نمی داند آن غیوب را مگر ذات خودش

وَكَثِفَتْ ضُرُرُنَا بِحَقِّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا

رفع کن مضرّت ما بواسطه آن که نیست هیچ رفع کننده برائے آن (یعنی آن مضرّت)

هُوَ ۝ وَبِحَقِّ التَّمَصُّ طَهْرًا يَسِّرُنَا وَالْقَلَمِ

او و بواسطه التمسّ طهه یسیرن و القلم

وَمَا يَسْطُرُونَ ۝

و ما یسطرون

دُعَاةُ اسْتِجَابَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞

می خواهم بنام خدائے بخشاینده مهربان

يَا مُفْتِحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اے واکندهٔ جملہ در ہا و اے سبب پیداکنندهٔ جملہ سبب ہارا

وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا غِيَاثَ

و اے تصرف کندهٔ بر دل ہا و بینائی ہا و اے فریاد رس

الْمُسْتَعِيْثِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحِيْرِيْنَ وَ

فریاد خواہاں و اے رہنمائے متحیراں و

يَا مُفْرِجَ الْمَحْزُوْبِيْنَ اَعْنِيْ اَعْنِيْ ۞

اے فرحاں گردانندهٔ جملہ اندوہ گیناں فریاد مرابرس فریاد مرابرس فریاد مرابرس

تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ وَفَوَضْتُ إِلَيْكَ أَمْرِيْ

اعتماد کردم من بر تو اے پروردگار من و سپردم من بسوتے تو کار خود

يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ

اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے اللہ اے کشاینده اے بسیار رزق دهنده

يَا فَتَّاحُ يَا كَرِيْمُ ۞

اے بسیار فتح کنده اے بسیار مهربان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

می خواهم من بنام خداے بخشاینده مهربان

يَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فَعَالِهٍ ○ يَا اللّٰهُ ○

اے خداے ستوده شده در هر کار و کردار خود اے خدا

دَرُوْدِ خَمْسَه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

می خواهم من بنام خداے بسیار بخشاینده مهربان

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِمْنِ صَلٰی

اے الهای درود بفرست بر سرور ما محمد بشمار آں با که درود فرستند

عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِمْنِ

اے و درود بفرست بر سرور ما محمد بشمار آں با که

مُرِيْبِلٍ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود نه فرستند بر اے و درود بفرست بر سرور ما محمد

مَا تَحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ

چنان که تو پسندی و راضی شوی که درود فرستاده شود بر اے و درود بفرست

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ○

سرور ما محمد چنان که سزاوار است درود فرستن بر اے

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا

دردود بفرست بر سرور ما محمد چنان کہ حکم کردی تو ما را برائے

بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ ○

دردود فرستن بر دے

دُعَاةٌ جِدْرِيٌّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

می خوانم بنام خدائے بسیار بخشاینده مهربان

بِسْمِ اللَّهِ الْجَبَّارِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ ○

می خوانم بنام خدائے بزرگ شکننده کاها پھیر غلبه کننده

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِينَ

بارِ الهما رحمت بفرست بر مہتر ما محمد کہ سردارِ جمیع پیروگان است

عَلَى أَعْدَاءِ عَرَبِ الْعَالَمِينَ ○ يَا حَيْدَرُ يَا حَيْدَرُ

بر دشمنان پروردگار آفاق با و جہان با اے حیدر اے حیدر

يَا حَيْدَرُ يَا أَبَا تَرَابٍ يَا عَلِيُّ يَا أَسَدَ اللَّهِ يَا وَلِيَّ

اے حیدر اے ابو تراب اے علی اے شیر خدا اے ولی

اللَّهِ يَا رِجَالَ اللَّهِ يَا مَقْبُولَ اللَّهِ يَا مَحْبُوبَ اللَّهِ

خدا اے مردانِ خدا اے قبول کرده شدہ خداوند اے محبوبِ خدا

يَا ظَهْرَ اللَّهِ يَا مظهرَ الْعَجَائِبِ بِالْفَتْرِ ۝ اِنِّي مَغْلُوبٌ

اے ظہورِ الہی اے جائے ظہورِ عجائبات بہ چیرگی بدرستیکہ من غلبہ کردہ شدہ ام

فَانْتَصِرْ اِنِّي مَغْلُوبٌ فَاَنْتَصِرْ اِنِّي مَغْلُوبٌ فَاَنْتَصِرْ

پس یاری کن مرا بدرستیکہ من غلبہ کردہ شدہ ام پس یاری کن مرا

يَا حَقُّ يَا حَقُّ يَا حَقُّ تَحَقَّقْتَ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ

اے حق اے حق اے حق تو ثابت بحق ہستی و جمیع حق

فِي حَقِّ حَقِّكَ يَا حَقُّ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

قائم است در حق شدن حق نسبت اے حق اے فتاح اے فتاح اے فتاح

يَا قَادِرُ يَا حَيُّ يَا قِيَوْمُ يَا اللَّهُ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ

اے قادر اے حی اے قیوم اے اللہ اللہ بزرگ ترین است

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

و نیست تکیج گردیدن و نیست تکیج زور مگر بہ مددِ خداے برتر بزرگ

يَا عَظِيمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِي

اے بزرگ و عظیم کہ معظم و بزرگوار هستی بہ جمیع بزرگی با و جمیع بزرگی است در

عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيمُ ۝ يَا رَبُّ يَا قَابِ

بزرگ گئے بزرگ گئے تو اے صاحب عظمت اے بزرگوار جمیع مخلوق اے

يَا خَالِقُ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ ۝ يَا مُسَخِّرَ السَّمَوَاتِ

صاحب قدرت اے آفریننده اے مہربان اے بسیار مہربان اے مطیع کننده آسمان یا

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَا عَلِيمٌ ۝ يَا مُحْسِنُ

وزمین و ہرچہ بہت درمیان این ہر دو لئے انائے اے زندگی دہندہ اے

مُيْتٌ يَا مُتَكَبِّرٌ يَا ضَارٌّ ۝ يَا جَلِيلٌ الْمُتَكَبِّرُ

موت دہندہ اے تکبرکنندہ اے ضرورسانندہ اے بزرگ بزرگی نمائندہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرٌ وَالصِّدْقُ وَعْدٌ

بر ہر چیز سے پس محض عدل است حکم او و خالص صدق است وعدہ او

يَا جَلِيلٌ ۝ حَسُودِي مَقْهُورٌ وَعَدْوِي مَقْتُولٌ

اے بزرگ حاسد من زیر غلبہ افتادہ است و دشمن من قتل کردہ شدہ است

بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارٌ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

بہ طفیل غلبہ تو اے بسیار غلبہ کنندہ غلبہ کردی تو بہ غلبہ خالص و غلبہ خالص است

فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارٌ قَهْرًا عَدَاوِيٌّ يَا جَبَّارٌ

در غالب شدن غلبہ تو اے بسیار غلبہ کنندہ غلبہ کن بر دشمنان من اے شکنندہ کام ہا

يَا مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِدًا بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهِ

اے ذلیل کنندہ ہر گردن کش ستیزندہ بہ سبب غلبہ چیرہ تو انائی خود

يَا مُدِلُّ ۝ يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ

اے خوار کنندہ اے پاک و خالص از ہر ستمی کہ نہ پسندید آن را

اے علیم آن ذات است کہ حاصلت له حقیقۃ العلم (المنجد) آن کہ علمش محیط

بجمع اشیا باشد (منتہی الارب)

اے حسود و جمعہ حسود (المنجد)

لَمْ يَخَالِطْهُ فِعَالُهُ يَا نَقِيًّا ۝ قَتَلْتُ بِسَيْفِ

نہ آمیخت آں را کار ہا و کردار ہائے او آے پاکِ خاص قتل کردم من بذریعہ شمشیر

اللَّهِ لِإِيْلَافِ قُرَيْشٍ إِيْلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ

خدا برائے شکر اُلفت دادن قریش یعنی اُلفت دادن ایشان بہ سفر زمستان

وَالصَّيْفِ ۝ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ

و تابستان و نہ انداختی تیر و تینکہ تیر اندازی کردی بکہ خدا خود تیر اندازی

رَمَى ۝ يَا قَوِيُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ

کرد اے طاقت ور اے چیرہ خداوند گرتگی و حملہ سخت

أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ ۝ يَا قَاهِرُ

توئی آں کہ نہ تاب آوردہ شود کینہ کشیدن اُورا اے چیرہ

إِقْهَرُ وَادْفَعْ أَعْدَاءِي مِنْ قَهْرِكَ أَنْتَ

غلبہ کن و دفع کن دشمنان مرا از غلبہ دشمنان کنہ خودت ہستی تو

أَشَدُّ الْقَاهِرِينَ ۝ حَقِّ حَقِّ حَقِّ ۝

سخت ترین غلبہ کنندگان

درود خمسہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ

بار اہل ہاد وود بفرست بر ہست ما محمد بہ شمار آہل کہ

لے بوقت خاص "قَتَلْتَهُ" پڑھئے اور مخصوص دشمن کا تصور کیجئے۔

صَلَّى عَلَيْهِ ۝ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

دُرُودِ فَرَسْتَنْدِ بَرُوئے و دُرُودِ فَرَسْتِ بَرِ مَهْتَرِ مَا مُحَمَّدٌ بِشَمَارِ

مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا

آمَانِ كِه نَه فَرَسْتَنْدِ دُرُودِ بَرِ وئے و دُرُودِ فَرَسْتِ بَرِ مَهْتَرِ

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ

مُحَمَّدِ چِخَاں كِه پَسَنْدِی تُو و راضِی شَوِی تُو كِه دُرُودِ خَوَاهِدِ فَرَسْتِ بَرِ وئے

وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَتَّبِعِي الصَّلَاةَ

و دُرُودِ بَفَرَسْتِ بَرِ سَرُورِ مَا مُحَمَّدٌ چِخَاں كِه شَائِدِ فَرَسْتِ دُرُودِ

عَلَيْهِ ۝ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

بَرِ وئے و دُرُودِ بَفَرَسْتِ بَرِ سَرُورِ مَا مُحَمَّدٌ چِخَاں كِه مَارِ

أَمَرْتَنِي بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ ۝

حَكْمِ كَرْدِی تُو بَرِائے فَرَسْتِ دُرُودِ بَرِ وئے

يَا حَمِيدَ الْفَعَالِ ذَا الْمِنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِ

أے سَتُوْدَه كَرْدَارِ خُداوندِ نَعْمَتِ دَاوَنِ بَرِ تَمَامِی آفَرِیْشِ خُودِ

بَلُطْفِهِ يَا حَمِيدَ ۝ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ

بِهَرِ بَانِی خُودِ أے سَتُوْدَه اے فَرِیَا دَرِسِ مَن نَزْدِ بَرِ اَنْدُوسِ

وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَجُوبِي عِنْدَ كُلِّ

وِپِنَاهِ گَاهِ مَن نَزْدِ بَرِ سَخْتِ وِ پَاسِخِ دِهَنْدَهٗ مَن نَزْدِ بَرِ

دُعْوَةً وَمَوْلَانِي عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَيَا رَجَائِي

دواندگی و موانست کنندہ من نزد ہر وحشت و اے امید گاہ من

حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي ۝ يَا غِيَاثِي ۝ نَادِ عَلِيًّا

قتے کہ بریدہ گردد چارہ من اے فریاد رس من بخون علیؑ را

مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ

مقام ظہور چیز ہائے شگفت است خواہی یافت اور ایار و پستی بان برائے خودت در ہمہ مشکل ہائے

كُلُّهُمْ وَغَمِّ سَيَنْجِلِي بَوْلَايِكَ يَا عَلِيُّ يَا

بت بہ نوبت آئندہ ہر اندوہ و غم زود دور شود بہ تائید یاری تو اے علیؑ اے

عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ۝ لَأَفْتِي الْأَعْلَى السَّيْفِ الْأَذْوَالِ فَقَارِ ۝

علیؑ اے علیؑ نیست ہیچ مرد حق (مثل علیؑ) بجز علیؑ ہیچ شمشیر نیست مگر ذو الفقار علیؑ

چہاں اسمائے عظام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

می خوانم بنام خدائے بخشنایندہ مہربان

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ

پاکی یاد می کنم بہ پاکی یاد کردن ترا نیست ہیچ معبود بحق مگر تو اے مالک پروردگار ہر چیز سے

ہ ناد علیؑ سے یا علیؑ نمک سات مرتبہ پڑھیے اور لافنی سے ذو الفقار تک

تین مرتبہ پڑھیے۔



وَوَارِثَهُ وَرَازِقَهُ وَرَاحِمَهُ ۝ سُبْحَانَكَ ۝

و میراث برنده آن در روزی دهنده آن و مهربانی کننده آن بی پناهی یاد می کنم به پناهی یاد کردن ترا

يَا إِلَهَ الْإِلَهَةِ الرَّفِيعِ جَلَالُهُ ۝ يَا إِلَهَ ۝ يَا

اے پرستیده شده پرستیده شدگان که بزرگتر است بزرگتے او اے پرستیده شده اے

اللَّهُ الْمَحْمُودُ فِي كُلِّ فَعَالِهِ ۝ يَا اللَّهُ ۝ يَا

خدائے ستوده شده در هر کار و کردار خود اے خدا اے

رَحْمَنٍ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمَهُ وَرَازِقَهُ ۝ يَا

بخشاینده هر چیزی و مهربانی کننده آن و رزق دهنده آن اے

رَحْمَنٍ ۝ يَا حَيُّ حَيُّنَ لَا حَيَّ فِي دِيَوْمَةٍ

بخشاینده اے زنده وقتی که نه مانده هیچ زنده حالیکه باشنده است در همیشه

مُلْكِهِ وَبِقَائِهِ ۝ يَا حَيُّ ۝ يَا قِيَوْمَ فَلَا قِيَوْمَ

بادشاهی خودش و پایدن خودش اے زنده اے پائنده پس نه فوت شود

شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهِ وَلَا يُوَدُّ لِحِفْظِهِ ۝ يَا قِيَوْمَ

چیزی از دانایی او و نه به رنج آورد او را حفاظت آن اے پائنده

يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلِ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرُهُ ۝ يَا وَاحِدُ

اے یکتائے پائیدار نخستین هر چیزی و پسین آن اے یکتا

اے یعنی بسیار رحمت کننده به رحمت اتمنائیه که بلا معاوضه اعمال است -
اے توضیح این اسم این است که اے واحدی که باقی است بذات و صفات خود به نسبت
اول هر چیزی و به نسبت آخر هر چیزی -

يَا اِخْرَاجًا لِقَوْلِكَ وَلَا زَوَالَ لِمَلِكِهِ ۝ يَا اِخْرَاجًا لِقَوْلِكَ ۝ يَا

اے ہمیشہ باشندہ بغیر سپری شدن و بغیر زائل شدن مرپاد شاہی اور اے ہمیشہ باشندہ اے

حَمْدٌ مِنْ غَيْرِ شَبِّهِ وَلَا شَيْءٌ كَمِثْلِهِ ۝ يَا حَمْدُ ۝

بے نیاز از سوائے مانند و نیست چیز سے ہمتائے او اے بے نیاز

يَا بَارِقًا لِقَوْلِكَ كَفَوْهُ لَا يَدَانِيهِ وَلَا امْكَانَ لَوْصِفِهِ ۝

نئے نیکو کار پس نیست چیز سے ہمتائے او کہ نزدیک کنی گند او را و نیست دست ادن مر بیان اورا

يَا بَارِقًا ۝ يَا كَبِيرًا ۝ يَا كَبِيرًا ۝ يَا كَبِيرًا ۝ يَا كَبِيرًا ۝

اے نیکو کار اے بزرگ توئی خدا آن کہ نہ راہ یابد

الْعُقُولُ لَوْصِفِ عَظَمَتِهِ ۝ يَا كَبِيرًا ۝ يَا

عزما و دانش ہا مر بیان بزرگتے او را اے بزرگ اے

بَارِقًا ۝ يَا كَبِيرًا ۝ يَا كَبِيرًا ۝ يَا كَبِيرًا ۝

فریدگار جان ہا بغیر کابلد حایکہ خالی است از غیر خود

يَا بَارِقًا ۝ يَا زَاكِي الطَّاهِرِ مِنْ كُلِّ آفَةٍ ۝

اے آفریدگار اے پاک پاکیزہ از ہر آیبے

بِقُدْسِهِ ۝ يَا زَاكِي ۝ يَا كَافِي المَوْسِعِ لِمَا خُلِقَ

بہ سبب پاکتے شود اے پاک اے بسندہ فراخ گردانندہ مر ہر چیزت الہ پید شد است

ن . اے ہمیشہ بودندہ

لہ یعنی بیان وصف اورا

عَنْ عَطَا يَا فَضْلَهُ ۝ يَا كَافِي ۝ يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ

بخشش ہائے بخشش افزون خود اے بسندہ اے پاک وخالص از ہر

جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ ۝ وَلَمْ يَجَالِطْهُ فِعَالُهُ ۝ يَا نَقِيًّا

ستے کہ نہ پسندید آن را و نہ آمیخت آن را کار و کردار ہائے او اے پاک وخالص

يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَةً

اے بسیار بخشا تندر تویی آن کہ فراخ کردی ہر چیزے را از روتے مہربانی

وَعِلْمًا ۝ يَا حَنَّانُ ۝ يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ

دانائی اے بسیار بخشا تندر اے بسیار بخشش کنندہ خداوند نیکی توئی تحقیق

عَمَّ كُلِّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ ۝ يَا مَنَّانُ ۝ يَا دَيَّانَ

اگرقت ہمہ آفرینش ہا را از نعمت دادن او اے بسیار بخشش کنندہ اے پاداش دہندہ

لِعِبَادِكُمْ كُلِّ يَوْمٍ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ ۝

سودگان ہمد کس استادہ می شود فروتنی کنندہ بہ بہت ترس او و بہ بہت میل او

يَا دَيَّانَ ۝ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

اے پاداش دہندہ اے آفرینندہ ہر کہ در آسمان ہا و ہر کہ

فِي الْأَرْضِ وَكُلِّ إِلَيْهِ مَعَادَةٌ ۝ يَا خَالِقَ

زمین است و ہمہ چیز بسوئے اوست بازگشت آن چیز اے آفرینندہ

يَا رَحِيمَ كُلِّ صَرِيحٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَ

اے مہربان ہر فریادکنندہ و ہر اندوہ گیس و فریادرس او و

مَعَاذَهُ ۝ يَا رَحِيمٌ ۝ يَا تَأَمَّرُ فَلَا تَصِفُ إِلَّا كَسُنُّ

پناہ گاہ او اے مہربان اے تمام شونہ پس نہ بیان کند زبان ہا

كُنْهُ جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ ۝ يَا تَأَمَّرُ ۝ يَا مُبْدِعُ

حقیقت بزرگئے اور او تمام پادشاہی اور اے تمام شونہ اے نو پیدا کنندہ

الْبِدَائِعِ لَمْ تَبْعِ فِي انْشَاءِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ ۝

چیز ہائے نو پیدا کردہ نہ جستی تو در نو پیدا کردن آنها مددے از آفرینش خود

يَا مُبْدِعُ ۝ يَا عَلَّمَ الْغُيُوبَ فَلَا كِفُوتُ شَيْءٍ

اے نو پیدا کنندہ اے بسیار دانندہ چیز ہائے نہاں پس نہ فوت شود چیزے

مَنْ عَلَيْهِ وَلَا يُودُّهُ حِفْظُهُ ۝ يَا عَلَّمَ

از علم او نہ بوج آورد اور انہداشت آل چیز اے بسیار دانندہ

يَا حَلِيمٌ ذَا الْاِنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ

اے بردبار خداوند آہستگ و بردباری پس نہ برابر آید او را چیزے از

خَلْقِهِ ۝ يَا حَلِيمٌ ۝ يَا مُعِيدَ مَا اَفْنَاهُ اِذَا

آفرینش او اے بردبار اے باز گردانندہ چیزے کہ نیست گردانندہ آل

بَرَزَ الْخُلَايِقُ لِذَعْوَتِهِ مِنْ تَخَافَتِهِ ۝ يَا

و گئے کہ آشکارا شود آفرینش با رحمت خواندن او از ترس او اے

مُعِيدٌ ۝ يَا حَمِيدٌ الْفَعَالُ ذَا الْمُنِّ عَلَىٰ جَمِيعِ

باز گردانندہ اے ستودہ کردار خداوند نعمت دادن و منت نهادن بر تمامی



خَلَقَهُ بِلُطْفِهِ ۝ يَا حَمِيدٌ ۝ يَا عَزِيزُ الْمُنِيعُ

آفرینش خود بہ مہربانی خود اے ستودہ اے توانائے ارجمند

الْغَالِبُ عَلَىٰ أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُہُ ۝ يَا عَزِيزُ

بہیرہ بر فرمان خود پس نیست چیزے کہ برابر آید اُورا اے توانا

يَا قَاهِرُ ذَا الْبُطْحِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا

اے بہیرہ خداوند گرفتگی و حملہ سخت تویی آن کہ نہ

يُطَاقُ انْتِقَامُہُ ۝ يَا قَاهِرُ ۝ يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالَى

تآب آوردہ شود کینہ کشیدن اُورا اے بہیرہ اے نزدیک بسیار برتر

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہُ ۝ يَا قَرِيبُ ۝

بالائے ہر چیزے است برتری بلندی اُو اے نزدیک

يَا مُدِيلَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ يَقْهَرُ عَزِيزُ سُلْطَانِہُ ۝

اے خوار دوزم کنندہ ہر گردن کش ستیزندہ بہ سبب غلبہ بہیرہ توانائی خود

يَا مُدِيلَ ۝ يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَهَدَاهُ أَنْتَ الَّذِي

اے خوار کنندہ اے روشنی ہر چیزے وراہ راست یافتن آل تویی آن کہ

فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِہُ ۝ يَا نُورَ ۝ يَا عَالِي السَّمَاخِ

شکافت تاریکی ہارا بہ روشنی خود اے روشنی اے برتر بلند

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہُ ۝ يَا عَالِي ۝

بالائے ہر چیزے است برتری بلندی اُو اے برتر

يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوِّءٍ فَلَا شَيْءَ

بے بسیار پاک پاکیزہ از ہر بدی پس نیست چیزے کہ

عَازَةٌ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا قُدُّوسُ

لب شود او را حالیکہ شونده است آن چیز از تمامی آفرینش او غلبہ کہ شونده است بہر باقی او اے

يَا مُبْدِيَ الْبَرَايَا وَمُعِيدَ هَابَعَدَ فَنَائِهَا

بیار پاک اے آفرینندہ آفرینش با و بازگردانندہ آنها پس سپری شدن آن با

قُدْرَتِهِ يَا مُبْدِيَ يَا جَلِيلَ الْمُتَكَبِّرِ

توانائے خود اے آفرینندہ اے بزرگ بزرگی نمایندہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرَةٌ وَالصِّدْقُ وَعَدْلُهُ

ہر چیز پس عین انصاف است فرمان او و عین راستی است وعدہ او

يَا جَلِيلُ يَا مُحَمَّدٌ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامَ كُلَّ

اے بزرگ اے ستودہ شدہ پس نبی رسید گمان با تمامی

لَهُ تَنَائِيَهُ وَفَجْدِهِ يَا مُحَمَّدٌ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ

ہر وہا بیان ستائش او را و تمامی بزرگ گئے او را اے ستودہ شدہ اے بخشندہ درگذشتن

الْعَدْلُ أَنْتَ الَّذِي مَلَكَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ

راوند انصاف تویی آن کہ پُر کرده است ہر چیز را انصاف تو

مردمی است کہ جبرئیل شنید کہ ابراہیم خلیل اللہ مناجات کرد در حضرت عزت و می گفت یا کریم العفو پس جبرئیل گفت

یا کریم تویی دانی کہ معنی کریم العفو چیست گفت فی دامن جبرئیل گفت کریم العفو آن کہ نمایان را عفو کند

را کہ کند گناہان را نہ نیکو را نہ بد را۔ از شرح جمل اسما و صفات مولانا محمد سید محمد متوفی ۱۲۵۰ھ شرح الخفا

يَا كَرِيمَ ۝ يَا عَظِيمَ ۝ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ ۝ ذَا الْعِزِّ

اے بخشنده اے بزرگ خداوند ستائش گراں مایه و خداوند ارجمند

وَالْمَجْدِ ۝ وَالْكِبْرِيَاءِ ۝ فَلَا يُذَلُّ عِزُّهُ ۝ يَا عَظِيمَ

و بزرگی و عظمت پس نہ خوار شود ارجمندی او اے بزرگ

يَا عَجِيبَ الصَّنَائِعِ ۝ فَلَا تَنْطِقُ الْأَكْسُنُ بِكُلِّ

اے شگفت نیکوئی ها پس نہ گویا شود زبان ها بہر تمامی

الآيَةِ ۝ وَنِعْمَاءِهِ ۝ وَثَنَائِهِ ۝ يَا عَجِيبَ ۝ يَا قَرِيبَ

نعمت ہائے او و انعام ہائے او و ستائش او اے شگفت اے نزدیک

الْمُجِيبِ ۝ الْمُدَانِي ۝ دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبَ ۝

پاسخ دہندہ بسیار نزدیک نزدیک ہر چیزے است نزدیک او

يَا قَرِيبَ ۝ يَا غِيَابِي ۝ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ ۝

اے نزدیک اے فریاد رس من نزد ہر اندوہے و

مَعَاذِي ۝ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ ۝ وَجُوبِي ۝ عِنْدَ كُلِّ

پناہ گاہ من نزد ہر سختی و پاسخ دہندہ من نزد ہر

دَعْوَةٍ ۝ وَمُؤْنِسِي ۝ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ ۝ وَيَا رَجَائِي ۝

خواندگی و اُلفت کنندہ من نزد ہر بیگانگی و تنہائی و خوف و اے امید گاہ من

حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي ۝ يَا غِيَابِي ۝

وقتے کہ بُریدہ گردد چارہ من اے فریاد رس من

دُعَاءُ اِخْتِمَامِ چہلِ اَسْمَاءِ

سُئِلْتُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعَاطِمِ

سوال میں کہم ترا خدایا بحرمتِ این نام ہائے بزرگ

وَنُصَلِّيْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہیں کہ درود فرستی تو بر سرورِ ما محمد و بر آلِ مہترِ ما

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ اِيْمَانًا وَاَمَانًا وَعَافِيَةً

محمد و اینکه روزی کنی تو مرا گرویدن تو و زنا و پناہ و رہائش و نجات

مِنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ وَاَنْ تَحْبِسَ

بے شدگی آفات و امراض از عذابِ ہائے این جہان و آلِ جہان و این کہ باز داری

عَنِّيْ اَبْصَارَ الظُّلْمَةِ وَالْمُرِيْدِيْنَ بِي السُّوْءِ ۝

از من دیدہ ہائے ستم کاران و ارادہ کنندگان بمن بدی را

وَاَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَ

اینکہ برگردانی دل ہائے آنها را از بدی پیزیے کہ در دل دارند آنها

لِيْ خَيْرًا لَا يَمْلِكُ غَيْرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاؤُ

من را بسوائے بہتری و نیکی کہ نہ مالک شود آن را کسی سوائے تو خدایا جہاں سے است

مِنِّيْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهَذَا الْجُهْدُ مِنِّيْ

از من و از توست قبولیت و ہمیں رنج و کوشش است از من



وَعَلَيْكَ التَّكْلَانُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

و بر توست اعتماد و توکل نیست بیچ گرویدن و نیست بیچ زور

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

بمدد خدائے برتر و بزرگ و درود فرستد اللہ بزرگ

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

بر بہترین آفرینش خودش مہتر ما کہ نام پاک ہے محمد است بر آل سے و بر باران سے

أَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

تمامی مہربانی خودت اے مہربان ترین مہربانان

دَرُودِ هَرَارَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

بنام خدائے بخشنائندہ مہربان

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

خدایا درود بفرست بر مہتر ما محمد و بر آل مہتر ما محمد بہ شکر

كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ - يَا رَبِّ (۵ مرتبہ پڑھیے)

ہر ذرہ صد ہزار ہزار مرتبہ اے پروردگار

يَا حَبِيبُ (۳۱ مرتبہ پڑھیے) اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ رَبِّي مِنْ

اے قبول کنندہ پناہ می خواہم بہ خدا پروردگار من

لے یہ درود شریف دس مرتبہ پڑھیے ۱۰۰ مرتبہ پڑھیے

کُلْ ذَنْبٍ وَالتَّوْبُ إِلَيْهِ (اسے تین مرتبہ پڑھیے)

ہر گناہ سے و باز می گردم من بسوئے او

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

بناؤم خدائے بخشاینده مہربان

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

ہر ستائش مر خدارا است پروردگارِ عالم ہا بخشاینده مہربان

مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

خداوندِ روزِ جزا مر تزامی پرستیم و از تو

نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○

مدد می طلبیم بنا مارا راہِ راست

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ

راہِ آناں کہ انعام کردہ تو بر ایشان بجز آناں کہ

الْمَغضُوبِ عَلَيْهِمْ ○ وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمِينَ ○

خشم گرفته شد بر آں ہا و بجز گمراہاں آمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

بناؤم خدائے بخشاینده مہربان

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَى

اِس کتاب بیچ شک و شبہ نیست در آں راہِ ناست

لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ

برہیزگاروں را آمان کہ ایمان می آرند بہ نادیدہ و برپا می دارند

الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۗ وَالَّذِينَ

نماز را و از آنچه ایشان را روزی داده ایم خرچ می کنند و آمان کہ

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ

ایمان می آرند آنچه فرود آورده شد بسوئے تو و آنچه فرود آورده شد پیش

قَبْلِكَ ۗ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۗ أُولَٰئِكَ

از تو و بہ آخرت ایشان یقین دارند ایشان اند

عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

برہدایت از جانب پروردگار خویش و ایشان اند

الْمُفْلِحُونَ ۗ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۗ

سنگاران خدا بیچ معبود نیست بجز وہ زندہ تدبیرکنندہ عالم

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۗ ط لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

نی گیرد اورا بیچ بینگی و نہ خواب اُوراست آنچه در آسمان ہا است

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ ط مَنْ ذَٰلِ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

و آنچه در زمین است کیست آن کہ شفاعت کند نزدیک او

إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ

الا بحکم او می داند آنچه پیش دست ایشان است و پس پشت ایشان است

وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

و در نمی گیرند مردمان از معلومات حق چیزے را مگر آنچه وے خواسته است

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ

ذرا گرفته است بادشاهی او آسمان ها و زمین را و گراں نمی شود بر وے

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ

تہماتی این ہر دو و او بلند مرتبہ بزرگ قدر است نیست جبر کردن

فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ

برائے دین ہر آئینہ ظاہر شدہ است راہ یابی از گمراہی پس ہر کہ

يَكْفُرُ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

مُنْكَرَاتٍ شُد و ایمان آورد بہ خدا پس ہر آئینہ چنگ زدہ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ

ست بدست آور بزمی محکم کہ نیست کستن آن را و خدا شنوا و

عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ

دانا است خدا کارساز مومنان است بیرون می آورد ایشان را از

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاءُ هُمُ

تاریکی ہا بسوے روشنی و آنان کہ کافرانہ کارسازان ایشان

الطَّاغُوتِ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ

ہتمان اند بیرون می آورد ایشان را از روشنی بسوے تاریکی ہا

وَلَيْكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

ہیں جماعت باشندگان دوزخ اند ایشان دران جا جاوید اند

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

تو بارِ خدایا اے خداوند پادشاہی می دہی پادشاہی ہر کرا خواہی

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ

باز می گیری پادشاہی از ہر کہ خواہی و ارجمندی سازی ہر کرا خواہی و

تُذَلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى

تواری سازی ہر کرا خواہی بدست توست نیکی ہر آئینہ تو بر ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ

توانا ہستی در می آری شب را در روز و در می آری

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ

وز را در شب و بیرون می آری زندہ را از مُردہ

تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

بیرون می آری مُردہ را از زندہ و روزی می دہی ہر کرا خواہی

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

بے شمارہ

عَنْ مَعْنَىٰ اِرْحَضِرْ اَوْلِيَّيْنِ قَرِيْبِي

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

می خواهم بنام خدای بخشاینده مهربان

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

رایا درود بفرست بر سرور ما محمد و بر آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ وَبِكَ

سرور ما محمد علیه السلام و به افزائی و سلام بفرست و به تو

سَتَعَيْتُ فَاَعِزَّنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِيْ

زیاد می خواهم من پس فریاد رس مرا و بر تو توکل و اعتماد کردم پس کفایت کن

كَافِيْ اِكْفِنِي الْمُهَمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کفایت کننده کفایت کن مراد کارهای سخت و دشوار از جنس کار دنیا و آخرت

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا ۝

اے بخشاینده این جهان و آل جهان و اے مهربان هر دو جهان

نَاعْبُدُكَ بِبَابِكَ فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَاۤءَ اِلٰهٍ

نم بنده تو بر در تو محتاج تو بر در تو سواں کفایت تو

بَابِكَ ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ

در تو خوار و ذماں بر در تو بنده تو یعنی قبی می بر در تو سست و کمزور تو

بِبَابِكَ مَسْكِينُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ

بر در تو تھی دست تو بر در تو مہمان تو بر در تو

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ الطَّالِحُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ

اے پروردگارِ جمیع عوالم بدکار و تباہ حال بر درتست اے فریادگر

الْمُسْتَغِيثِينَ ۝ مَهْمُومُكَ بِبَابِكَ يَا كَاشِفَ

فریاد خواہاں اندوہ ناک تو بر درتست اے دورکنندہ

كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ ۝ عَاصِيكَ بِبَابِكَ يَا طَالِدَ

اندوہ لائے اندوہ ناکاں گناہ گار تو بر در تو اے جویندہ

الْبَارِينَ ۝ الْمُقَرَّبُ بِبَابِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

نیکو کاراں اقرارکنندہ بہ گناہ بر درتست اے مہربان ترین مہرباناں

الْخَاطِئِ بِبَابِكَ يَا غَاثَ الْمُنْذِرِينَ ۝ الْمَعْدِي

ناراست کار بر درتست اے آمرزندہ گنہکاراں اقرارکنندہ بہ گناہ

بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ الظَّالِمُ بِبَابِكَ

بر درتست اے پروردگارِ عالمیان ستم گار بر درتست اے

مَأْمَلِ الطَّالِبِينَ ۝ الْمُسِيءُ بِبَابِكَ الْبَائِسُ

اُمید گاہ جویندگان بدکار و بدکردار بر درتست ترس ناک

بِبَابِكَ الْخَائِشُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِي يَا مَوْلَايَ

بر درتست فروتنی کنندہ بر درتست رحم کنی مرا اے خداوند مہربان

تَ الْغَافِرُ وَأَنَا الْمُسِيءُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُسِيءُ

تو آمرزگار و منم بدکار و بدکردار و آیا بیچ کس رحم می کند بدکار و بدکردار را

لَا الْغَافِرُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا

بد آمرزگار اے خداوند من اے خداوند من توئی پروردگار و خداوند و منم

عَبْدٌ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ إِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ

بنده و آیا بیچ کس رحم می کند بنده را مگر خداوند اے خداوند من

وَلَايَ أَنْتَ الْمَلِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ

خداوند من توئی خداوند و منم تحت ملکیت آورده شده و آیا بیچ کس

يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَلِكُ مَوْلَايَ

رحم می کند در تحت ملکیت آورده شده را مگر خداوند اے خداوند من

أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ

تو ارجمند و منم خوار و آیا بیچ کس رحم می کند خوار را

لَا الْعَزِيزُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا

بد ارجمند اے خداوند من اے خداوند من توئی استوار و زور آور و منم

ضَعِيفٌ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ إِلَّا الْقَوِيُّ

ضعیف و کمزور و آیا بیچ کس رحم می کند ضعیف و کمزور را مگر قوی

وَلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَرِيمُ وَأَنَا اللَّدِيمُ وَهَلْ

خداوند من اے خداوند من توئی بخشنده و جوان مرد و منم ناس و آیا بیچ کس

يَرْحَمُ اللَّيْمَ إِلَّا الْكَرِيمَ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

رحم می کند ناکس را مگر بخشنده اے خداوند من اے خداوند من

أَنْتَ الرَّزَّاقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ

توئی روزی دهنده و منم روزی داده شده و آیا بیچ کس رحم می کند

الْمَرْزُوقَ إِلَّا الرَّزَّاقُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ

روزی داده شده را مگر روزی دهنده اے خداوند من اے خداوند من توئی

الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا

ارجمند و گرامی و منم خوار و توئی آمرزگار و منم

الْمُدْنِبُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ

گنهگار و توئی زور آور و استوار و منم سست و کمزور

إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ فِي ظُلْمَةِ الْقُبُورِ

اے خدائے من پناه می خواهم پناه می خواهم در تاریکی گور ها

ضَيْقِمَا ۝ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ سَوَالِ

تنگی و بد حالی آنها اے خدائے من پناه می خواهم پناه می خواهم نزدیک پرستش

مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَهَيْبَتِهِمَا ۝ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ

هر دو فرشته گور (منکر و نکیر) و ترس آنها اے خدائے من پناه می خواهم پناه می خواهم

عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَضَغُطِهَا ۝ إِلَهِي الْأَمَانَ

نزدیک پرتمانی و تنهایی قبر ها و افشردن و تنگ کردن آنها اے خدائے من پناه می خواهم

الْأَمَانَ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفًا

پناہ می خواہم در روزے کہ باشد اندازہ آن روز پنجاہ ہزار

سَنَةٍ ۝ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

سال اے خدائے من پناہ می خواہم پناہ می خواہم روزے کہ دمیدہ شود در

الصُّورِ فَصَبَعٌ مِّنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي

صُورِ اسرافیل پس ببرد ہر کسے کہ در آسمان ہا است و ہر کسے کہ در

الْأَرْضِ الْأَمِنْ شَاءَ اللَّهُ ۝ إِلَهِي الْأَمَانَ

زمین است مگر کسے کہ خواستہ است خدایا اے خدائے من پناہ می خواہم

الْأَمَانَ يَوْمَ زُلْزَلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝

پناہ می خواہم روزے کہ جنبیدہ شود زمین جنبیدہ شدن آن

إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ تَشَقُّ السَّمَاوُ بِالْغَمَامِ

اے خدائے من پناہ می خواہم پناہ می خواہم روزے کہ شکافتہ شود آسمان مع ابر

إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ تَطْوِي السَّمَاوُ كَطِي

اے خدائے من پناہ می خواہم پناہ می خواہم روزے کہ می پیچی آسمان را مثل پیچیدہ

السَّجِلِّ لِلْكِتَابِ ۝ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ

قبالہ برائے نوشتہ ہا اے خدائے من پناہ می خواہم پناہ می خواہم روزے

لِذَلِكَ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي يَوْمِ تَطْوِي السَّمَاوُ كَطِي

محل خطاب میں وارد ہوا ہے۔ اس لئے بصیغہ واحد حاضر اعمیٰ "تطوی" مناسب ہے۔ یہ تشریح

مولانا محمد امجد سلطی چشتی نظامی کی شرح دُعائے سیفی سے ماخوذ ہے۔ ان دفعہ حسب متن قرآن مجید

لَذَلُّ الْأَرْضِ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ وَبَرَزُوا

ل کرده شود زمین غیر زمین را و بدل کرده شود آسمان با بیرون آیند

لَهُ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ إِلَهِي الْأَمَانِ الْأَمَانِ

خدا را که یکتائے بسیار غلبه کننده است اے خدائے من پناه می خواهم پناه می خواهم

وَمَنْ يَنْظُرِ الْمَرْءَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاةُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ

زے که نظر کند و به بنده مرد چیزے را که پیش فرستاده است هر دو دست او و بگوید کافر

لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝ إِلَهِي الْأَمَانِ الْأَمَانِ

اے کاش که من می بودم خاک اے خدائے من پناه می خواهم پناه می خواهم

وَمَا لَيْفَعُ مَالٍ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهُ

زے که بے سود خواهد شد مال و دولت و اولاد و پسران مگر کسی که آمد پیش خدا

قَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ إِلَهِي الْأَمَانِ الْأَمَانِ يَوْمَ ينادِ

قلب سلیم اے خدائے من پناه می خواهم پناه می خواهم روزے که ندا می کند

مِنَادٍ مِنْ بَطْنَانِ الْعَرْشِ آيِنِ الْعَاصُونَ

دادی کننده از درون عرش خدا که کجا اند گناه گاران

آيِنِ الْمُدْنِبُونَ وَآيِنِ الْخَائِفُونَ وَآيِنِ

کجا اند گناه گاران و کجا اند بیم کننده گان و کجا اند

خَائِرُونَ هَلُمُّوْا إِلَى الْحِسَابِ ۝ أَنْتَ تَعْلَمُ

یاں کاراں بشتاب بیائید بسوئے حساب کردن عمل با تو می دانی

ن - الخائفون خجاست کنندگان

سِرِّي وَعَلَانِيَتِي فَاَقْبِلْ مَعْدِرَتِي وَتَعَلَّ

پنهانی مرا و آشکارائی مرا پس به پذیر بهانه و عذر خواهی مرا و تومی و

حَاجَتِي فَاَعْطِنِي سُؤَالِي يَا اَللهِ اَلْهُيْ اَلْمِنْ كَثْرَةِ

حاجت مرا پس عطا کنی مرا سوال من اے خدائے من افسوس از بسیاری

الذُّنُوبِ وَالْعُصْيَانِ اَلْمِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَا

گناهان و نافرمانی افسوس از بسیاری ستم و بدی

اَلْمِنْ النَّفْسِ الْمَطْرُودَةِ اَلْمِنْ النَّفْسِ الْمَطْبُوعِ

افسوس از نفس آماره رانده افسوس از دست نفس آماره سرشته شده

لِلْهُوَى اَلْمِنْ الْهُوَى اَلْمِنْ الْهُوَى اَلْمِنْ

برائے خواست و آرزو افسوس از دست خواست نفس افسوس از دست خواست نفس افسوس از

الْهُوَى اَعْتَنِي يَا مَعِيثٌ عِنْدَ تَغْيِيرِ حَالِي

دست خواست نفس فریاد رس مرا اے فریاد رسنده نزدیک بر گشتن حالت من

اَللهِ اِنِّي عَبْدُكَ الْمُدْنِبُ الْمَجْرِمُ الْمَخْطِي

اے خدائے من بدرستی که من بنده تو گناه کار مجرم کننده ناراست کار

اَجْرُنِي مِنَ النَّارِ يَا حَبِيبُ يَا حَبِيبُ

پناه ده مرا از آتش اے پناه دهنده اے پناه دهنده اے پناه دهنده

اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرَحَّمْتَنِي فَاَنْتَ اَهْلٌ وَاِنْ

خدایا اگر رحم کنی تو مرا پس تو لائق هستی و اگر

عَزِّبْنِي فَاَنَا أَهْلٌ فَأَرْحَمْنِي يَا أَهْلَ التَّقْوَى

عذاب کنی مرا پس من سزاوارم پس رحم کن مرا آے سزاوار پر ہمیزگاری

يَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

آے سزاوارِ آمرزش و آے مہربان ترین مہربانان

يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

آے بہترین آمرزگاروں و آے بہترین مددگاروں

حُسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَ

سندہ و کافی است مرا خدا و بہترین کسے است کہ بسے کار خود سپارند بہترین خداوند و

نِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ

تہترین بسیار یاری دہندہ و درود فرستد خدائے تعالیٰ بر بہترین آفرینش خویش

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

مہتر ما کہ نام پاک وے محمد است علیہ السلام و بر آل وے اصحاب وے تمامی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بہ مہربانی تو آے مہربان ترین مہربانان

شِعْرُ حَضْرَتِ امِيرِ كَرَمِ اللَّهِ تَعَالَى وَجْهَهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

می خوانم بنام خدائے بخشاینده مہربان

أَرَادَ وَمَا كَانَ حَتَّىٰ أُرِيدَ
فَطُوبَىٰ لَهُ مِنْ مُرَادٍ مُّرِيدٍ

اُو دوستِ خویش را خواست و نتوال خواست تا اُو خواستہ شدہ
شد و مُرَدہ اِس کس را کہ ہم مُرَاد است و ہم مُرِيد را و خواہان
دوست است و دوست خواہان اُو ہست

اے حضرت امیر کا شعر سات مرتبہ پڑھیے۔ اور اپنے سینہ پر اور چاروں طرف دم کر دیجئے۔ اگر
حرز میانی کا مقررہ وقت قضا ہو جائے تو اس شعر کو سات دفعہ پڑھ کر پوری حرز میانی پڑھیے۔
ہمارے مشائخ قدس اللہ اسرارہم کی روایت میں یہ شعر اسی طرح وارد ہوا ہے۔ مطب
مجتبائی دہلی سے ۱۳۳۱ھ میں شائع ہونے والے نسخہ دُعائے سیفی کے صفحہ ۸۴ کے حاشیہ
پر یہ نوٹ درج ہے :-

”فائدہ: حضرت امیر المؤمنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے منقول ہے کہ اگر کسی
سے روزانہ وظیفہ دُعائے سیفی کا ترک ہو جائے تو اس کے تدارک اور کفارت کے لئے سات
بار یہ بیت پڑھے :-

أَرَادُ وَادَّ مَا كَانَ حَتَّىٰ أُرِيدُ
فَطُوبَىٰ لَهُ مِنْ مُرَادٍ مُّرِيدٍ

امام ابو بکر بن ابوسحاق کلاباذی کی کتاب ”التعرف لمذہب اہل التصوف“
کے صفحہ ۴۱ پر بھی اس سے ملتا جلتا ایک شعر جناب الفیض ابو عبد اللہ البرقی کے ان اشعار میں بتا ہے :-
مُرِيدٌ صَفَامُنْهُ سِرُّ الْفُؤَادِ فَهَامَ بِهِ السِّرُّ فِي كِلِّ وَادٍ
یہ ایسا مُرید ہے جس کے دل کا باطن پاک و صاف ہو چکا ہے لہذا اس کا باطن اسے ہر وہی میں گراں گئے ہوئے

فَفِي آيَةٍ وَإِذِ سَعَى لِرَجِيْدٍ لَهُ مَلْجَأٌ غَيْرَ مَوْلَى الْعِبَادِ

پس یہ جس وادی میں بھی دوڑا اُسے مخلوق کے مولیٰ کے سوا کہیں پناہ نہ ملی۔

صَفَا بِالْوَفَاءِ وَفِي بِالصَّفَاءِ وَنُورُ الصَّفَاءِ سِرَاجُ الْفُؤَادِ

اس نے خالص و فاداری کا اظہار کیا اور صفائے باطن کو مکمل کر لیا۔ صفائے باطن

کا نور دل کا چراغ ہوتا ہے

أَرَادَ وَمَا كَانَ حَتَّىٰ أُرِيدَ فَطُوبَىٰ لَهُ مِنْ مُرِيدٍ مُرَادٍ

اس نے ارادہ کیا اور وہ ایسا کرنے کا نہ تھا تا آنکہ اس کا ارادہ کیا گیا۔ لہذا ایسے

مُرید اور مُراد کے لئے خوشخبری ہے

دُعَاءُ عَمَاد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

می خوانم بنام خدائے بخشنائندہ مہربان

سُبْحَانَ اللَّهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ

بہ پاکي ياد می کنم بہاکی ياد کردن خدائے توانا پھیرہ استوار شکنندہ کاہا زندہ و

الْقَيُّومِ رَبِّ الْمَعِينِ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ ادْعُونِي

پائندہ بغیر یاری دہندہ خدایا بدرستی کہ تو خود فرمودی بخوانید شامرا

أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَإِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

قبول می کنم من دُعا برائے شما و تحقیق تو نہ خلاف می کنی وعدہ را

لے اس دُعا کو یمن مرتبہ پڑھیے۔

إِعْتَصَامٌ دُعَاءٌ سَيِّفِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

می خواهم بنام خدائے بخشاینده مهربان

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْحَابَ السَّحَرِ وَالْوَسْوَاسِ

قسم دادم من یا آہنگ کردم من بر شما اے یارانِ جادوگری و اندیشہ بد

وَأَصْحَابِ السِّرِّ وَالْخَوَاصِ وَاعْتَصَمْتُ

و یارانِ سِرِّ (زُتَار) و بد نظر و چنگِ رزوم یعنی پناہ گرفتار

بِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِحَقِّ الْخَضِرِ

من بہ تو اے خدایا اے خدایا اے خدایا بحرمت ابوالعباسِ خضرؑ

وَالْإِلْيَاسِ وَبِحَقِّ كَهَيْجٍ مَّهِيجٍ كَهَيْجٍ

و ایلیاس و بحرمتِ عطون جلیل عطون کثیر العطف

وَجُوجٍ مَّرْجُوجٍ مَّرْجُوجٍ مَّهِمَّجُوجٍ

دایم دیوم قدوس کبیر

فَهُمَّجُوجٍ وَبِحَقِّ أَيِّنِ أَيِّنِ زَجْرٍ زَجْرِهِمُوجٍ

متین و بحرمتِ واسع واسع مجیب مجیب واحد

فَخُوجٍ طَفْعَاجِ أَرْرَانِجِاسِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا

واحد مقدس موجود و بحرمتِ سردارِ ما

دَقْمَ وَسَيِّدِنَا نُوحٍ ۖ وَاعْتَصَمْتُ بِكَ مِنْ

حضرت آدمؑ و سردارِ ما حضرت نوحؑ و پناه گرفتم من به تو از

شَرِّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالْأَهْرَمِينَ وَالشَّيَاطِينِ

بدی جن و انسان و غول بیابانی و دیوان بد راه نماینده

وَالْجُنُودِ وَالْآتِبَاعِ وَمِنْ كُلِّ آفَةٍ وَعَآهَةٍ

و لشکر های آنها و پیروان آنها و از هر آسیب و زحمت

وَاعْتَصَمْتُ بِكَ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا

و پناه گرفتم من به تو از هر رنج و اندوه و بجزمت سردارِ ما

دَانِيَالٍ وَبِحَقِّ أَيُّخِ وَأَرِشَ وَنُورِشَ

دانیالؑ و بجزمتِ واسع و اسع

وَنُورِشَ وَبِحَقِّ إِهْيَا أَشْرَاهِيَا إِهْيَا أَشْرَاهِيَا

و بجزمتِ یاحیؑ یا قیوم

صَبَاغُوتٍ وَبِحَقِّ عَظَمَتِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا

یا خالق و بجزمتِ بزرگی تو یا خدا یا خدا یا

اللَّهُ إِحْفَظْنِي مِنَ الْبَلَاءِ وَالْآفَةِ وَالْعَآهَةِ وَ

خدا نگهدار مرا از رنج و اندوه و آسیب و زحمت و

بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُوسَى ۖ وَسَيِّدِنَا عِيسَى ۖ وَبِحَقِّ

بجزمتِ سردارِ ما موسیؑ و مهترِ ما عیسیؑ و بجزمتِ

سَيِّدِنَا دَاوُدَ وَسَيِّدِنَا زَكْرِيَّا وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا

سردارِ ما داوودؑ و سردارِ ما زكريا و بحرمتِ سردارِ ما

سَمَاعِيلَ وَسَيِّدِنَا يُحْيَى وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا اِدْرِيسَ

اسماعيلؑ و سردارِ ما يحيى و بحرمتِ سردارِ ما ادريس

وَسَيِّدِنَا ثَبِيثَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا

سردارِ ما ثبث و بحرمتِ سردارِ ما

لِكُونَيْنِ رَسُولِ الثَّقَلَيْنِ اَحْمَدِ بْنِ اِلْمَجْتَبَى

جميعِ عوالمِ رسولِ جنِّ و انسِ حضرتِ احمدِ مجتبیٰ

مُحَمَّدِ بْنِ اِلْمُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

محمدؐ مصطفیٰ درودِ فرستد اللہ برآل و آل و سے

وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ بَابِ مَدِينَةِ الْعُلُومِ وَالْمَطَالِبِ

سلامِ فرستد و بحرمتِ

وَاِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اَسَدِ اللهِ الْغَالِبِ

مِيْرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ

كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ وَبِحَقِّ السَّيِّدِينَ الشَّهِيدِينَ

المقبولين المغفورين المذرفين المعظمين

المخدومين سيدنا ابي محمد بن الحسين

وسيدنا ابي عبد الله الحسين رضي الله

تعالى عنهما و بحق السيد الشيخ القطب

الرباني محبوب سبحاني غوث صمداني

ميرزا السيد الشيخ ابي محمد محي الدين

عبد القادر الجيلاي رضي الله عنه و بحق

السيد الشيخ قطب اقطاب خواجه خوجان

عطاء رسول هند الوالي خواجه بزرگ



سَيِّدِ نَاوَمَوْلِينَا حَضْرَتِ خَوَاجَه مَعِينِ الدِّينِ

حَسَنِ سَنَجَرِي چَشْتِي اَجْمِيرِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِحَقِّ السَّيِّدِ الشَّيْخِ شَهِيدِ الْمَحَبَّةِ مَحْبُوبِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ سَيِّدِ نَاوَمَوْلِينَا قُطْبِ الْأَقْطَابِ

حَضْرَتِ خَوَاجَه قُطْبِ الدِّينِ مَخْتَارِ كَالِي

أَوْثِي چَشْتِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَبِحَقِّ شَيْخِ

الْمَشَائِخِ شَيْخِ الْبِرِّ وَالْبِحْرِ فَرْدِ الْأَفْرَادِ فَرْدِ عَالَمِ

فَرِيدِ الدَّهْرِ سَيِّدِ نَاوَمَوْلِينَا حَضْرَتِ بَابَا

فَرِيدِ الدِّينِ مَسْعُودِ كَنْجِ شَكَرِ اجُودِ هِنِي چَشْتِي

سخن جوئی از اوست حضرت سیدنا محمد و آله و صحبه اجمعین

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَبِحَقِّ السَّيِّدِ الشَّيْخِ سُلْطَانَ
 الْعَاشِقِينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ مَحْبُوبِ الْهَى
 سُلْطَانَ الْمُنَافِقِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَضْرَتِ
 خَوَاجَةِ نِظَامِ الدِّينِ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسِ حَسْبِي
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَبِحَقِّ قُطْبِ الْعَالَمِ مُسْتَعْرِفِ
 بَحْرِ شَهْوَدِ مُحَمَّدٍ وَمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَضْرَتِ
 خَوَاجَةِ نَصِيرِ الدِّينِ مُحَمَّدِ بْنِ جِرَاحِ دِهْلِيِّ أَوْ دِهْلِيِّ
 حَسْبِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَبِحَقِّ مَحَبِّ النَّبِيِّ
 مَحْبُوبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَضْرَتِ
 خَوَاجَةِ مُحَمَّدِ بْنِ فَخْرِ الدِّينِ حَسْبِي دِهْلَوِيِّ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَبِحَقِّ قُطْبِ زَمَانِ غَوْتِ
 دُرَّانِ خَرِيقِ دَرْيَائِي رَحِمَتْ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 حَضْرَتِ خَوَاجَةِ مُحَمَّدِ بْنِ شَاهِ حَسْبِي نِظَامِيِّ

لے یہاں ہرقاری کو اپنے سلسلہ کے شجرہ کے مطابق اولیائے عظام سے تو سب اختیار کرنا چاہیے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبِحَقِّ فَرِيدِ الْعَصْرِ

قُطِبَ زَمَانٌ جَامِعِ الْمُنْقُولِ وَالْمَعْقُولِ

مُحِبِّ الرَّسُولِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ عَلِيِّ مُحَمَّدٍ

شَاهِ چشمتی نظارنی فخری رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا بَدَأَ آيَةً لَهُ وَلَا

توکل و اعتماد کردم من بر زنده آن که نیست هیچ آغاز مرأورا و نیست

نَهَايَةَ لَهُ ۝ وَاعْتَصَمْتُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ

هیچ پایاں مرأورا و پناه گرفتم من به تو از بدی جن

وَالْإِنْسِ بِقِرَاعَةِ السَّيْفِيِّ ۝ وَأَسْتَجِبُ دُعَائِي يَا

و انسان بخواندن دعائے سیفی و قبول کن دعائے مرا اے

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنِي يَا مَنْ لَيْسَ

فریاد رسنده فریاد خواہاں فریاد رس مرا اے کسے کہ نیست

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۝ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ حَسْبِيَ

مانند او هیچ چیزے و اوست شنوائے بینا بسندہ است مرا

اللَّهُ وَيَعْمُ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ

خدا و او بہترین کسے است کہ کارِ بوسے سپارند و بہترین خداوند و بہترین

النَّصِيرُ ۝ وَصَلَّىٰ اللَّهُ عَلَىٰ خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا

باری و ہندہ و درود فرستد اللہ بر بہترین آفرینش و سے سردارِ ما

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ

کہ محمد است و برآل و سے و اصحاب و سے تمامی کہ پاکاں

الطَّاهِرِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پاکیزگان اند و سپاس و ستائش مرخدا را کہ پروردگارِ جمیع عوالم است

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

بہ رحمت تو اے مہربان ترین مہرباناں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

بنام خداے بخشنایندہ مہربان

فَلَا يَأْتِيهَا الْكَاْفِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

بگو اے کافراں پرستش نمی کنم آنچه شما می پرستید

وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ

نہ شما پرستش می کنید آنچه می پرستم و نہ من پرستش خواہم کرد

لِمَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

نہ شما پرستید و نہ شما پرستش خواہید کرد آنچه من می پرستم

اس سورۃ کو تین مرتبہ پڑھیے۔

لَكُمْ دِينُكُمْ وَ لِي دِينٌ ۝

شمارا دین شما است و مرا دین من است

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

بناام خدائے بخشاینده مهربان

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ هُوَ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

بگو خدا یگانه است خدا بے نیاز است نه زاد

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

و نه زاده شده و نیست هیچ کس او را هم سر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

بناام خدائے بخشاینده مهربان

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

بگو پناه می گیرم به پروردگاری صبح از شر هر چه آفریده است

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

و از شر شب تاریک چون تاریکی او منتشر شود و از شر

النَّفَّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

زنان سحر کننده در گره با دم زننده و از شر حاسد

اِذَا حَسَدَ ۝

چون حسد کند

این سورتوں کو تین مرتبہ پڑھنے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِناَمِ خدائے بخشناينده مهربان

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ

بگو پناه می گیرم به پروردگار مردمان پادشاه مردمان معبود

النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

مردمان از شر وسوسه اندازنده چون ذکر نفته شود پس باز روند آن که

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

وسوسه می افکند در سينه های مردمان از جنس جن باشد يا از جنس مردمان

دُعَاءُ طَاهِرٌ

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پناه می جویم به خدائے که سمیع و علیم مرأوست از آل شیطان که مرأوست مردود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِناَمِ خدائے بخشناينده مهربان

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الشُّكِّ وَالشَّرِكِّ وَالرِّيَاءِ

خدایا پاک کن دلم را از شک آوردن بتو و انبازی بتو و طاعت خلق نما

وَزَيِّنْ لِسَانِي بِالذِّكْرِ وَالْحَمْدِ وَالْتِنَاءِ

و زینت ده لسان مرا به یاد کردن تو و ستودن تو و ستایش کردن تو

له اس سورة كوتبين مرتبه پڑھیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

می خوانم بنام خدای بخشنایندہ مهربان

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ

خدایا درود بفرست بر سردار ما حضرت محمدؐ ما دامیکہ ناموافقی کنند

لَمَلُوْا اِنْ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجُدِيْدَانِ

روز و شب و از پس ہم دیگر در آیند روز و شب و بارها باز آیند روز و شب

وَاسْتَصْحَبَ الْفِرْقَدَانِ ۝ وَبَلَغَ رُوْحَ نَبِيِّنَا

با ہم دگر باری خواستند دو ستاره نزدیک قطب و برسان جان پیغمبر ما

وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنْ اَخْتِيَّةٍ وَسَلَامًا وَرِضْوَانًا ۝

سرور ما که نام پاک دے محمدؐ است از ما سلام اُوب و خوشنودی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

می خوانم بنام خدای بخشنایندہ مهربان

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

خدایا درود بفرست بر سرور ما محمدؐ و بر آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِهَا

سرور ما محمدؐ بہترین درود ہائے خودت بہ شمار معلوم ہائے تو

۱۰۱ سے تین مرتبہ پڑھیے

۱۰۱ سے تین مرتبہ پڑھیے ۱۰۱ سے تین مرتبہ پڑھیے

۱۰۱ سے تین مرتبہ پڑھیے ۱۰۱ سے تین مرتبہ پڑھیے

۱۰۱ سے تین مرتبہ پڑھیے ۱۰۱ سے تین مرتبہ پڑھیے

۱۰۱ سے تین مرتبہ پڑھیے ۱۰۱ سے تین مرتبہ پڑھیے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ حَصَّنْتُ نَفْسِي بِالْحَيِّ

و برکت بخش به وے و سلام برساں به او دیوار کشیدم من کردا کرد نفس خود به زندہ و

الْقِيَوْمِ وَدَفَعْتُ عَنِّي السُّوءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا

پائندہ و دور کردم من از خودم بدی را بحرمت نیستی ہیچ کردیدن و نیست

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

یہیچ زور مگر بخدائے بزرگ و برتر

و صل کبیر از شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

می خوانم بنام خدائے بخشاینده مہربان

يَا إِلَهِي وَإِلَهَ جَبِيْعِ الْمَوْجُودَاتِ مِنْ

اے خدائے من و خدائے ہمہ ہستی ہا از جنس

الْمَعْقُولَاتِ وَالْمَحْسُوسَاتِ يَا وَاهِبَ

بہیز ہائے بہ عقل ادراک کردہ شدہ و احساس کردہ شدہ اے بخشنده

النُّفُوسِ وَالْعُقُولِ وَخُذِرْعَ مَا هِيَاتِ

جان ہا و خرد ہا و نو پیدا کنندہ کنہہ ہا یعنی حقیقت ہائے

الْأَرْكَانِ وَالْأُصُولِ وَيَا وَاجِبَ الْوُجُودِ وَ

کرانہ ہا و مبنیاد ہا و اے لازم شونده ہستی ہا و

لے رکن معنی جزو اعظم و اقوی ہر شے و کرانہ کوہ (المجدد منتهی الارب، غمات اللغات) ص ۱۰۰ آئندہ ملاحظہ فرمائے۔

يَا فَاعِلُ الْجُودِ يَا فَاعِلَ الْقُلُوبِ وَالْأَرْوَاحِ

اے ریزندہ بخشش دے پیداکندہ دل و جان ہا

وَيَا جَاعِلَ الصُّورِ وَالْأَشْبَاحِ وَيَا نُورَ الْأَنْوَارِ

اے گردانندہ پیکر ہا و کابند ہا دے روشن کندہ روشنی ہا

وَمَدَّ رِجْلَهُ دَوَّارِ أَنْتَ الْأَوَّلُ الَّذِي لَا أَوَّلَ

گردانندہ ہر گردندہ توئی وجود بخشیں ، آں کہ نیست پہنچ بخشینے

بِنَاكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ الَّذِي لَا آخِرَ بَعْدَكَ ۝

پس از تو و توئی پسین آں کہ نیست پہنچ پسینے پس از تو

لِمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبُونَ عَاجِزُونَ عَنْ إِدْرَاكِ

فرشتگان نزدیک گردانیدہ شدہ فروماندہ اند در یافت

جَلَالِكَ وَالْأَنْبِيَاءُ الْكَامِلُونَ قَاصِرُونَ

زرگی تو و آدمیان صاحب کمال عاجز و درماندہ اند

عَنْ مَعْرِفَةِ كِمَالِ ذَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ خَلِّصْنَا

ز شناختن تمام شدن ذات تو خدایا خلاصی بخش مارا

شئ متعلقہ صفو گذرشتہ یعنی تقاضا کندہ ہستی لائن واجب الوجود یقتضی الوجود بالذات

ما قال السيد الشريف الجرجاني في التعريفات: "واجب الوجود هو الذي يكون

حوده من ذاته ولا يحتاج الى شيء في اصلا والممكن بالذات ما يقتضى لذاته

لا يقتضى شيئا من الوجود والعدم كالعالم

عَنِ الْعَلَائِقِ الدِّينِيَّةِ الْجَسْمَانِيَّةِ وَنَجْنَا عَنِ

از علائقہ ہائے دینی منسوب بہ جسم ہا یعنی تن و نجات بخش مارا از

الْعَوَائِقِ الرَّدِّيَّةِ الظُّلْمَانِيَّةِ وَأَرْسِلْ إِلَى

نوائج بد و ناپسند منسوب بہ ظلمت یعنی تاریکی و بفرست بسوئے

أَرْوَاحِنَا شَوَارِقَ أَنْوَارِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ نَفُوسِنَا

جان ہائے ما آفتاب ہائے روشنی ہائے خودت و بریز بسوئے دل ہائے ما

بِأَرْوَاقِ أَثَارِكَ ۝ الْعُقْلُ قَطْرَةٌ مِنْ قَطْرَاتِ

ابر ہائے باریق نشان ہائے خودت خورد یک چکیدہ است از چکیدہ ہائے

بِحَارِ مَمْلُوكَاتِكَ وَالنَّفْسُ شُعْلَةٌ مِنْ شَعْلَاتِ

دریا ہائے عالم ملکوت تو و جان یک شعلہ است از شعلہ ہائے

نَارِ جَبْرُوتِكَ ۝ ذَاتُكَ ذَاتٌ قِيَاضَةٌ تَقِيضُ

آتش عالم بزرگتے تو ذات تو ذاتے است بسیار کثیر الفیض کہ فی ریذ

مِنْهُ جَوَاهِرُ رُوحَانِيَّةٍ لَا مَتَمَكِنَةٌ وَلَا مَتَحَيِّزَةٌ

ازوے جوہر ہائے منسوب بسوئے روح نہ جا گیرندہ و نہ کنار گیرندہ

وَلَا مُتَّصِلَةٌ وَلَا مُتَفَصِّلَةٌ مُبْرَأَةٌ عَنِ الْأَحْبَانِ

و نہ پیوست شونده و نہ جدا شونده پاک و بیزار از ہنگام ہا

وَالْأَيْنِ وَمُعْرَاةٌ عَنِ الْوُصْلِ وَالْبَيْنِ فَيُبْحَانُ

و مقام ہا و خالی کردہ شدہ یعنی منزہ از پیوستن و جدا شدن پس برائی باو کتم بیائی باو کزن

لے قطرہ ج قطرات کما فی المنجد

ن شعرات

ن جبروت

الَّذِي لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَلَا تُمْسِكُهُ الْأَفْئِدَةُ

آن که نه درک می کند او را و دیده ها و نه تمسک کننده اند او را

لَكَ الْمَجْدُ وَالشَّانُ وَمِنْكَ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ

مرتزا است بر بزرگی و همتایش و از نقت با نشت با نخت

وَيَاكَ الْجُودُ وَالْبُقَاءُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ

و به تست بخشش و پاداری پس به پاکی بدنی بخوان

مَلَكُوتِ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

است قدرت او تعالی است پادشاهی هر شئی و بسوئی او باز گردند

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

درود فرستد خدا بزرگ و برتر بر

أَجْمَعِينَ ۝ مَا شَاءَ اللَّهُ فَصَارَ كَمَا يَشَاءُ ۝

هر چه خواسته است خدا بیاید پس بهر چه خواهد

مَا شَاءَ اللَّهُ تَضَرَّعًا إِلَى اللَّهِ ۝ مَا شَاءَ اللَّهُ

هر چه خواسته است خدا زاری می کنم زاری کردن بسوئی خدا

إِسْتِغَاثَةً بِاللَّهِ ۝ مَا شَاءَ اللَّهُ فَصَارَ كَمَا يَشَاءُ ۝

فریاد می خواهم فریاد خواستن بخدا هر چه خواسته است خدا

بِاللَّهِ ۝ مَا شَاءَ اللَّهُ لِأَحْوَالِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۝

کردن بخدا هر چه خواسته است خدا نیست هیچ گردیدن و نیست هیچ زور مگر بخدا

مَا شَاءَ اللَّهُ حُسْبِيَ اللَّهُ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

ہرچہ خواستہ است خدا بسندہ است مرا خدا و درود فرستد خدائے بزرگ

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

بہترین آفرینش خود مہتر ما کہ نام پاک وے محمد است و بر آل وے و یاران وے

أَجْمَعِينَ ۝ أَصَلَّى وَأَسَلِمُ عَلَى سَيِّدِ

تمامی درود می فرستم من و سلام می کنم بر مہتر

الْمُرْسَلِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

جمع رسول سرور ما و آفاتے ما کہ نام پاک وے محمد است و بر آل

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

و اصحاب وے تمامی

ء

الْحُرُوبُ الْيَمَانِيَّةُ

مَعْرُوفٌ بِه

دُعَاءُ سَيِّدِي

الْحَرْزُ الْبِيَانِيُّ

بعض نسخوں کے مطابق قاری کو چاہئے کہ حرز بیانی پڑھنے سے پہلے یہ ابیات پڑھے:-
آن دم کہ حال قصہ دو رخ شنیدہ ایم
چو در سپاہ حرز بیانی فدا دہ ایم
پشت پناہ حرز بیانی حت یدہ ایم
پادر گلوئے دشمن جانی نہادہ ایم
مادر سپاہ حرز بیانی گریختیم
خون ہزار دشمن جانی برختیم



حِیَا یَسْتَرِیْف

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ قَرَأَ الْحُرْزَ الْيَمَانِيَّ

ان صحت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص حرزِ یمانی پڑھے

إِنْ كَانَ جَارِعًا أَشْبَعَهُ اللَّهُ وَإِنْ كَانَ عَارِيًّا

اگر وہ بھوکا ہو تو اللہ اُسے کھلا کر سیر کرے گا اور اگر وہ تنگ ہو

الْبُسَّةُ اللَّهُ وَإِنْ كَانَ ظَمَانًا أَرْوَاهُ اللَّهُ وَ

تو اللہ اسے لباس پہنائے گا اور اگر وہ پیاسا ہو تو اللہ اس کو پانی پلائے گا اور

إِنْ كَانَ خَائِفًا أَمَنَهُ اللَّهُ وَإِنْ كَانَ فِي السَّبْحِ

اگر وہ خوفزدہ ہو تو اللہ اس کو امن عطا کرے گا اور اگر وہ قید میں ہو

أَخْرَجَهُ اللَّهُ وَإِنْ كَانَ مُسْتَوْحِشًا أَسَّهَ اللَّهُ

تو اللہ اس کو قید سے نکالے گا اور اگر وہ تنہائی سے گھبرائے گا تو اللہ اُس سے موانست

وَإِنْ كَانَ فَقِيرًا أَغْنَاهُ اللَّهُ وَإِنْ كَانَ أَسِيرًا

کرے گا اور اگر وہ محتاج ہو تو اللہ اس کو غنی کرے گا اور اگر وہ ماخوذ ہو

خَلَّصَهُ اللَّهُ وَإِنْ كَانَ ضَالًّا أَهْدَاهُ اللَّهُ وَإِنْ

تو اللہ اس کو نکلا بھی دلائے گا اور اگر وہ راہ گم کردہ ہو تو اللہ اس کی رہنمائی کرے گا

كَانَ مَذْيُونًا قَضَى اللَّهُ دَيْنَهُ مِنْ خَزَائِنِ

اگر وہ قرضدار ہو تو اللہ تعالیٰ اپنے خزانوں سے اس کا قرض ادا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

می خواہم بنام خدائے بخشنائیدہ مہربان

اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا إِلَهَ

خدا یا توئی اللہ پادشاہ ثابت متحقق آل کہ نیست بیچ کس معبود

إِلَّا أَنْتَ (سجدہ) أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ عَمِلْتُ

بحق مگر تو توئی پروردگار من و من بندہ تو ام کردم من

لہ جب دعائے سیفی پڑھنے والا اس مقام پر پہنچتا ہے تو تمام ملائکہ سجدہ کرتے ہیں اور ایک قول ہے کہ ستر ہزار فرشتے سجدہ کرتے ہیں۔

جاننا چاہیے کہ حرزِ میمانی میں کئی اشارے ہیں۔ ان میں سے کچھ اصلی اشارات اور کچھ اشاراتِ حاجت ہیں۔ اصلی اشارات تو پانچ ہیں اور ان میں سے پہلا اشارہ نادریہ اور شطاریہ وغیر کے اتفاق سے

اس مقام پر ہے پس نادری کو چاہیے کہ یہاں سجدہ کرے اور سجدے میں پہلے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى لَمْ يَكُنْ كِبَارُهُ مَرْتَبَةً بِيَا تَنِي مَرْتَبَةً پڑھے جس سے اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ تام ہو جائے پھر ایک نعرہ پڑھیے: یا غیاتی

عند کل کربة و معاذی عند کل شدة و عجیبی عند کل دعوة و مونسى عند کل حنة و یارجائی جین تنقطع حیلتی یا غیاتی پھر دس مرتبہ پڑھیے: وَأَفِوضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ

اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ پھر دس مرتبہ پڑھیے: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ وَرِزْقَهُ وَرَاحِمَهُ سُبْحَانَكَ اور سجدہ سے سر اٹھا کر دونوں ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھیے: اَللّٰهُمَّ

حَقِّ سِرِّ هَذِهِ الْأَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْأَعْظَمِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ

حَاجَتِي كُلَّهَا وَأَنْ تُوَصِّلَنِي إِلَى مَرَادِي وَتَنْفَعَنِي شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

سُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ يَا فَتَّاحَ تَفْتَحُ الْفَتْحَ وَالْفَتْحَ فِي فَتْحِكَ يَا فَتَّاحَ رِزْقِ نَرْزُقُكَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقَ فِي رِزْقِ رِزْقِكَ

یا راق سے اَنْتَ رَبِّي کو تین مرتبہ پڑھیے

اشارہ اول

سُوءٌ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي

کہا بد و ستم کردم من نفس خود را و اقرار کردم من بہ گناہ خود

وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

پس بیا مرز مرا گناہان من تمامی پس زیرا کہ تحقیق شان این است کہ بیا مرز کسی گناہان

إِلَّا أَنْتَ يَا غَفُورٌ يَا غَفُورٌ يَا شَكُورٌ

مگر تو اے آمرزنده اے آمرزنده اے آمرزنده اے اندک بزرگوار بخش

يَا شَكُورٌ يَا شَكُورٌ يَا رَحِيمٌ يَا رَحِيمٌ

و بسیار ستائنده و ستائنده اے مہربان اے مہربان اے مہربان

يَا حَلِيمٌ يَا حَلِيمٌ يَا كَرِيمٌ يَا كَرِيمٌ

اے بزرگوار اے بزرگوار اے بزرگوار اے مستجمع صفات کمالیہ و اے

كَرِيمٌ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَمِدُكَ وَأَنْتَ لِلْحَمْدِ

بخشش کنندہ بلا معاوضہ اعمال صالحہ خدایا بدستگیری من سپاس و ستائش و تو ترا و حالیکہ تو مر سپاس و ستائش را

أَهْلٍ عَلَى مَا خَصَّصْتَنِي بِهِ مِنْ مَوَاهِبِ

سزاواری بر نعمتہ کہ خاص گردانیدی تو مرا با آن نعمت از جنس بخشش ہائے کہ عطا ہائے

الرَّغَائِبِ وَأَوْصَلْتَ إِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ

کثیرہ است و رسانیدی تو بسوئے من از زیادتی ہائے

الصَّنَائِعِ وَأَوْلَيْتَنِي بِهِ مِنْ إِحْسَانِكَ وَ

نسکوئی را و عطا کردی تو مرا با آن نعمت چنانکہ آن نعمت بخش از نیانوی نسبت و

بَوَاتِنِي بِهِ مِنْ مَّطِيَّةِ الصِّدْقِ وَأَنْلَتَنِي بِهِ

بائے دادی تو مرا باں نعمت حالیکہ آن نعمت از جنس جائے گمان راستی است و عطا کردی تو مرا باں

مِنْ مِّنْكَ الْوَاصِلَةِ إِلَيَّ وَأَحْسَنْتَ إِلَيَّ مِنْ

نعمت از جنس نعمت ہائے تو کہ رسدہ است بسوئے من و نیکوئی کردی تو بسوئے من از جنس

إِنْدِ فَاعِ الْبَلِيَّةِ عَنِّي وَالتَّوْفِيقِ لِي وَالْإِجَابَةِ

دور شدن بلا ہا از من و از جنس مدد کردن مرا و از جنس پذیرفتن

لِدُعَائِي حِينَ أَنْادِيكَ دَاعِيًا وَأُنَاجِيكَ

مردمانے مرا وقتے کہ ندا می کنم یعنی می خوانم من ترا حالیکہ خوانندہ ام و وقتے کہ راز گویم من ترا

رَاعِبًا وَأَدْعُوكَ ضَارِعًا مُتَفِيئًا مُضَارِعًا مُصَافِحًا

حالیکہ خواهش کننده ام و وقتے کہ می خوانم من ترا حالیکہ فروتنی کننده ام التجا کننده ام زاری کننده ام دوستی ارزنده ام

وَحِينَ أَرْجُوكَ رَاجِيًا فَاجِدُكَ فِي الْمَوَاطِنِ

و وقتے کہ امیدوارم ترا حالیکہ امید دارنده ام پس می یابم ترا در جنگ گاہ ہا و سختی گاہ ہا

كُلِّهَا لِي جَارًا حَاضِرًا حَفِيًّا بَارِئًا وَفِي الْأُمُورِ نَاصِرًا

تمامی آن مرا قریب و یاری دهنده در پیش آئندہ مہربان نیکو کار و در جمیع کار ہائے نیکتاری کننده

در حاشیہ متعلقہ صفحہ گذشتہ غرزالامانی علی بن ابی طالب سلام اللہ علیہ نے اس کا ترجمہ یوں کیا ہے : و بدینچہ عطا

کردی مرا از احسان خویش لے متفیئاً ای مُلتجئاً بالمنجد صفحہ ۶۲

لے یہاں یہ دعاسات مرتبہ پڑھیے : نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ هـ وَبَشِيرٌ الْمُؤْمِنِينَ

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا هـ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ هـ اُوْر اِيْکِ مَرْتَبَہٗ پڑھیے : اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَنَاطِرًا ^{وَوَدَّ} وَاللِّخَطَايَا ^{وَوَدَّ} وَالذُّنُوبِ ^{وَوَدَّ} غَافِرًا ^{وَوَدَّ} وَاللِّعْيُوبِ ^{وَوَدَّ}

و بچشم عنایت نگرندہ و مرنا راستی با و ناصواب بارادگناہاں را آمرزندہ و مرعیب با و نقصان ہارا

سَاتِرًا ۞ لَمْ ^{وَوَدَّ} أَعْدَمْ ^{وَوَدَّ} عَوْنَكَ ^{وَوَدَّ} وَبِرِّكَ ^{وَوَدَّ} وَإِحْسَانِكَ ^{وَوَدَّ}

پوشندہ گم نہ کردم من مدد ترا و نیکوئی ترا و نیکوئی کردن ترا

وَخَيْرِكَ ^{وَوَدَّ} عَنِّي ^{وَوَدَّ} طَرْفَةَ ^{وَوَدَّ} عَيْنٍ ^{وَوَدَّ} مُنْذُ ^{وَوَدَّ} أَنْزَلْتَنِي ^{وَوَدَّ}

و نیکی و بہتری ترا از من مقدار یک پیک ازون چشم از ابتداء سے زمانیکہ فرو فرستادہ تو مرا

دَارَ ^{وَوَدَّ} الْإِخْتِيَارِ ^{وَوَدَّ} وَالْفِكْرِ ^{وَوَدَّ} وَالْإِعْتِبَارِ ^{وَوَدَّ} لِنَظَرِ ^{وَوَدَّ} مَا ^{وَوَدَّ} أَقْدَمَ ^{وَوَدَّ}

در سرے خواستن و پسندیدن و اندیشہ کردن و پند گرفتن تا بہ پیش تو چہ می فرستم من

لَيْكَ ^{وَوَدَّ} لِدَارِ ^{وَوَدَّ} الْقُرَارِ ۞ فَاَنَا ^{وَوَدَّ} عَتِيقُكَ ^{وَوَدَّ} يَا ^{وَوَدَّ} مَوْلَايَ ^{وَوَدَّ} مِنْ

سوائے تو برائے سرے ماندن یعنی آخرت پس من آزاد نمودہ تو ام آسے خداوند من از ہمہ

جَمِيعِ ^{وَوَدَّ} الْمَضَارِّ ^{وَوَدَّ} وَالْمُضَالِّ ^{وَوَدَّ} وَالْمُصَابِئِ ^{وَوَدَّ}

گزندہ با و جاہائے گمراہی و سختی با و اندوہ با

وَالْمُعَايِبِ ^{وَوَدَّ} وَالنَّوَائِبِ ^{وَوَدَّ} وَاللَّوَارِبِ ^{وَوَدَّ} وَاللَّوَارِمِ ^{وَوَدَّ}

عیب با و نقصان با و مصیبت با نوبت بہ نوبت آیندہ و سختی ہائے پیشیدہ و بلا ہائے لازم شدنی

وَالْهِمُومِ ^{وَوَدَّ} الَّتِي ^{وَوَدَّ} قَدْ ^{وَوَدَّ} سَاوَرْتَنِي ^{وَوَدَّ} فِيهَا ^{وَوَدَّ} الْغُصُومُ ^{وَوَدَّ}

اندوہ با آل کہ تحقیق بر جہد مرا یعنی بہ جنگ بر خیزد مرا در آل اندوہ با

۞ حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز کے نزدیک یہ مقام اسم اعظم کا ہے ان ہی سے یہ جی منقول

ہے کہ یہ مقام امراض و شدائد کو رفع کرنے کا ہے۔

بِمَعَارِضٍ أَصْنَافِ الْبَلَاءِ وَضُرُوبِ جَهْدِ

اندوہ ہائے دیگر بائیر ہائے اقسام محنت و انواع رنج علم

الْقَضَاءِ ۝ إِلَهِي لَا أَدْرُكُ مِنْكَ إِلَّا الْجَمِيلَ وَ

مقدر اے معبود من یاد نہ دارم من از تو مگر خوبی و نیکی و نہ

لَمْ أَرْمِكْ إِلَّا التَّقْضِيلَ خَيْرَكَ لِي شَامِلٌ ۝ وَ

ویدہ ام از تو مگر فضل نہادن و برگزیدن خوبی تو مراد گیرندہ است و

صُنْعَكَ لِي كَامِلٌ ۝ وَ لَطْفَكَ لِي كَافِلٌ ۝ وَ فَضْلَكَ

یکوئی نمودن تو مرا تمام است و مہربانی تو مرا ضامن تکفل است و بخشش تو

عَلَى مُتَوَاتِرٍ ۝ وَ بَعْدَكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ

بر من پیابے است و نعمت ہائے تو نزد من پیوستہ است عہد شکنی

لَمْ تَخْفَرْ جَوَارِي وَ صَدَّقْتَ رَجَائِي وَ صَاحِبَتَكَ

نہ کردی تو نزدیک و زہار مرا بر آوردہ ساختی تو امید مرا و مصاحبت کردی

أَسْفَارِي ۝ وَ أَكْرَمْتَ أَحْضَارِي وَ حَقَّقْتَ

تو سفر ہائے مرا و گرامی داشتی تو حضر ہائے مرا و روزی کردی مرا

لے "خَيْرَكَ لِي شَامِلٌ" کو تین مرتبہ پڑھیے۔ اور اس مقام پر ایک مرتبہ پڑھیے:

اللَّهُ لَطِيفٌ بَعِيدٌ ۝ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۱۷ حاجت کے وقت نوسواٹھانوسے (۹۹۸) مرتبہ "يَا حَفِيفُ" پڑھیے۔

ن۔ تَخْفَرُ

أَمَالِي وَشَفَيْتَ أَمْرَاضِي ۝ وَعَافَيْتَ أُنْصَارِي

امید ہائے من و شفا بخشیدی تو بیماری ہائے مرا و بہ عافیت دہشتی تو مددگاران من

وَ أَحْسَنْتَ مَقْلَبِي وَمَتَوَّأِي ۝ وَلَعَلَّ مَمَاتِي

و عمدہ ساختی تو آرام گاہ مرا و قرار گاہ من و منزل گاہ من و شادمان گردانی کردی تو بہرغم من

أَعْدَائِي وَرَمَيْتَ مِنْ رَمَائِي ۝ وَ كَفَيْتَنِي شَرَّ

دشمنان مرا و تیر اندازی کردی تو آں شخصے را کہ تیر اندازی کرد مرا و پردی از من آں

مَنْ عَادَ أُنِي ۝ فَحَمْدِي لَكَ وَاصْبِرْ

ہر کہ کینہ و زید با من پس پیاس من مرتزہ ہمیشہ است مثل ہر کہ پیادہ

تَنَانِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرًا ۝ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُرْأَتِ

سناش من بر تو پیالے بہت و ہمیشہ است از روزگار بچنے و از دل

لَهُ سَاتِ مَرْتَبَةٌ يُرْتَبِي ۝ بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي بِسْمِ اللَّهِ الْكَافِي بِسْمِ اللَّهِ الْمَعَالِي بِسْمِ اللَّهِ الْخَيْرِ

بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الْأَبَدِيِّ بِسْمِ اللَّهِ الْغَنِيِّ بِسْمِ اللَّهِ الْغَنِيِّ

بِسْمِ اللَّهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُرْأَتِ

اللَّهُ إِنْ دُعَاؤُنْ كَوَيْنِ مَرْتَبَةٌ يُرْتَبِي ۝

اللَّهُ اس مقام پر سات مرتبہ پڑھیے ۝ کسب ہی اللہ و بعت

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّيْدِ ۝ اور کیا ۵ بار پڑھیے ۝ دُعا

وَلَكِنَّ اللَّهَ دَهِي ۝ پھر ایک دفعہ پڑھیے ۝ فَهُوَ طَرَفٌ مِنْ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اللہ یہاں تین مرتبہ پڑھیے ۝ يَا رَبِّ زِي مَعْلُومَاتِ

لئے یہاں دونوں جہوں کے درمیان یہ جہوں کے طلعا ہوا ان قلب پڑھیے

کھیعصر - یس - حبسحق - ی - ی

الدَّهْرِ بِالْوَانِ التَّسْبِيحُ لَكَ وَأَنْوَاعُ التَّقْدِيرِ

روزگار دیگر یعنی تا ابد باقسام و انواع به پاکی یاد کردن ترا و به گونه گونه پاکیزه گفتن مرتزا

خَالِصًا لِدِكْرِكَ وَمَرْضِيًّا لَكَ بِنَاصِحِ التَّوْحِيدِ

حالیگه پاک و بے آمیزه است از ریا مریاد کردن من ترا و حالیگه پسندیده است مرتزا بنخالصی

وَأَخْرَاصِ التَّفْرِيدِ وَإِحْصَانِ التَّحْمِيدِ

داشتن و پاک و بے امیغ گردانیدن یگانه گردانیدن و خلط کردن به حمد و

وَالْتَمْجِيدِ بِطَوْلِ التَّعْبُدِ وَالتَّعْدِيدِ لَمْ تَعْنُ

بزرگی یاد کردن به درازی عبادت کردن و شمردن نام هستی پاک تو یاری داده

فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تَشَارِكْ فِي الْهَيْتِكَ وَ

شدی تو در توانائی خودت و با کسے انباز نہ کردی تو در خدائی خودت و نہ

لَمْ تَعْلَمْ لَكَ مَا عَسَيْتُ وَمَا هَيْبَةُ فَتَكُونَ لِلْأَشْيَاءِ

دانستہ شد مرتزا "چہ چیزیت" و کتہہ یعنی حقیقت پس تا تو باشی مرچیز ہائے

الْمُخْتَلَفَةِ فَمَا نَسَاؤُكُمْ تَعَايِنُ إِذَا حَبَسَتْ

گونا گوں را ہم جنس و دیدہ نہ شدی تو وقتے کہ بر بندگی و باز داری

الْأَشْيَاءِ عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلَفَةِ وَالْأَخْرَقَتْ

بچیز ہا را برخواست ہا و آہنگ ہائے گونا گوں و نہ در پند

الْأَوْهَامِ مَجْجَبِ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ فَأَعْتَقَتْ

گمان ہائے خلاق سر پر دہ ہائے غیب یا یعنی ناپدید ہا کہ منسوب بسونے نشت پس اعتقاد کنم من

لہ خلط کردن دماغ بہ آب - لہ بعض بزرگوں کے نزدیک لہ تعن سے عزائم مختلفہ میں

مِنْكَ لِحُدُودِي عَظِيمَتِكَ وَلَا يَبْلُغُكَ بَعْدَ

از تو پایانی و کنارے در بزرگی تو و نمی رسد ترا دُوری

الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطْنِ وَلَا يَنْتَهِي

ہمت ہا و آہنگ ہائے دل با و در نمی یابد ترا غوطہ خوردن خرد زیرک و نہ بر پایاں می رسد

إِلَيْكَ بِصَرِّ النَّاطِرِينَ فِي مَجْدِ جَبَرُوتِكَ

بسوئے تو دیدہ نظر کنندگان در بزرگی عالم صفات تو

ارْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمُخَلُوقِينَ صِفَاتُ

برتر شد یعنی منزہ است از بیان کردن آفریدہ شدگان بیان ہائے

قُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ ذِكْرِ الذَّاكِرِينَ كِبْرِيَاءُ

توانائی تو و برتر شد یعنی منزہ است از یاد کردن یاد کنندگان فرہندی

عَظِيمَتِكَ فَلَا يَنْتَقِصُ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَزِيدَ

بزرگواری تو پس نمی کاہد چہیزے کہ خواستی تو بیش کہ بفرمائی

وَلَا يَزِيدُ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَنْتَقِصَ وَلَا حِصْنٌ

و نمی افزاید چہیزے کہ خواستی تو بیش کہ بجاہد آل چیز و بیچ متقابے آنکار

شَهِدَكَ حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَالْأَزْمَانَ

نہ بود ترا دینے کہ تو آفریدی خلق را و ازمانے

لِیَسْهَلَ لَكَ مَا يَسْتَلُوبُكَ كَمَا تَعْلَمُ وَتَسْتَلُوبُكَ كَمَا تَسْتَلُوبُكَ

لیسہاں اشارہ محبت ہے مطلوب کا تعارف کرتے ہوئے مستلوب سے اور مستلوب سے مستلوب

تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالَ فِي جَمَالِ حَمْدِكَ يَا حَمِيدٌ



حِينَ بَرَأْتَ النَّفُوسَ ۝ كَلَّتِ الْأَلْسِنَةُ عَنْ

پہلے آنے والی جان ہا را گنگ شدہ است زبان ہا از

تَفْسِيرِ صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتْ الْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ

باز گفتن صفت تو و در مانده شدہ است خرد ہا از حقیقت

مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوَصِّفُ كُنْهُ صِفَتِكَ يَا

شناسائی تو و چگونه گفتہ شود حقیقت صفت تو اے

رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَأَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ

پروردگار من اے پروردگار من اے پروردگار من و حال آنکہ تویی خدا و خداوند ہمہ چیز

الْحَبَّارُ الْوَّاحِدُ الْقَهَّارُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

بر دست یگانہ زور مند پاکیزہ از عیب ناپاکستہا صاحب سلامتی

الَّذِي لَهُ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْهَقْلِ يَا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

آں کہ ہوا رہستی خداوند زمان بے آغاز خداوند زمان بے انجام و در زمان متمدن و قدیم پیوستہ

فِي حُجُبِ الْغُيُوبِ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ

باشند در حجاب ہائے غفین حقیقت یگانہ و یجتائی تو نیست بیج انبارے

لَكَ ۝ لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ

مترجم نیست در اس سر پرده غیب ہا بیج کسے جز تو نیست بیج

لَكَ ۝ لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ

لَكَ ۝ لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ

لَهُ سُؤَالٌ ۝ حَارَتْ فِي بَحَارِ مَلَكُوتِكَ

سیندھ بحق درائے تو سرسیمہ و آشفندہ اندور دریا ہائے ذات مجھ تو و

عَمِيقَاتٍ مَدَاهِبِ التَّقْدِيرِ وَتَوَاضَعَتْ

مظاہر عامہ تو دور دراز راہ ہائے نیک اندیش پیرن و فروتن شدہ اند

لِمُلُوكٍ لِهَيْبَتِكَ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ بِدِلَالَةٍ

بادشاہاں پیش بیم ناکئی بارگاہ تو و خوار و زار و فرود افتادہ اند و ہائے خلائق بخورائی

اِسْتِكَانَةٍ لِعِزَّتِكَ وَاِنْقَادِكُمْ كُلِّ شَيْءٍ

زدتئی و ذاری بجمت ارجمندی و بزرگی تو و گردن دادہ است ہر چیز سے

عَظَمَتِكَ وَاِسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ

ست بزرگی تو و گردن نہادہ است ہر چیز سے بجمت توانائی تو

رَبُّوْبِيَّتِكَ وَخَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكُلُّ

پروردگاری تو و بہ فروتنی افتادہ است بجمت تعظیم تو گردن ہائے ہمہ

وَنَ ذَلِكُ تَجْوِيزُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ هُنَالِكَ

ریش و گنگ در ماندہ شدہ بہ چیز سے نزد آن صفت ہائے تو آراستن نیک بیان کردن سخن ہر گم شدہ

اَلشَّيْءُ بِرِي فِي تَصَارِيْفِ الصِّفَاتِ ۝ فَمَنْ

س جا یعنی در تھا صفات چارہ بے چارگان فریشتہ بیان و تفصیل خودی ہائے بیون ہستہ ہوں تو پس بہ

شیطان کے شر سے امن میں رہنے کے لئے سترہ (۱۰) مرتبہ پڑھئے۔ اَلْمَلِكُ الْجَبَّارُ اُوْرِيَا سَمٌ و ہزار مرتبہ

پڑھئے۔ يٰمُبْدِي الْبَرِيّٰ وَيَمُعِيْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا لِقُدْرَتِهِ يٰمُبْدِي

تَفَكَّرَ فِي ذَلِكَ رَجَعَ طَرْفُهُ إِلَيْهِ حَسِيرًا وَعَقْلُهُ

اندیشہ کرد در آن صفات بازگشت دیدہ او بسوئے آن کس عاجز و درماندہ و خرد او

مَبْهُوتًا وَتَفَكَّرَهُ مُتَحِيرًا ۝ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

سرگردان و اندیشہ او سرگشته خدا یا مرتزا است تمامی سپاس ستائش

حَمْدًا كَثِيرًا إِذِ اسْمَاءُ تَوَالِيَا تَوَالِيًا تَرَامَسِقًا

می ستائم ترا استیون بسیار همیشه پی به پی و تو بر تو فراهم آئینہ و تمام شوندہ

مُسْتَوْتَقَائِدٌ وَمُ وَلَا يَبِيدُ غَيْرَ مَفْقُودٍ فِي

محکم و استوار کہ پیوستہ ماند و نہ گسلد نہ کم شدہ یعنی پذیرفتہ در

الْمَلَكُوتِ وَلَا مَطْوُوسٍ فِي الْمَعَالِمِ وَلَا

عالم صفات قدیمہ تو و نہ بے نشان گشته در مظاہر صفات تو کہ کائنات است و کم

مُنْتَقِصٍ فِي الْعُرْفَانِ فَلَاكَ الْحَمْدُ عَلَى

نہ پذیرندہ در شناختن تو پس مرتزا است ہمہ ستائش بر

مَكَارِكِ اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ

نوازش ہائے تو آن کہ نہ شمرده شود در شبان گاہ و قتی کہ برگردد

وَالصُّبْحِ إِذَا اسْفَرَوْنِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْغَدْوِ

شب و بامدادان و قتی کہ آفاق روشن گردد و در دشت و دریا و در اول روز

وَالْأَصَالِ وَالْعُشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالظُّهْرِ

و شام گاہان و شہرا و صحرای و بوقت برگردیدن روز

وَالْإِسْكَارِ وَبِ كُلِّ جِزْءٍ مِنْ أَجْزَاءِ اللَّيْلِ

باز گشتن شب و در هر پارہ از پارہ ہائے شب

وَالنَّهَارِ ۝ اللَّهُمَّ بِتَوْفِيقِكَ قَدْ أَحْضَرْتَنِي

روز خداوند ابہ سامان درست کردن خودت ہر آئینہ پیش آوردی مرا

لِنَجَاةٍ وَجَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي وِلَايَةِ الْعِصْمَةِ

ستگاری و گرد ایندی تو مرا از فضل و کرم خودت در دست یافتن من نگہداشتن از

وَالرِّشَادِ فَلَمْ أَبْرَحْ مِنْكَ فِي سُبُوغِ نِعْمَائِكَ

خوف گناہاں و در دست یافتن ہدایت پس ہمیشہ ہستم من از طرف تو در فراخی ناز و آسائش تو

وَتَتَابِعُ الْآيَاتِ فَحُرِّدْتُ سَأَلَكَ فِي الرَّدِّ وَالْإِمْتِنَاعِ

در پیای آمدن نعمت ہائے تو نگہبانی کردہ شدہ بچمت خدمت خودت در باز گرد ایندن و در باز آستاندن

وَحَفُوظَاتِكَ فِي السُّنْعَةِ وَالِدِّفَاعِ عَنِّي وَ

نگہداشتن شدہ بچمت طاعت تو در باز آستاندن تو آن نعمت ہا از من و رنگ آوردن آنها از من و نہ

یہاں اہم اور کی کجیل کا اشارہ ہے بوقت حاجت پڑھیے :- یا حَکِیْمُ تَخَوَّسْتُ بِالْحِکْمَةِ وَالْحِکْمَةُ
فِي حِکْمَتِ حِکْمَتِكَ یا حَکِیْمُ ۝ یہاں نفع حاصل کرنے کا اشارہ ہے ان دونوں عینوں کے
ریبان زبان دل سے یہ حروف مقطعات پڑھیے :- الع۔ المص۔ المر۔ طه۔ طس۔ طسر۔ ص۔ جحر
در یہاں یہ دعا پڑھیے :- اللَّهُمَّ فَزِّجْ هَبْنِي وَكثِيفُ غَمِّي وَ أَهْلِكْ عَلْوِي وَ انصُرْنِي عَنِّي مَنْ
ظَلَمَنِي وَ لا تَجْعَلْ مُصِيبَتِي فِي دِينِي وَ لا تَجْعَلْ الدُّنْيَا الْكِبْرَ هَبْنِي وَ لا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لا يَرْضَى حِمْلِي ۝
اللَّهُمَّ اسْتَعِثْ شَمَاتَتَهُمْ وَ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَ بَدِّلْ أَحْوَالَهُمْ وَ زَلْزِلْ أَقْدَارَهُمْ وَ نَصِرْ
عَمَارَهُمْ وَ اشْغَلْهُمْ بِأَبْدَانِهِمْ وَ نَكِسْ أَعْلَامَهُمْ وَ خُذْهُمْ أَحْذِ عَرِيضِ الْمُقْتَدِرِ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانصُرْ ۝

لَمْ تَكِلْنِي فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تَرْضَ عَنِّي إِلَّا

طاعت فرمودی تو مرا افزون بر توانائی من و نه پسندیدی از من بجز

طَاعَتِي ۞ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

فرماں بری من پس بدرستی که تو تویی اللہ آن کہ نیست هیچ پرستیدہ بحق: بحر

أَنْتَ لَمْ تَعِبْ وَلَا تَعِيبُ عَنْكَ غَائِبَةٌ وَلَا تُخْفِي

ذات تو ناپدید نیستی تو و نه ناپدید شود از علم تو هیچ ناپدید شونده و پوشیدہ نمی ماند

عَلَيْكَ غَائِبَةٌ وَلَكِنْ تَصِلُ عَنْكَ فِي ظُلْمِ

پہلو تو در غایت تو هیچ نہماں شونده و ہرگز نمی شود از احاطہ علم تو در تاریکی ہائے

الضَّمَامَاتِ ضَالَّةٌ ۞ إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا

پہماں شانی ہاتھ کم شونده جزا پس نیست فرمان تو وقتی کہ خواہی تو چیزی را

أَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ایں کہ بگویی تو مرآں چیز را شو پس می شود آن چیز خدا یا مژ ترا است ہمہ سپاس و ستایش

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۞ تین دفعہ پڑھیے اور سجدہ کیجئے سجدہ میں پہلے کم از کم اترتہ سبحان ربی الاعلیٰ پھر یا غیاث

عند کل کربۃ و معانی عند کل شدۃ و محیبی عند کل دعویٰ و مؤنسب عند کل وحشۃ و یا جالی ۞

جیلتی یا غیاثی پڑھیئے پھر وس مرتبہ پڑھیئے و اقویض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد پھر

وس مرتبہ پڑھیئے سبحانک لا الہ الا انت یارب کل شیء و وارثہ و وارثہ و راحمہ سبحانک

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دو نوبت ہاتھ بلند کر کے یہ دعا مانگیئے: اللہ بحق سرھذا الاسرار و بحق کرمک الخفی و بحق

اسمک الاعظم اسمک ان تقضی حاجتی کلھا وان توصلنی الی مرادی و تدفع عنی شر جمیع

خلفک یا ارحم الراحمین یا من انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون ۞ فسبحان

الذی بیدہ مدبوت کل شیء و الیہ ترجعون ۞ یا باسط تبسطت بالسط و البسط فی بسط

بسطک یا باسطہ یا رزاق تزوت بالرزق و الرزق فی رزق رزقک یا رزاق ۞

اشارة دوم

مِثْلَ مَا حَمِدْتُ بِهٖ نَفْسَكَ وَحَمِدَ لَكَ بِهٖ

مانند چیزے کہ ستودہ تو باں چیز ذات خودت را ستودہ اند تر باں چیز

الْحَامِدُونَ وَبِحَدِّكَ بِهٖ الْمُجِدُّونَ وَ

ستایش کنندگان و بہ بزرگی یاد کردہ اند تر باں چیز بہ بزرگی یاد کنندگان و

كِبْرًا كَبِهٖ الْمُكِبُّونَ وَهَلَّاكَ بِهٖ الْمُهْلِكُونَ

تکبیر گفتہ اند تر باں چیز تکبیر گویندگان و یگانہ داشتند تر ابوے یگانہ دارندگان

وَوَحْدَكَ بِهٖ الْمُوَحِّدُونَ وَعَظَمَكَ بِهٖ

ویگانہ گویند تر ابوے یگانہ گویندگان و گرامی دارند تر ابوے

الْمُعَظِّمُونَ وَسَبَّحَكَ بِهٖ الْمُسَبِّحُونَ وَ

گرامی دارندگان و پاکیزہ گویند تر ابوے پاکیزہ گویندگان و

قَدَّسَكَ بِهٖ الْمُقَدِّسُونَ ۝ حَتَّىٰ يَكُونَ لَكَ

بیاکی یاد کنند تر ابوے بپاکی یاد کنندگان تا آنکہ شود مرتا

مِنْ مِثْلِي وَحَدِي فِي كُلِّ طَرْفَةٍ عَيْنٍ وَأَقْلَمٍ مِنْ

از طرف من حالیکہ من تنہا ام در ہر پلک زدن چشم من از آن

ذَلِكَ مِثْلُ حَمْدِ جَمِيعِ الْحَامِدِينَ وَتَعْجِيلِ

(پلک زدن) مانند ستایش ہمہ ستایش کنندگان و مانند چکانہ

أَصْنَافِ الْمُوَحِّدِينَ وَالْمُخْلِصِينَ وَتَقْدِيرِ

دانستن اقسام یگانہ دانندگان و طاعت خاصہ بے مانند بپاکی منسوب کردن

أَجْنَابِ الْعَارِفِينَ وَتَنَاءِ جَمِيعِ الْمُهَلِّلِينَ

گوناگون شناسندگان و مانند ستایش ہمہ لآلہ الا اللہ گویندگان

الْمُصَلِّينَ وَالْمُسَبِّحِينَ وَمِثْلُ مَا أَنْتَ بِ

نماز کنندگان، بیہائی یاد کنندگان و مانند چیزے (یعنی ستائشے) کہ تو نماز اور

رَبِّ عَالَمٍ عَارِفٌ وَهُوَ مُحْتَجِبٌ وَحُجُوبٌ

آں ستائش دانائے شناسائے و آں ستائش پوشیدہ است و پوشیدہ شدہ است

مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِنَ الْحَيَوَانَاتِ

از تمامی آفرینش تو ہمہ آں آفرینش از جنس چیز ہا کہ موصوف بہ حیات

وَالْبَرِيَا وَالْأَنْعَامِ ۝ وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي بَرَكَاتِ

و از خفقاں و از آفرینش و خواہش می کنم من بسوائے تو در فروزی بسیار

مَا أَنْطَقْتَنِي بِهِ مِنْ حَمْدِكَ فَمَا أَيْسَرَهُ

آنچه گویا کردہ مرا بویے از سپاس و ستائش تو پس چہ قدر آسان تراست

كَلْفَتَنِي بِهِ مِنْ حَقِّكَ وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي

کہ تکلیف کردہ تو مرا آں از حق خودت و چہ بزرگ تراست چیزے کہ وعدہ کردہ تو مرا

بِهِ عَلَى شُكْرِكَ ۝ ابْتَدَأْتَنِي بِالنِّعَمِ فَضَلَّ

باں بر سپاس کردن تو نخست آفریدی مرا بہ نعمت ہا از روی بخشش

لِي هَاهُنَا دَوَائِمِي ۝ كَيْفَ دَرَمِيَانِ بِلِسَانِ قَلْبِي بِحُرُوفِ مَقَطَّعَاتِ طَرِيئِي ۝ كَهَيْعَصِ

وَطَوْلًا وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ حَقًّا وَعَدُّ لَأَوْعَدُنِي

وکشائش و فراخی و فرمودی تو مرا به سپاس خویش از روستی حق و انصاف و وعده کردی تو مرا

عَلَيْهِ أَضْعَافًا وَمَزِيدًا وَأَعْطَيْتَنِي بِهِ مِنْ

بر آن دو چندان یا و افزونی و گری (یعنی ثواب جداگانه) و عطا کردی تو مرا به سبب شے از

رِزْقِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا وَاسِعًا كَثِيرًا اخْتِيَارًا

روزی خود فراخ رزق واسع و بسیار از روستی پسندیدگی

وَرِضًا وَسَأَلْتَنِي مِنْهُ شُكْرًا يَسِيرًا صَغِيرًا

و خوشنودی و خواستی تو و سوال کردی تو مرا از آن روزی سپاسی اندک خورد و کوچک

إِذْ نَجَّيْتَنِي وَعَافَيْتَنِي مِنْ جَهْلِ الْبَلَاءِ

و قبیله نجات دادی و رهایی دادی تو مرا در عاقبت داشتی تو مرا از سرخ محنت و مکره رسانیدن

وَمَسَّكُمُنِي لِسُوءِ قَضَائِكَ وَبَلَاءِكَ وَجَعَلْتَ

و مسسیدنی تو مرا مریدان تو را و محنت رسانیدن خودت را و گردانیدنی

مَلْبَسِي الْعَافِيَةَ وَأَوْلَيْتَنِي الْبَسْطَةَ وَالرِّخَاءَ

پوشش من عافیت را و عطا کردی تو مرا فراخی و آسایش

وَشَرَعْتَنِي فِي الدِّينِ أَيْسَرَ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

و آسان کردی تو مرا در دین آسان ترین قول و فعل

وَسَوَّغْتَنِي أَيْسَرَ الْقَصْدِ وَصَاعَفْتَنِي

و بخشیدی تو مرا آسان ترین راه روی و افزون گردانیدی تو مرا

أَشْرَفَ الْفَضْلِ وَالْمَزِيدِ مَعَا وَعَدْتَنِي بِهِ

بزرگ ترین بخشش زائد و افزوں با چیز سے کہ وعدہ کر دی تو مرا بآں چیز

مِنَ الْمَحَجَّةِ الشَّرِيفَةِ ۝ وَبَشَّرْتَنِي بِهِ مِنْ

از راہ روشن بزرگ و مزودہ دادی تو مرا بآں چیز از

الذَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ الرَّفِيعَةِ ۝ وَأَصْطَفَيْتَنِي

پانگاہ برتر و بلند بزرگ و برگزیدی تو مرا

بِأَعْظَمِ النَّبِيِّينَ دَرَجَةً وَدَعَاةً وَأَفْضَلِهِمْ

بہ بزرگ ترین پیغمبران از رُوسے درجہ و از رُوسے اظہار دین و بہترین آں ہا

لَكَ نَفَاعَةٌ وَأَوْضَحَهُمْ حُجَّةً وَأَقْرَبَهُمْ

بانے ما از رُوسے نفعات کردن و روشن ترین آں ہا از رُوسے دلیل و برہان و قریب ترین آں ہا

مَنْزِلَةً سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

از رُوسے منزلت ہر داد و سزا کہ نام پاک ہے محمد است درود فرستد اللہ بر او و بر آل او

وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۝

و سلام فرستد بر تمامی پیغمبران و فرستادگان

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَسَعُهُ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا

خدا یا بیامرز مرا چیز سے کہ نمی گنجد و نہ گنجائش کند آں را مگر آمرز گاری تو و نہ

يَسْحَقُهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يَكْفِرُهُ إِلَّا تَجَاوُزُكَ

نیست گرداند او را مگر درگذشتن تو و نہ مکافات کند (منی یوشاند) او را مگر بہم درگذشتن تو

وَفَضْلِكَ وَهَبْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا أَوْلِيَّتِي

و افزونی رحمت تو و به بخش و بده مرا درین روز من و شب من

هَذِهِ وَوَقْتِي هَذَا وَشَهْرِي هَذَا وَسَنِيَّتِي

که این است و وقت من که این است و ماه من که این است و سال من

هَذِهِ وَسَاعَتِي هَذِهِ يَقِينًا صَادِقًا يَهْوُونَ

که این است و ساعت من که این است یقیناً مطابق واقع یعنی راست (اعتقاد استوار)

عَلَى مَصَائِبِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَحْزَانِهِمَا

که آسان کند بر من مصیبت های دُنیا و آخرت و اندوه بلای این هر دو را

وَيَسْتَوْقِنِي إِلَيْكَ وَيَرْغِبُنِي فِيمَا عِنْدَكَ

و گرازش مندی کند مرا بسوی تو و خواهش مند گرداند مرا در چیزهائی که نزد است و

وَاكْتُبْ لِي عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِي الْكِرَامَةَ

بنویس برائے من پیش جناب خودت آمرزش را و برسان مرا بزرگی

مِنْ عِنْدِكَ وَأَوْزِعْنِي شُكْرَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ

از نزد خودت و در دل انداز مرا سپاس چیزهائی که بخشش کردی تو بآن

عَلَيَّ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ

بر من پس بدستیکه تو توفیق خدائے یکتا یگانه

الْمُبْدِي الرَّبُّ الرَّفِيعُ الْخَلَّاقُ الْبَدِيعُ

آفریننده پروردگار بلند و برتر بسیار تخلیق کننده نوپیدا کننده

السَّمِيعِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَيْسَ لِأَمْرِكَ مُدْرِعٌ

شنوا دانا آن کہ نیست مر زمان تو ایچ باز انداختے

وَأَعَنْ قَضَائِكَ مُمْتَنِعٌ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَبِّي

و نیست از حکم رانده تو ایچ کس سر باز زننده و گواہی می دهم من ایس کہ تو پروردگار منی

وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

و پروردگار ہر چیزے آفرینندہ آسمان با و زمینے

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ

دانندہ پنہاں و آشکارائے برتر و بلندترے بزرگے برترے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأُمْرِ وَالْعَزِيمَةَ

خدا یا بدرستیکہ من سوال می کنم ترا یعنی می خواہم از تو استواری در کار نیکے و آہنگ کردن

عَلَى الرَّشْدِ وَالشُّكْرَ عَلَى نِعْمِكَ وَأَسْأَلُكَ

بر راہ راست و سپاس داشتن بر نعمت ہائے تو و می خواہم از تو

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ مَا تَعْلَمُ وَقَالَ لَا أَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ

من ہر نیکی کہ تو می دانی و نہ می دانم من اُورا و پناہ می گیرم بہ تو

یہاں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگئے۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هَذِهِ الْأَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ
اسْمِكَ الْأَعْظَمِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي كُلَّهَا وَأَنْ تُؤْصِلَنِي إِلَى مَرَادِي وَتُدْفِعَ
عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ يَا مَنْ إِثْمًا مَرَّةً إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ
لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ يَا
طَيِّبُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِي نُطْفِ لُطْفِكَ يَا لَطِيفُ ۝ يَا رِزَّاقُ تَرَزَّقْتُ
بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِكَ يَا رِزَّاقُ ۝

يَا إِلَهِي مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ

اے معبود من از ستم ہر ستم گارے و از ظلم ہر ظالمے

وَكَيْدِ كُلِّ كَايِدٍ وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَبَغْيِ كُلِّ

وازد اندیشتی ہر بد اندیشے و از بے وفائی ہر بے وفائے و از سرکشی ہر

بَاغٍ وَحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَحَقْدِ كُلِّ حَاقِدٍ

سرکشتے و از بدخواہی ہر بد خواہے و از کینہ توڑتی ہر کینہ توڑے

وَمَكْرِ كُلِّ مَآكِرٍ وَشَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ وَ

و از فریب ہر فریب دہندہ و از بد گوئی ہر بد گوئے و

كُتْحِ كُلِّ كَاشِحٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ ۝ بِكَ

از پوشیدہ دشمنی ہر پوشیدہ دشمنے و از جادوئے ہر جادوگرے بہ قوت تو

أَصُولُ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَإِيَّاكَ أَرْجُو وَلَا يَهْ

حملہ می آرم و فیروز مندمی شوم بر ہمہ دشمنان و خاص ترا یعنی مخصوص از تو امید دارم مہربانی

الْأَحِبَّاءِ وَالْقُرْبَاءِ ۝ وَكَالْحَمْدِ عَلَى مَا

دوستاں و نزدیکاں و ہم کاراں و مرزا است ہر نوع سپاس و ستائش بر چیزے کہ منی

لَا أَسْتَطِيعُ إِحْصَاءَهُ وَلَا تَعْدِيدَهُ مِنْ

توانم من شماردن آں و نہ شمار کردن آں از

عَوَائِدِ فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَالْوَانَ

جنس سود ہائے بازگردندہ بخشش افزون تو و از جنس نیکی ہائے مشہورہ رزق تو و انواع چیزے کہ

انوار سوم

مَا أَوْلَيْتَنِي مِنْ إِرْفَادِكَ ۖ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ

عطا کردہ تو مرا از جنس عطا کردن خودت زیرا چه بدرستی که تو تویی خدا

الَّذِي لِأَلِهَةٍ إِلَّا أَنْتَ ۚ أَنْتَ الْفَانِئِي فِي الْخَلْقِ

اں کہ نیست هیچ معبودے بحق مگر تو تویی کہ ہر جا رسیدہ است در خلق

حَمْدُكَ ۚ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدُكَ ۚ وَلَا تُضَارُّ

ستائش تو کشادہ است بہ بخشیدن دست قدرت تو و زبیاں زدہ نیستی

فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازِعُ فِي سُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ

تو در فرمان خویش و نہ کشاکش کردہ می شوی تو در تسلط و قدرت خودت و در پادشاهی

وَأَمْرِكَ ۚ تَمْلِكُ مِنَ الْأَنْعَامِ مَا تَشَاءُ وَلَا

خودت و در کار و حکم خودت مالک می شوی از آفرینش چیزے را کہ می خواهی و نہ

يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا تَرِيدُ ۚ اللَّهُمَّ إِنَّكَ

خداوند مالک می شوند آن آفرینش از تو مگر چیزے را کہ تو می خواهی خدا یا بدرستی کہ تو

لِیْهَاهُ شَارَةٌ جَاهٍ ۚ وَفِي حَاجَتِكَ لِأَلِهَةٍ كَوْنٌ سِوَاكَ ۚ وَأَنْتَ كَوْنٌ سِوَاكَ ۚ

بیشتر جاییے اور سجدہ کیجیے سجدہ میں تین مرتبہ کہیے۔ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْحَسَنُ ۚ

ۛ لِيْهَاهُ دُونَ مِثْلِهِمْ ۚ كَيْفَ رَمِيَانٌ بِلِسَانِ قَلْبٍ يَحْرُوقُ مَقَطَّاتٍ يُرْهِمُ ۚ كَهَيْعَصٍ يَسِ جَمْعُ عَسَقٍ

ق - ن - ۛ لِيْهَاهُ هَذَا أَطْحَاكِرِيَهُ دَعَا مَنِيَّ ۚ - اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هَذِهِ الْأَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ

وَ بِحَقِّ إِسْمِكَ الْعَظِيمِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي كُلَّهَا وَأَنْ تُوَصِّلَنِي إِلَىٰ مُرَادِي وَتَذَلَّنِي عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۚ يَا مَنْ إِذَا أَمْرًا إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ يَكُونُ ۚ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ يَا عَزِيزَ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِي عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيزَ ۚ يَا رِزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رِزَّاقَ ۚ

أَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفِضُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ

توئی نیکی کننده نعمت بخشنده افزاینده و برگزیننده توانائی غالب چیره

الْمُقَدِّرُ الْقُدُّوسُ فِي نُورِ الْقُدْسِ تَرَدَّدِيَتِ

بسیار توانا بسیار مبارک و بسیار پاک در روشنی و فروغ پاکیزگی چادر پوشیده تو

بِالْعِزِّ وَالْعُلَاةِ وَتَارَتْ بِالْعُظْمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ

بازجندی بزرگی و برتری و ازار پوشیدی تو یعنی خود را نهفته به بزرگی و بزرگواری

وَتَغَشَّيْتِ بِالنُّورِ وَالضِّيَاءِ وَتَجَلَّتِ بِالْمَهَابَةِ

و خود را پنهان کرده به فروغ و تابش و پوشیده تو به بزرگی و خوبی

وَالْبَهَاءِ ۝ لَكَ الْمَنْ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ الْعَظِيمُ

و زیبائی مرتزا است نعمت دادن و منت نهادن دیرینه و از آن نسبت افزائش توانستی

وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمَلِكُ الْبَارِخُ وَالْجُودُ

بزرگ ترا است حجتی بس بلند و پادشاهی بس برتر و بخشش

الْوَاسِعُ وَالْفَيْضُ الشَّامِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ

فراخ و فیض بس عام و توانائی تمام

وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ ۝ فَكَ الْحَمْدُ حَسْبُكَ

و دانش و توانش بحد خویش رسیده پس مرتزا است هر نوع ستایش پس بس برین که

جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

گردانیدی مرا از امتیان سرور ما محمد درود فرستد خدا

لِي فِيهَا وَوَمَرْتَبَةٌ بِرُحْمَتِي يَا إِلَهَ الْإِلَهَةِ الرَّفِيعِ جَلَّ لَهُ يَا إِلَهَ ۝

عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَفْضَلُ بَنِي آدَمَ الَّذِينَ

برے و بر آل سے و سلام فرسند و حال آن کہ سے بہترین فرزند ان آدم است آناں کہ

كَرَّمَتْهُمْ وَحَمَلَتْهُمْ فِي الْبِرِّ وَالْبِحْرِ وَرَزَقَتْهُمْ

بزرگی دادہ تو آناہارا و برداشتہ تو آناہارا در خشکی و تری و روزی دادہ تو آناہارا

مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلَتْهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ

از پاکیزہ خوردنی ہا و بزرگ داشتی آناہارا بر بسیارے از جنس

خَلَقْتَهُمْ مِّنْ أَهْلِهَا وَخَلَقْتَنِي سَمِيعًا صَبِيرًا

کسانیکہ تو پیدا کردہ آناہارا حالیکہ آناہارا اہل آل امت اند و آفریدہ تو مرا شنوا بینا

صَاحِبًا سَوِيًّا سَأَلْتُكَ عَافَاؤًا وَلَمْ تَشْغَلْنِي

تندرست راست قد درست و سلم عافیت دادہ شدہ نہ مشغول ساختی تو مرا

بِنَقْصَانٍ فِي بَدَنِي وَلَمْ تَمْنَعْنِي كَرَامَتَكَ

بہ بیچ کمی در تن من و نہ باز داشتی تو مرا یعنی از من نوازش تو

إِيَّايَ وَحُسْنَ صَبِيْعِكَ عِنْدِي وَفَضْلَ

کہ مر مراست و خوبی و نیکوئی تو کہ نزد من است و افزونی

مَنَائِحِكَ لَدَيَّ وَنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ۝ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ

بخشش ہائے تو کہ نزد من است و نعمت ہائے فائزہ تو بر من بدستیکہ تو توئی خدا

اے دونوں مہیوں کے درمیان بہ لسان قلب یہ حروف مقطعات پڑھیے :- کھيحص

یس - حمسق - ق - ن -

یہ جسے مسخر کرنا مطلوب ہو اس کا تصور کیجئے۔

الَّذِي أَوْسَعَتْ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رِزْقًا

اں کہ فراخ گردانیدی تو بر من در این جہاں و آن جہاں روزی را

وَفَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِكَ تَفْضِيلًا

و بزرگ داشتی مرا بر بسیارے از آفرینش خویش بزرگ داشتی

فَجَعَلْتَنِي سَمْعًا يَسْمَعُ آيَاتِكَ وَعَقْلًا يَفْهَمُ

پس ساختی تو مرا گوشے کہ بشنود آیات ترا و دادی مرا عقلے

إِيمَانًا وَبَصِيرَةً قَدْ رَتَّكَ وَفُؤَادًا يَعْرِفُ

کہ نیک می سجد ایمان ترا یعنی بخشش دینیائی کہ بہ بیند توانائی ترا در ہر کار و دادی دلے (صنوبری کہ

عَظَمَتِكَ وَقَلْبًا يَعْتَقِدُ تَوْحِيدَكَ ط فَرَانِي

از عالم خلق است) کہ می شناسد بزرگی ترا و دلے (حقیقی کہ از عالم امر است) کہ نیک می پذیرد و می اندکجاگی و

لِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ وَأَنَّكَ نَفْسِي شَاكِرَةٌ

بجائی ترا پس بدرستی کہ من بر فضل ترا کہ بر من است ستائش کنان ام و مرتزاجان من سپاس گواست و

بِحَقِّكَ شَاهِدَةٌ ۝ فَإِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَ

بحق تو گواہ است پس بدرستی کہ تو در آن فعال هستی پیش از ہر زندہ و

حَيٌّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَيٌّ

زندہ قائمے و موجود هستی پس ہر موجودے و زندہ هستی بعد ہر مردہ و زندہ هستی کہ حامل نہ کردہ

لہ و بہ راستی و درستی تو گواہ است (از خرز الامانی) یعنی مشاہدہ می کند نفس من راستی و

درستی ترا - ۱۲ بعض بزرگوں نزدیک "فانك حي من حي" میں ہم اعظم ہے

لَوْنَتِ الْحَيَاةِ مِنْ حَيٍّ وَلَمْ تَقْطَعْ خَيْرَكَ عَنِّي

حیاتِ خود را از کسی ہم سچو ممکنات کہ حاصل کند از تو و نہ بریدی تو نبی و بہتری

فِي كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تُنْزِلْ بِي عُقُوبَاتِ النَّقْمِ

خودت را از من در ہر سچ ہنگامے و نہ فرود فرستادے تو بر من ٹسکھہ ہائے و عذاب ہائے کہنہ ہا و مکافا ہا

وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّي دَقَائِقَ الْعِصْمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ عَلَيَّ

و در بلیغ نہ داشتی از من باریکی ہائے عصمت ہا را و نہ برگردانیدی تو بر من

وَتَأْتِ الْبَعْمِ ۝ فَلَوْلَمْ أَذْكَرْ مِنْ إِحْسَانِكَ

ہمد ہائے استوار نعمت ہارا پس اگر نہ یاد کنم من چیزے را از نوازش ہائے تو

إِلَّا عَفْوَكَ عَنِّي وَالتَّوْفِيقَ لِي وَالْإِسْتِجَابَةَ

مگر در گذشتن تو انکناہان من و مگر دستباری تو مرا و مگر پذیرفتن و پاسخ دادن مرا

لِي عَائِي حِينَ رَفَعْتُ صَوْتِي يَا اللَّهُ بِتَوْجِيدِكَ

دُعائے مرا وقتے کہ برداشتم و بلند کردم آواز خود را اے خدا بحق پرستید بحق یگانگی

وَتَمْجِيدِكَ وَتَحْمِيدِكَ وَالْإِيفَاءَ لِي بِرِكَائِلِي

و بزرگی و ستودگی خودت و مگر احسان ترا در درست کردن تو آفرینش مرا

حِينَ صَوَّرْتَنِي فَأَحْسَنْتَ صَوْرَتِي وَالْإِيفَاءَ

وقتے کہ صورت بخشیدی مرا پس نیکو ساختی تو پیکر مرا و مگر احسان تو در

لَهُ إِنْ دَوَّنُوا عَيْنُونَ كَمَا فِي بَيْنِ يَدَيْهِمْ مَقَطَّاتٍ بِلسانِ قَلْبٍ يُرْهِقِي: - الع - المص -

الر - المر - طه - طس - طسم - ص - حم -

لہ بلند آواز سے ایک سو مرتبہ "یا اللہ" کہیے۔

قِسْمَةِ الرِّزَاقِ حِينَ قَدَّرْتَهُ لِي لَكَ فِي

بخش کردن روزی ما وقتی که اندازه کردی تو آنها برائے من ہر آئینہ باشند پس

ذَلِكَ مَا يَشْغُلُ شُكْرِي عَنْ جَهْدِي فَكَيْفَ

بہم یاد کردن من حالتی کہ باز دارد سپاس مرا از کوشش من پس چگونه

اِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ الْعِظَامِ الَّتِي اَتَقَلَّبُ فِيهَا

تو اعم گزار دهن سپاس و قینکہ اندیشہ خود را بچوالات ہم در نعمت ہائے بزرگ کہ می غلطم و از پہلو بہ پہلو

وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ شَيْءٍ مِنْهَا فَكَالْحَمْدِ عَدَدَ

می روم در آنها نہ رسم باد صف سعی بلیغ بحق سپاس یکے از آنها پس مرترا است ہمہ شائش ہا کہ مقدار

مَا حَفِظْتَهُ عَلَيْكَ وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ

شمار چیزے کہ فرا گرفته اور دانش بے نہایت تو و مقدار شمار چیزے کہ گنجائش کنڈان اجتنائش

وَعَدَدَ مَا احَاطَتْ بِهِ قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ

تو و مقدار شمارے چیزے کہ در گرفته است ہاں توانائی تو و چند گونه آن ستائش

مَا اسْتَوْجِبُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ ۝ اللَّهُمَّ

کہ سزاوارانی تو آن را از ہمہ آفرینش خویش خداوندا

لہ یہاں پڑھیے :- اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هَذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْغَنِيِّ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِكَ الْاَعْظَمِ
اَسْئَلُكَ اَنْ تَمْضِيَ حَاجَتِي كُلَّهَا اَنْ تُوَصِّلَنِي اِلَى مَرَادِي وَتَرْفَعْ عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ
خَلْقِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِيْنَ ه يَامَنْ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا ارَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ
سُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاللّٰهُ تَرْجَعُوْنَ ه يَا وَهَّابُ تَوْهَّبْتُ بِالْوَهْبِ
وَالْوَهْبُ فِي رُوْهْبٍ وَهْبٌ وَهَبْتُكَ يَا وَهَّابُ ه اِنْ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي
رِزْقِي رِزْقُكَ يَا رَزَّاقُ -

فَتِمِّمِ احْسَانَكَ عَلَيَّ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عَمْرِي

پس بہ کمال رسماں نیکوئی کر دین خود بر من در آنچه باقی مانده است از عمر من

كَمَا احْسَنْتَ اِلَيَّ فِيمَا مَضَى مِنْهُ ۝ اَللّٰهُمَّ

چنان کہ نیکوئی کردی بسوئے من در آنچه گذشت از وے خداوند ابد رستیکہ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَ اَتُوَسَّلُ اِلَيْكَ بِتَوْجِيْدِكَ

من می خواهم از تو و وسیلہ می گیرم بسوئے تو بہ برکت اعتقاد و حدایت تو

وَتَتَّجِدُ بِكَ وَ تَهْتَلِيْ بِكَ وَ كِبْرِيَاكَ وَ كَمَالِكَ

و بہ ذکر بزرگئے تو و بہ ذکر کردن تو بہ کلمہ لا الہ الا اللہ و بہ ذکر بزرگئے ذات تو و کمال صفا تو

وَ تَكْبِيْرِكَ وَ تَعْظِيْمِكَ وَ نُورِكَ وَ رَافِعِكَ وَ

و بزرگئے یاد تو و بزرگ اعتقاد تو (بوسیلہ ذکر تو بہ بزرگی) و بہ وسیلہ روشنی ہدایت تو و مہربانی تو کہ از

رَحْمَتِكَ وَ عُلُوِّكَ وَ وَقَارِكَ وَ مَنِّكَ وَ عِلْمِكَ

ازل است و رحمت تو کہ تا ابد است و بزرگئے تو و گراں ماییگی تو و منت نهادن تو و علم تو

وَ حِلْمِكَ وَ بَهَائِكَ وَ جَلَالِكَ وَ جَمَالِكَ وَ

و حلم تو و خوبی تو و بہ وسیلہ صفات قریبہ تو و صفات لطیفہ رحمانیہ تو و

سُلْطَانِكَ وَ عَظَمَتِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ

بوسیلہ صفات پادشاہی تو و بزرگی تو و قوت تو و توانائی تو

لے و بہ نور تو کہ ذات حبیب تست محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (از خزانی شرح

حرز الیمانی للمحافظ العلامہ محمد سلیم الدین تسلیم مرحوم و مغفور ص ۲۵)

وَإِحْسَانِكَ وَأَمْتِنَاكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَبِيِّكَ وَعِزِّهِ

نیکوئی کردن تو و بوسیله منت نهادن تو و بوسیله مهربانی محترم تو و پیغمبر تو که محمد است بوسیله

لَطَاهِرِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

فرزندان او که پاکان پاکیزگان اند پس کہ فرود آری رحمت خاصہ بر سر اراد مہتر ما کہ نام پاک وے محمد است

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى سَائِرِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ

بر جمیع آل سرار و مہتر ما محمد و بر تمامی باقی برادران وے از انبیاء

وَالْمُرْسَلِينَ ط وَأَنْ لَا تُخَرِّمَنِي رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ

و رسولان و این کہ نہ محروم داری مرا از بخشش صلہ خودت و افزودنی بخشش

وَجَمَالَكَ وَجَلَالَكَ وَفَوَائِدَكَ كَرَامَتِكَ فَإِنَّهُ لَا

خودت را و خوبی خودت را و بزرگی خودت را و فائدہ ہائے نوازش خودت را پس بر اے محقق

يَعْتَرِيكَ لِكثْرَةِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهِ مِنَ الْعَطَايَا

شان این است کہ نہ در پیش می آید تو را بر بہت بسیاری چیزے کہ تحقیق پر اگندہ کردی تو دے از دہش با و

عَوَائِقُ الْبُخْلِ وَلَا يَنْقُصُ جُودَكَ التَّقْصِيرُ

بخشش با موانع زلفی و ممسکی و نہ کم می سازد بخشش ترا کوتاہی بندگان

فِي شُكْرِ عَمَلِكَ وَلَا تَقْدُ خَزَائِنَكَ مَوَاهِبُكَ

در سپاس کردن ناز و آسائش تو نیست نمی گرداند کنجینہ ہائے ترا بخشش ہائے تو

الْمُنْتَسِعَةُ وَلَا تَوْثُرِي جُودَكَ الْعُظْمِيرُ

کہ فراخ است و اثر نمی کند در بخشش تو کہ بزرگ است

ایہا و تو میوں کے میان لسان قلب حروف مقطعات پڑھیے کہ بعض ایس جمعہ سق - ق - ن

بِحَسْبِ الْفَرْقِ الْجَمِيلِ الْجَمِيلِ وَلَا تَخَفْ صَيْدِ

دشمن و دشمن بائی تو که افزوں شوند خوب و نیکو و بزرگ است و نہ می ترسی تو بستم

مَلَائِكَتِي وَلَا تَخَفْ صَيْدِ وَلَا تَخَفْ صَيْدِ وَلَا تَخَفْ صَيْدِ

و ملائکتی را از آسمان ملامت و لاحق شود زانم نیستی تا کم کند

مِنْ عَمَلِكُمْ مَعْصُومًا فَضْرًا ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا

از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا

مِنْ عَمَلِكُمْ مَعْصُومًا فَضْرًا ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا

از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا

مِنْ عَمَلِكُمْ مَعْصُومًا فَضْرًا ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا

از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا

مِنْ عَمَلِكُمْ مَعْصُومًا فَضْرًا ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا

از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا

مِنْ عَمَلِكُمْ مَعْصُومًا فَضْرًا ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا

از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا

مِنْ عَمَلِكُمْ مَعْصُومًا فَضْرًا ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا

از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا

مِنْ عَمَلِكُمْ مَعْصُومًا فَضْرًا ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا

از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا و از عملت مَعْصُومًا

وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تَكْتِفُ عَنِّي بِسُكْرِكَ

و فراموش کننده مساز مرا با خودت را و ابراز من بپوشش خودت را و نه

تَقْطِطِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَبْعَلِي بِرُحْمَتِكَ

تا امید ساز مرا از مهربانی خودت و نه دور گردان مرا از پناه خودت

وَجَوَارِكَ وَأَعِزَّنِي مِنْ مَذْحِطِكَ بِرَحْمَتِكَ

و از نزدیکی خودت و پناه ده مرا از ناخوشنودی خودت و از نزدیکی

وَلَا تُؤَسِّنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَرُدَّنِي

و نه تا امید گردانی مرا از مهربانی خودت و آسان گردانی مرا از

أَنْ يَسَاءَ مِنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَوَحْشَةٍ وَأَسْوَاقٍ

مرا رفیق بهم از هر چه که ترس است و وحشت و اسب

مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَجَبِيٍّ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ

از هر تلف و بلاکی و نجات ده مرا از هر چه که آید

أَفَةٍ وَعَاهَةٍ وَعُصَّةٍ وَمِحْنَةٍ وَأَسْبَابِ

آسیب زحمت و آفت و هر از دهن گیر و سبب

وَضَلَالَةٍ وَغَارَةٍ وَسَبَابٍ وَبُؤْسٍ

اندره و گمراهی و برتاختن تاراج و هر سختی و دشواری

لِيَهَيَّا لِي عَاطِرِيهِ بِرَالِهِي بِحَقِّ سِيِّئِهِ الْأَسْرَارِ وَجَوَّارِيهِ الْبُؤْسِ
أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي كُلَّهَا وَأَنْ تُوجِّهَ لِي رَحْمَتِي (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)



اللَّهُمَّ ارْفَعْنِي وَلَا تَضَعْنِي وَأَدْفَعْ عَنِّي وَ

خدایا بلند گرداں پایہ مرا و از پایہ مینگن مرا و دور کن بدی ہارا از من و دور

لَا تَدْفَعْنِي وَأَعْطِنِي وَلَا تَحْرِمْنِي وَأَكْرِمْ مَنِي

مکن مرا از قرب و دوصال خودت و بہ بخشش مرا و نا امید مساز مرا و بزرگی بخشش مرا و

لَا تُهِنِّي وَزِدْنِي وَلَا تَنْقُصْنِي وَأَرْحَمْنِي وَ

خوار مکن مرا و بیفزائی مرا افزونی ہا و کم مکن مرا و مہربانی کن مرا و

لَا تُعَذِّبْنِي وَأَنْصُرْنِي وَلَا تَخْذُلْنِي وَأَسْتُرْنِي وَ

میازار مرا و یاوری دہ مرا و نہ ضائع گذار مرا و بہ پوشش عیب مرا و

لَا تَقْضِ حَنِيَّ وَأَثِرْنِي وَلَا تُؤْتِرْ عَلَيَّ أَحَدًا فِي

رُسْوَا مَكُنْ مَرَا وَ بَرِّكْزِينَ مَرَا بَرِّهَمَهْ كَسَهْ وَ بَرِّكْزِينَ كَسَهْ رَا بَرِّمَنْ دَر

أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَحْفَظْنِي وَلَا تُضَيِّعْنِي

کارِ ایں جہان و آں جہان و نگہدار مرا و ضائع مکن مرا یعنی بے تیمار نگذار مرا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مَعْشَرَ

أُمَّةٍ إِذَا أَرَادَ شَيْءٌ أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ هُوَ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ

كُلِّ شَيْءٍ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ هُوَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ نَادِ عَلِيًّا مَطْهَرًا

الْحَيَّ الْيَقِينُ هُوَ عَوْ نَا لَكَ فِي النَّوَابِيغِ كُلِّ هَمٍّ وَ غَمٍّ سَيَنْجِيكَ بِوَلَايَتِهِ

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ هُوَ لَا فَتَى إِلَّا عَلِيٌّ لَا سَيْفَ إِلَّا ذُو الْقَفَّارِ هُوَ

بہ لسان قلب یہ حروف مقطعات پڑھیے :- الع - المص - الرا - المر

طس - طسم - حو

فَانَّاكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَالْاِجَابَةُ

پس بدرستیکہ تو بر ہر چیز توانا تری و بہ پذیرفتن

جَدِيرٌ ۝ وَصَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سزاواری و درود فرستید اللہ بر سردارِ ما محمد

وَاللّٰهُ اَجْمَعِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِي

و بر آل وے تمامی خدایا چیزے کہ اندازہ کردہ تو مرا

مِنْ اَمْرٍ وَّ شَرَعْتَ فِيهِ بِتَوْفِيْقِكَ وَتَسْبِيْرِكَ

از کار نیک و آغاز کردم من در آل کار بیاوری تو وہ آسان گردانیدن تو

فَتَسْبِيْرِيْ بِاِحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَاَصْلِحْهَا

پس تمام گرداں آل کار برابر سے من بہ نیکوترین وجہ ہا تمامی آنها و نیکوترین آنها

وَاَصْوَبِهَا ۝ فَاِنَّكَ عَلَىٰ مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ ۝ وَالْاِجَابَةُ

و درست ترین آنها پس بدرستیکہ تو بر ہرچہ خواہی توانا هستی و بہ پذیرفتن

جَدِيْرٌ ۝ يَا مَن قَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُونَ

سزاوارہستی اے آل کہ قائم است آسمان ہا و زمین ہا

لے یہاں پر دو نومبروں کے درمیان بہ لسان قلب یہ حروف مقطعات پڑھیے: کہ بعض

یس - حمسق - ق - ن

لے یہاں قرآں کا اشارہ ہے۔ بوقت حاجت تین مرتبہ پڑھیے۔ يَا قَهَّارُ قَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ

وَالْقَهْرُ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ۔

* یہاں سجدہ کیجئے اور پہلے سجدوں والی کوئی سی دعا پڑھیے یا کوئی اور دعا کیجئے۔

سزاوارہ تمام

سزاوارہ تمام

بِأَمْرِهِ يَأْمَنُ بِسِسِكَ السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ لَه عَلَى

بہ حکم دے اے کہ سے کہ بازداشتہ است آسمان را ایس کہ بہ اُفتد

الْأَرْضِ الْإِبَادِيَّةِ بِأَمْرٍ إِذَا أَرَادَ

اِس نکر بہ فرمان خودش اے کہ سے کہ بجز ایس نیست کہ فرمان اوست وقتے کہ

لِيَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِي

میں اید پیرے را ایس کہ بگوید مرا اورا "شو" پس می شود پس چہا پاکیزہ است آن ذات کہ

سَبَّحْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

ہر اعتبار سے اصل وجود ہر شے و بسوئے نے آئستہ می شوید

صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ۝

وہ فرست اللہ تعالیٰ پر بہترین آفرینش کے سرور و نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

رَبِّ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَنَسَمَ تَسْلِيمًا

آلئے کہ پاکوں و پاکیزگان اند سلام فرستد خدا سلام فرستادوں

مُبَارَكًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

بہار باریت بسیار بسیار و تمامی حمد است مرہائے خدا کہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

تسمت پروردگار مجملہ عوام است

لہ ان دونوں "عینوں" کے درمیان یہ لسان قلب یہ حروف مقطعات پڑھیے :- المر۔ المص۔ الراء۔

المرا۔ طہ۔ طس۔ طسم۔ ص۔ ح۔

یہ حضرت مولانا حافظ محمد سلیم الدین صاحب تسلیم بدالونی تم سے نوری نے اپنے رسالہ (باقی صفحہ آئندہ)

دُعَاۃ حِرَّا مِیْرِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

می خواهم من بنام خدائے بخشناننده مهربان

اللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَرَبُّكَ لَا تُغْنٰی وَ

خدایا بدرستیکه تو زنده هستی که نه می میری و زنده آفریننده هستی که زنا در پدیده شوی و

سَمِیْعٌ لَا تُبْصِرُ وَبَصِيْرٌ لَا تُغَابُ وَشَٰهِدٌ

شنوای هستی که نه شک افتاده می شوی و بینای هستی که نه درنا پدیدگی افتاده شوی و شاهده هستی که

قبیله صفر گذشتہ خرز الامانی علی الحرز الیمانی میں اس آیه کریمہ کی تشریح میں یوں لکھا ہے :-

”واذا زلی تا ابد لے حد و عدد ہمہ ستائش ہائے قوی و فعلی و قلبی و حضوری و ظہوری و شہودی و

بدی و اضطراری و اختیاری و زمانی و ہنگامی و از ہر زبان و ہر جی مومنے ہنوں پایہ کہ مبلغ غایتش زندان

بر ذات محمود لے آن کہ گویندہ گوید ثابت و لازم است بر ثبوت اقدیم ازلی مر آن ذات تقدس را

فہرست تفصیل لے حد و حساب کمالات او و طلسم کجینہ صفات لے ہمایات او و نام است اللہ

ز سجدہ اللہ طلسم اعظم است این من والہ الذکر اسم اعظم است این

بیل بر ثبوت و لزوم این ہمہ ستائش یا استحقاق اوست کہ این پندار چہ و سہ آفرینند

پرورندہ و نگہدارندہ و بہ مبلغ کمال مقدر رسانندہ ہمہ نامہ اس حسن و قناعت و علم برہانہ

ختم کلام است بر نفا تحہ کہ آب مجربہ

نام حضرت رحیم من

نام حضرت بروح ختم کن

واقباس و امتثال بایہ ہدایت کلید : اَخِرُ دَعْوَاۃِ اِنِّیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ سَبِّدِ نَادِ مَوْلِدِ سَمْعِيَّ وَاٰلِهِ وَاَسْحَابِهِ

ذُرِّيَّاتِهِ اَجْمَعِيْنَ - (رسالہ مذکور ص ۴۹-۵۰)

ن تفقد

لَتَغِيبُ وَلَا تَرْتَابُ وَأَبْدِي لَا تَفْقَدُ وَصَادِقُ

غائب می شوی و نه به شک آورده شوی و پاینده هستی که نه کم شوی و راست گویی هستی

لَا تَكْذِبُ وَقَاهِرٌ لَا تَقْهَرُ وَقَرِيبٌ لَا تَبْعُدُ وَ

نه دروغ می گویی و چیره هستی که نه کسی بر تو چیره شود و نزدیک هستی که نه دور شوی و

قَادِرٌ لَا تَضَارُّ وَغَافِرٌ لَا تَظْلِمُ وَصَمَدٌ لَا تَطْعَمُ وَ

انانی هستی که نه زیان ده شوی و آمرزگار هستی که نه ستم می کنی تو و بی نیازی هستی که نه می خوری تو

يَوْمٌ لَا تَنَامُ وَجَبِيْبٌ لَا تَسَامُ وَجَبَّارٌ لَا تَكْلَمُ

بائنده هستی که نه می خوابی و پاسخ دهنده هستی که نه به تنگ می آیی و شکننده کا همای هستی که نه سخن

عَلِيْمٌ لَا تَرَامُ وَعَالِمٌ لَا تَعْلَمُ وَقَوِيٌّ

نه شوی (یعنی کسی را مجال سخن در تو نیست) و دانای هستی که نه جستجو می دانی و دانای هستی که نه آگاه گرداننده شوی استوار هستی که نه

تَضَعُفٌ وَعَظِيْمٌ لَا تُوصَفُ وَوَفِيٌّ لَا تُخْلَفُ

سست می شوی و بزرگ هستی که نه صفت کرده می شوی و وفا کننده هستی که نه خلاف عهد می کنی

عَدْلٌ لَا تُجِيفُ وَغَنِيٌّ لَا تَقْتَرُ وَكَبِيْرٌ

منصفی هستی که نه ستم و جور می کنی و بی نیاز هستی که نه محتاج می شوی و بزرگ هستی که نه

يَعْدُو رَوْحَكَ وَتَجْوَرُ وَمَبِيْعٌ لَا تَقْهَرُ وَمَعْرُوْنٌ

و فانی می کنی و حکم کننده هستی که نه جور می کنی و ارجمند هستی که نه غلبه کرده می شوی و مشهور هستی

لَا تُنْكِرُ وَوَكِيْلٌ لَا تُخْفِرُ وَغَالِبٌ لَا تَغْلَبُ وَوِيْرٌ

نه به انکار آورده شوی و پیره شدکاران هستی که نه عهد شکنی می کنی و غلبه کننده هستی که نه مغلوب شوی و بی چغتنی هستی که

عرو

لَا تَسْتَأْمِرُ وَفَرْدٌ لَا تَسْتَشِيرُ وَهَابٌ لَا تَتَمَلَّ

نه مشاورت می خواهی و تنهائے هستی که نه طلب مشاورت می کنی و بسیار بختی هستی که نه به متوجه می آ

وَسَرِيحٌ لَا تَذُ هَلٌ وَحَلِيمٌ لَا تَعَجَلُ وَجَوَادٌ

و شتاب کار هستی که نه غافل می شوی و بردبار هستی که نه شتاب می کنی و بخشش کننده هستی

لَا تَبْخُلُ وَحَافِظٌ لَا تَغْفُلُ وَعَزِيزٌ لَا تُذَلُّ

بخش نمی دهی و زلف می کنی و نگهدار هستی که نه غفلت می کنی و ارجمند هستی که نه خوار کرده می شوی

قَائِمٌ لَا تَنَامُ وَمُحْتَجِبٌ لَا تُرَى وَدَائِمٌ لَا تَفُوتُ

استاده بر پائے هستی که نه می خوابی و پوشیده هستی که نه دیده شوی و پائنده هستی که نه نیست می

وَبَاقٍ لَا تَبْدَلُ وَوَاحِدٌ لَا تُشْبَهُهُ وَمُقْتَدِرٌ

و باقی مانده هستی که نه کمند می شوی و یکتا هستی که نه تشبیه داده می شوی و بسیار توانا هستی که

الْتِنَازِعُ ۝ يَا كَرِيمُ الْجَوَادُ الْمَكْرُمُ ط يَا قَرِيبُ

نزاع کرده می شوی اے بخشنده بسیار بخش گرامی کرده شده اے نزدیک

الْمُجِيبُ الْمُتَعَالَى يَا جَلِيلُ الْمُتَجَلَّلُ الْمُجِيبُ

پاسخ دهنده بسیار برتر اے بزرگ بزرگی نماینده آرایش و خوبی نماینده

يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنِ الْمُهِمِّنِ ط يَا عَزِيزُ الْجَبَّارِ

اے بے باک گرداننده پناه دهنده نگهبان و گواه راست اے ارجمند تشکندنده کامها

الْمُتَكَبِّرِ الْمُتَجَبَّرِ ط يَا طَاهِرُ الظُّهُورِ الْمُطَهَّرِ

تکبر نماینده بزرگی نماینده اے پاک پاک کننده پاک کننده

بیتنازل

بیتنازل

يَا قَاهِرَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ يَا عَزِيزَ الْمُعْزِزِ الْمُتَعَزِّزِ

اے چیرہ توانا بسیار توانا اے ارجمند ارجمندی دہند ارجمندی پذیر

يَا مَنْ يُنَادِي مِنْ كُلِّ فِجٍّ عَمِيقٍ بِالسِّنَةِ شَيْءٍ

اے کسے کہ ندا کردہ می شود از ہر راہ فراخ دور و دراز بہ زبان ہائے پراگندہ

وَلِغَايَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَحَوَائِجٍ أُخْرٍ يَا مَنْ

یعنی بسیار و متعدد و بہ لغت ہائے گوناگون بہ حاجت ہائے دیگر یعنی نوع بہ نوع اے کسے کہ نہ

لَا يَسْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَيْءٌ

مشغول می سازد اور کالے از کارے دیگر اے کسے کہ نہ مشغول می سازد اور چیز

عَنْ شَيْءٍ ۝ أَنْتَ الَّذِي لَا تُغَيِّرُكَ الْأَزْمَانُ

از چیزے دیگر توئی آن کہ نہ متغیر می سازد ترا زمانہ ہا

وَلَا تُحِيطُ بِكَ الْأَمْكِنَةُ وَلَا تُصِفُكَ الْأَلْسِنَةُ

و نہ در می گیرد بہ تو مکان ہا و نہ بیان می کند ترا زبان ہا

وَلَا يَأْخُذُكَ نَوْمٌ وَلَا سِنَةٌ وَلَا يَشْبَهُكَ شَيْءٌ

و نہ می گیرد ترا خواب و نہ غنودگی و نہ مشابہت می دارد ترا چیزے

وَكَيْفَ لَا يَكُونُ كَذَلِكَ وَأَنْتَ خَالِقُ كُلِّ

و چگونه نہ باشد این چنین و حال آنست کہ توئی آفرینندہ ہر

شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيمَ

چیز و ہر چیز ہلاک شوئندہ است مگر توئی تو یعنی ذات تو کہ بزرگ و بخشنندہ است

سُبُوْحُ ذِكْرِكَ وَقَدْ وَسَّ أَمْرُكَ وَوَاحِدٌ حَقِّكَ

یا کبیرہ است یاد کردن تو و بسیار پاک و مبارک است فرمان تو و یگانه است حق تو

وَنَافِذُ قَضَائِكَ ۝ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و روان است حکم تو و درود بفرست بر مہترا محمد و

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَيِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا

بر پیروان و آل مہترا محمد و آسان گردان برائے من از کار خودم چیزے کہ

أَرْجُو مِنْكَ وَأَصْرِفْ عَنِّي مَا أَخَافُ عِنْدَهُ

امید دارم من از تو و بہ گردان از من چیزے کہ می ترسم من و

وَلَيِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا أَخَافُ عُسْرَتَهُ وَ

و آسان گردان برائے من کار منم چیزے را کہ می ترسم من دشواری آن را و

فَرِّجْ عَنِّي مَا أَخَافُ ضَيْقَتَهُ وَسَهِّلْ لِي مَا

دور کن از من چیزے را کہ می ترسم من تنگی و بد حالے آن را و آسان گردان برائے من

أَخَافُ حَزْرَتَهُ ۝ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

چیزے کہ می ترسم من سختی و درشتی آن را بہ پاکی یاد می کنم بہ پاکی یاد کردن ترا خدا یا یاد می کنم ترا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

بہ سپاس و ستائش تو نیست هیچ معبود بحق مگر تو بہ پاکی یاد می کنم بہ پاکی یاد کردن ترا بہ ستائش تو نیست هیچ معبود بحق مگر توئی

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

بہ پاکی یاد می کنم بہ پاکی یاد کردن ترا خدا یا یاد می کنم ترا بہ سپاس و ستائش تو نیست هیچ معبود بحق مگر توئی

كُنَّانِ الْمَنَّانِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط يَا بَدِيعَ

بار بختابنده و مهربان بسیار انعام کننده خداوند بزرگی و گرامی داشتن اے نوپیدا کننده

سَمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ

آسمان ها و زمین خدایا بدرستی که سوال می کنم ترا و

أَسْأَلُ غَيْرَكَ وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ وَلَا أَرْغَبُ

سوال می کنم از غیر تو و رغبت می کنم بسوئے تو و نه رغبت می کنم

إِلَّا غَيْرَكَ وَأَسْأَلُكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ وَجَارَ

سوئے غیر تو و سوال می کنم ترا اے پناه ترسندگان و اے پناه دهنده

مُسْتَجِيرِينَ ط أَنْتَ الْفَتْاحُ إِلَى الْخَيْرَاتِ

پناه خواہاں توئی بسیار کشابنده بسوئے بہتری ها

مَقِيلِ الْعِثْرَاتِ مَا حَى السَّيِّئَاتِ كَاتِبِ الْحَسَنَاتِ

رکزنده لغزیدگی و به سرآفتادگی ها اے محو سازنده بدی ها نویسنده نیکوئی ها

فِعْ الدَّرَجَاتِ مَانِعِ الْبُلِيَّاتِ ۝ وَأَسْأَلُكَ

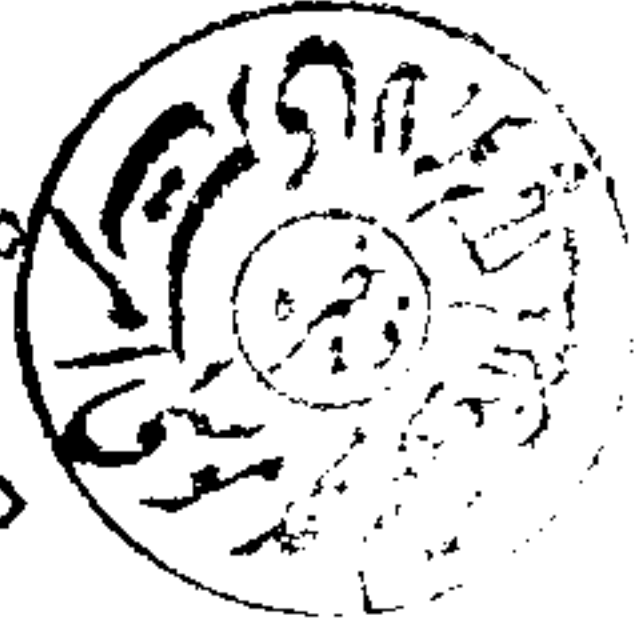
کننده پائگاہ ها را بازدارنده بلاها را و سوال می کنم من ترا

فَضْلَ الْمُسْئَلَةِ كُلِّهَا وَأَعْظَمَهَا وَأَنْجِحْهَا

بترین درخواست کردنی تمامی آنها و بزرگ ترین آنها و خوب آورده شوندہ آنها

ذِي لَا يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ أَنْ يَسْأَلُوكَ إِلَّا بِهَا

که نہ می سزد مر بندگان را این کہ سوال کنند ترا مگر بہ آن



اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ

اے خدا اے خدا اے خدا اے بخشنندہ اے بخشنندہ

رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ

اے بخشنندہ اے مہربان اے مہربان اے مہربان اے مہربان اے مہربان اے مہربان

سَمَاءِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا وَيَصِفَاتِكَ الْعُلَى وَيَنْعَمَاتِكَ

نام ہائے تو کہ نیکوتر و خوب تر است تمامی آنها و بہ صفت ہائے تو کہ برتر است و بہ نعمت ہائے

تِي لَا تُحْصَى وَيَا كَرَمَ اسْمَائِكَ عَلَيْكَ

اں کہ نہ شمردہ شود و بہ کرامی ترین نام ہائے تو بر تو

أَحَبِّهَا إِلَيْكَ وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنزِلَةٌ وَ

محبوب ترین آنها بسوئے تو و بزرگ ترین آنها نزد تو از روئے پانگاہ و

حَزَلِهَا مِنْكَ تَوْأَبًا وَأَسْرَعِهَا مِنْكَ جَابِلَةً

ہ ترین آنها از تو از روئے مُزد و شتابندہ ترین آنها از تو از روئے توبائیت

بِاسْمَائِكَ الْمَكُونَةِ الْمَخْرُودَةِ الْجَلِيلَةِ

بہ نام ہائے تو پوشیدہ داشته شدہ در خزانہ نہادہ شدہ بزرگ

جَلِّ الْعَظِيمَةِ الْأَعْظَمِ الَّتِي تُحِبُّهَا وَ

بزرگ تر بزرگ بزرگ تر اں کہ دوستی ہی تو ایام و

رَضَى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهَا وَتُسْتَجِيبُ لَهُ

منوود شوی تو از کسے کہ خواند ترا باں ہا و قبول کنی تو برائے او

دُعَاؤُهُ وَحَقًّا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَكَ

دُعائے او را و حالیکہ ثابت است ثابت شدن بر تو این کہ نہ محروم سازی تو سوال کنندہ کو

الْجَابَةِ ۝ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا

را قبولیت و بہ ہر نامے کہ آن مرترا است آموختہ تو آن را پہنچ یکے را

مِنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ لَمْ تُعَلِّمْهُ أَحَدًا مِّنْ

از آفرینش خودت و بہ ہر نامے کہ نیا موختہ تو آن را پہنچ یکے را از

خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةٌ عُرْشِكَ

آفرینش خودت و بہ ہر نامے کہ خواندہ است ترا باں نام بردارندگان عرش تو

وَمَا رَأَيْتُكَ وَأَصْفِيَاءُكَ وَأَنْبِيَاءُكَ مِنْ

و فرشتگان تو و برگزیدگان تو و پیغمبران تو از

جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَ

تمامی آفرینش تو و بحرمت سوال کنندگان بر تو و

الرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ إِلَيْكَ وَ

میل دارندگان بسوئے تو و آمرزش خواہندگان بسوئے تو و

الْمُتَعَوِّذِينَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِينَ إِلَيْكَ وَبِحَقِّ

پناہ جویندگان بہ تو و تضرع وزاری کنندگان بسوئے تو و بحرمت

كُلِّ عَبْدٍ مُّضَرَّعٍ مُّتَعَبِّدٍ لَّكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ سَهْلٍ

ہر بندہ تضرع وزاری کنندہ و پرستش کنندہ مرترا در خشکی یا تری یا دشت



أَوْجِبِلْ ۝ وَأَدْعُوا إِلَيْكَ دُعَاءَ مَنْ اشْتَدَّتْ

یا در کوہ و دعائی کہم من بسوئے تو دُعا کردن کسی کہ سخت شدہ است

فَاقْتَهُ وَعَظَرَ جُرْمَهُ وَأَشْرَفَتْ عَلَى الْهَلَكَةِ

فاقتہ او و بزرگ شدہ است گناہ او و خواند و دعوت کرد بر ہلاکی

نَفْسَهُ وَضَعَفَتْ قُوَّتَهُ وَقَلَّتْ حِيلَتُهُ وَمَنْ

جان خودش را وسست شد زور او و کم شد چارہ او و دعائے کسی

لَا يَتَّقُ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ وَعَمَلِهِ وَلَا يَجِدُ

کہ نہ استواری دارد بہ چیزے از دانش و دانائی خودش و از کردار خودش و نہ

لِفَاقَتِهِ بَدًّا أَجَابِرًا وَلَا لِدَنْبِهِ غَافِرًا غَيْرَكَ

می یابد برائے فاقتہ خودش چارہ تاوان سازندہ و نہ برائے گناہ خودش آمرزندہ سوائے تو

وَلَا مَسْتَعِينًا سِوَاكَ ۝ وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ ضَعُوفًا

و نہ فریاد خواہندہ برائے او جز تو و گریختم من بسوئے تو بحالت نا توانی سخت

مُعْتَرِفًا غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَلَا مُتَكَبِّرًا عَلَى

حالیکہ اقرار کنندہ ام بہ گناہ خود غیر تنگ دارندہ و نہ گردن کشی کنندہ بر

عِبَادَتِكَ ۝ ادْعُوا دُعَاءَ عَبْدٍ بَائِسٍ أَفْقِيرًا

پرستش تو دُعائی کہم دعا کردن بندہ حالیکہ او ترس ناک و فقیر

مُسْتَجِيرًا إِلَيْكَ ۝ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ

و پناہ خواہندہ است بسوئے تو و سوال می کہم من ترا بہ سبب: اینکه بدرتنبیہ لوتوئی خدا

بلہ درویشی و نیاز (مشتی الارب)

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمُنَّانُ بَدِيُّ

آن کہ نیست هیچ معبود بحق مگر تو بسیار بخشنا بنده و مهربان بسیار منت نهنده و انعام کننده

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

تو پیدا کننده آسمان ها و زمین خداوند بزرگی و گرامی کردن

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

داننده پنهان و آشکارا بخشنا بنده مهربان

إِلَهِي أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الْمَالِكُ

اے خدای من توئی مالک و منم بنده و توئی پادشاه

وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَأَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ

و منم در تحت ملکیت آورده شده و توئی زنده و منم مرده

أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا

توئی ارجمند و منم خوار و توئی بے نیاز و منم

الْفَقِيرُ وَأَنْتَ الْبَاقِي وَأَنَا الْفَانِي وَأَنْتَ الْمُحْسِرُ

محتاج و تنی دست و توئی پاینده و منم نیست شونده و توئی نیکنوی کننده

وَأَنَا الْمُسِيءُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمَذْنُوبُ

و منم بدکار و توئی آمرزگار و منم گنهگار

وَأَنْتَ الْكَرِيمُ وَأَنَا الْجَانِي وَأَنْتَ الرَّحِيمُ

و توئی بخشنده و درگذرنده از گناه و منم خائن کننده یعنی گنهگار و توئی مهربان

أَنَا الْخَاطِئُ وَأَنْتَ الْقَادِرُ وَأَنَا الْمَقْدُورُ

منم ناراست کار و توانی توانا و منم عاجز و

أَنْتَ الْبَاعِثُ وَأَنَا الْمَبْعُوثُ وَأَنْتَ الْحَيُّ

توانی برانگیزنده و منم برانگیخته شده و توانی زنده

الَّذِي لَا تَمُوتُ وَأَنَا عَبْدُكَ سَوْفَ أَمُوتُ

آن که نه خواهی مردن و منم بنده تو و مقرب شوم مردن

وَأَنْتَ الْخَلَّاقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ

و توانی بسیار آفریننده و منم آفریده شده و قوی

وَأَنَا الضَّعِيفُ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ وَالظَّاهِرُ

و منم کمزور و پنهان و تو توانی آشکار و پنهان

وَأَنْتَ الرَّزَّاقُ وَأَنَا الْمَرْقُومُ وَالرَّحِيمُ

و توانی بسیار روزی دهنده و منم روزی دراز طلبنده و بخشنده

وَأَنَا الْخَائِفُ وَأَنْتَ أَحْسَنُ بِمَنْ أَسْأَلُكَ بِهِ

و منم ترسناک و توانی بخشنده تر از آن که از من بخواهم

وَأَسْتَعْنُتُ بِهِ وَسَأَلْتُكَ عَنْهُ فَاسْتَجَبْتَ

و طلب دارم و کنونی از تو و سوال کردم از تو و تو جواب دادی

لَأَنَّكَ كَرِيمٌ مُذْنِبٌ أَعْرَفْتَ لِي وَمِنْ

براجه خدای کس از بخشش تو بکار است ای خداوند منم گناهکار و تو مرا از خیر کس از بخشش



مَسِيٌّ قَدْ تَجَاوَزَتْ عَنْهُ ط فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَتَجَاوَزْ

کار است کہ تحقیق در گذشتہ تو از آن پس بیامرز مرا گناہان من و درگذر کن

عَنِّي ط بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط اللَّهُ أَكْبَرُ

از من بہ مہربانی خودت اے مہربان ترین مہربانان خدا است بزرگترین

لِلَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط وَاللَّهُ أَكْبَرُ

براست بزرگترین خدا است بزرگترین نیست هیچ معبودے بحق مگر اللہ و خدا بزرگترین است

وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ۝

ہمہ ستائش ہا مہربانے اللہ است

دُعَاةِ اِخْتِمَامِ حَرَمِ زَيْبَانِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

می خوانم این دعا را بنا م خداے بخشاینده مہربان

سُبْحَانَ اللَّهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ

پاکی یاد می کنم بہ پاکی یاد کردن خداے توانا پھیرہ استوار شکنندہ کاہا زندہ

لَقِيَوْمٍ يَدْرَأُ مَعِينٍ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

سندہ بغیر یاری دہندہ نیست هیچ معبود بحق مگر اللہ محمد

رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا ۝ اللَّهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَيَّ وَأَحْسِنْ

مُؤَلِّمٌ خُدَا اِسْتِ بِحَقِّ خُدَايَا نِيكُوْنِي كُنْ بِرِمْ وَ نِيكُوْنِي كُنْ

إِلَىٰ وَكُن لِّي وَلَا تَكُن عَلَيَّ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ

بہ سوئے من و باش برائے سوئے من و باش بخلاف من خدایا تحقیق تو خود گفتہ

أَدْعُوْنِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَإِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ

بخواہید شما مرا قبول می کنم من دعا را برائے شما تحقیق تو نہ خلاف می کنی وعدہ را

اللَّهُمَّ فَرِّجْ هَمِّي وَاسْتَفْ غَمِّي وَأَهْلِكْ عَدُوِّي

خدایا دور کن اندوہ مرا و دفع کن غمناکی مرا و ہلاک کن دشمن مرا

يَا وَدُودَ ۝ إِلَهِي مَنِ الَّذِي دَعَاكَ فَلَمْ تَجِبْ

اے بسیار محبت معبود اے خدائے من آیا کیست آن کس کہ خواند ترا پس نہ قبول کردی

وَمَنِ الَّذِي سَأَلَكَ فَلَمْ تَعْطِهِ وَمَنِ الَّذِي

دُعَاے اُورَا و آیا کیست آن کس کہ سوال کرد از تو پس نہ عطا کردی تو اُورَا و آیا کیست آن کس کہ

اسْتَجَارَكَ فَلَمْ تَجِرْهُ وَمَنِ الَّذِي اسْتَعَانَكَ

امان خواست از تو پس نہ امان دادی تو اُورَا و آیا کیست آن کس کہ مدد خواست از

فَلَمْ تَعْنَهُ وَمَنِ الَّذِي اسْتَعَاثَ بِكَ فَلَمْ

پس نہ مدد کردی تو اُورَا و آیا کیست آن کس کہ فریاد خواست از تو پس نہ بہ فریاد

تُعِثُّهُ وَمَنِ الَّذِي تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ تَكْفِهِ

رسیدی اُورَا و آیا کیست آن کس کہ اعتماد و توکل کرد بر تو پس نہ کافی شدی تو اُورَا

وَاعْوَنَاهُ - فَبِكَ اسْتَعِيْثُ وَافْعَلْ لِي مَا

اے زیاد رسندہ پس بہ تو فریادی خواہم من و کن بسوئے من آن را

أَنْتَ لَهُ أَهْلٌ وَمُسْتَحِقٌّ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى

کہ تو برائے آن سزاوار ہستی و حق دار ہستی پس بدرستی کہ تو سزاوار تقویٰ

وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاشْفِي

و سزاوار بخشش ہستی و قبول کن دعائے مرا و شفا بخش مر

شِفَاءً عَاجِلًا غَيْرَ رَاجِلٍ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ

اں شفا کہ زود آئندہ یا شدہ نہ بدیر آئندہ و سوال می کنم من از تو بوسیلهٔ این دعائے

الْعَظِيمِ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي كُنْ فَيَكُونُ ۝

بزرگ ایں کہ روا کنی تو حاجت ہائے مرا بحکم "کن فیکون"

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ ۝

پس برباکی یاد می کنم برباکی یاد کردن آن ذات را کہ بہ ہر دوسے است سلطنت ہر چیزے

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ اللَّهُمَّ يَا لَطِيفُ اغْنِنِي

بسوئے دے است بازگشت تمامانی اے بار خدا یا اے مہربان بفریاد من برس و

أَدْرِكْنِي بِلَطْفِكَ الْخَفِيِّ ۝ إِلَهِي كَفَى عِلْمُكَ

دریاب مرا بہ مہربانی نهوت کہ پوشیدہ است اے معبود من بسندہ است دانائی تو

عَنِ الْمَقَالِ وَكَفَى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ يَا أَل

از گفتن و بسندہ است بخشش تو از خواستن اے معبود

الْعَالَمِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ بِرَحْمَتِكَ

جملہ عالمیان و اے بہترین یاری دہندگان بہ رحمت تو

اَسْأَلُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

فریاد می خواهم من آے مهربان ترین جملہ مهربانان آے خطائے من بخش مرا

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَّدَا وَاَرْحَمَهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي

و والدین مرا و آنها را کہ ولادت دادند ای مهربان کن بر ای مهربانان که پرورش

صَبَّيْتَنِي ۝ اللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاجِلًا

دادند مرا از بچگی من آے خطائے من کن من و به آنها رود و بدید

فِي الدِّيْنِ وَالْ دُّنْيَا وَالْ اٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ

در دین و دنیا و آخرت آن کہ تو برائے آن توفیق داری

وَلَا تَفْعَلْ بِنَايَا مَوْلَانَا مَا تَفْعَلُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ

و کن بنا آے آفائے ما آن کہ بهر آن مژدگانان مستوفی بدین توفیق

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ رُوْفٌ رَحِيْمٌ

سیا بخشش کننده بردبار بستی سخاوت کننده کرم کننده رحم کننده مهربان کننده

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

و درود فرستد اللہ بر بهترین مخلوقاتش که نام پروردگار صلوات درود است

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اللّٰهُمَّ

به سلام فرستد به مهربانی خودت آے مهربان ترین جملہ مهربانان

عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ

بر محمد به شمار انفس جملہ مخلوقات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ اشْتِعَارِ الْمَوْجُودَاتِ

بارِ خدایا درود بفرست بر محمد به شمار موهائے جمله موجودات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِحْرُوفِ اللُّوحِ

بارِ خدایا درود بفرست بر محمد به شمار حروف هائے نوشته بر لوح محفوظ

وَالدَّعَوَاتِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ

و در جمله ادعیه بارِ خدایا درود بفرست بر محمد به شمار

مَا خُلِقَ فِي الْبِدَايَاتِ وَالنِّهَايَاتِ مِنْ

آن ها که پیدا کرده شدند در شروعات و انجام ها از

الْمَعْدُومَاتِ وَالْمَوْجُودَاتِ مِنْ أَوَّلِ

اشیائے معدوم و موجود از ابتدائے

أَزْلِهِ وَأَوْسَطِ حَشْرِهِ وَإِخْرَاقَائِهِ وَصَلِّ عَلَى

بیشکلی خودش و در میان حشر خودش و آخر ملاقات خودش و درود بفرستد

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

بر بهترین مخلوقات و آنکه نام پاک و آنست صلعم و بر آل و اصحاب و

أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تمامی آن ها به مهربانی خودت اے مهربان ترین جمله مهربانان

اضمار حریمانی

(انہیں ۱۰۰ دفعہ یا کم از کم ۷ دفعہ پڑھیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بنام خدائے بخشنائندہ مہربان

وَمِ السَّبْتِ :- لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی

روزِ شنبہ :- نیست بیچ معبود بحق مگر تو بہ پاک یادمی کنم بیانی یاد کردن تو بزرگ

كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ -

من ہستم از جملہ ستم کنندگان

وَمِ الْاِحْدِ :- لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

روزِ یک شنبہ :- نیست بیچ معبود بحق مگر خدائے پادشاہ برجائے آشکارا و ہویدا

وَمِ الْاِثْنِیْنِ :- لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ

روزِ دو شنبہ :- نیست بیچ معبود بحق مگر خدائے ارجمند بزرگ

يَا عَزِیْزُ يَا جَلِیْلُ -

اے ارجمند اے بزرگ

وَمِ الْاِثْنِیْنِ :- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

روزِ دو شنبہ :- خدایا درود بفرست بر سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا

و بر آل سے و سلام بفرست سلام فرستادن بسیار بسیار

يوم الاربعاء: لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ خَالِصًا مُخْلِصًا.

روز چوارشنبہ :- نیست ہیچ معبود بحق مگر خدا ہے آئین پاک و خالص کنندہ

يوم الخميس: لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَ

روز پنجشنبہ :- نیست ہیچ معبود بحق مگر خدا ہے آفرینندہ ہر چیز

هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ.

اُوپر ہر چیز سپردہ شدہ کاراست

يوم الجمعة: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلهَ اِلاَّ

روز جمعہ :- یہ کہی یاد می کنیم ہر کہی یاد کردن خدا را و تمامی سپاس و ستائش مگر خدا را ہست و

اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہایت ہیچ معبود بحق مگر خدا و خدا بزرگترین است و نیست ہیچ زور و نیست ہیچ طاقت مگر خدا ہے بزرگ و بزر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ خدا کے بخشنندہ مہربان

سَرَّايَهُ لَزَّرَعِيْ زَوْشًا مِّنْوعًا عَالِمًا

۱۴۲ ۱۶۸ ۷۰ ۳۱۶ ۸۴

طَبُو تَوْمًا سَلِيخًا هَامِيًا هَلْخَوْمًا يَاقِيَوْمًا

۱۵۷ ۲۱۷ ۶۸۱ ۷۰۱ ۵۶۲

اے اللہ تعالیٰ کے یہ کہیں اسمائے عظام حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عصا سے مبارک پر لکھے

تھے قرآنی گویا جسے کہ نہیں ہتھ (۷۲) ہر ہتھ سے اول نقش کو لو سہرے سے ۱۲۔

حَقِّ كَهَيْعَصَ - وَبِحَقِّ حَمَسَقِ -

۲۸۷

۱۹۵

نَقْشِ ذُنُوبِ اسْمَاءِ الْهِيَ مَنْدُجِبَالَا

۸	۱۷۸۹	۱۷۹۳	۱
۱۷۹۲	۲	۷	۱۷۹
۳	۱۷۹۵	۱۷۸۷	۴
۱۷۸۸	۵	۲	۱۷۹۲

دیگر

اسمائے عظام الہی جو حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عصائے مبارکہ پر کندہ تھے :-

فَيُؤَخِّجُ فَادِخَ قَيُّومٍ قَادِرٍ

ثَلِيوُخٍ شَالِيخٍ دَيُّومٍ صَالِحٍ

نُورٍ صَادِقٍ أَرَشِيخٍ نَارٍ

یہ اسمائے عظام حضرت ابوالعباس بونی کی تصنیف منبہ اصول الحکمة مشہورہ مصر سے نقل کئے گئے ہیں۔

مَنْوُحِ يَادِجِ شَامِحِ عَظِيمِ

رَحْمًا قَادِرِ نُوْحِ كَلُوْحِ آهِ

يَايُوهِ شَاهِ شَلُوْشِ رَهْدَجِ

شَرَاهِيَا شَرُوْشِ شُوْشِ عَالِ

عِي قَوِي نَادِي كَبِيْرًا

دُرُودِ شَرِيْفِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَبِّكَ وَجَبِيْبِكَ

بارخدايا درود بفرست بر محمد بنده تو و نبی تو و جیب تو

وَصَفِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الرَّحْمٰنِيِّ وَعَلٰى اٰلِهِ

و برگزیده تو و رسول تو بر آن نبی رحمانی و بر آل و

تَمَكِّيْ وَاَصْحَابَيْهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِالْخَيْرِ

کتبه در خوشی محمد صفاوردی و یاران و برکت بخش بر آن ها و سلام بفرست خوش قسم باشد

كَبُرَيْتِ احْمَرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بنام خدائے بخشناننده مهربان

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَاَنْبِي

بارِ خدایا بساخت یعنی بفرست بزرگ ترین رحمت خودت همیشه و بالبدہ ترین

بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَاَزْكَى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّ

برکت ہائے خودت دائماً و پیوستہ و پاکیزہ ترین سلام ہائے خودت از روئے کرم و بزرگی و

مَدَدًا وَّمُؤَيِّدًا وَّاسْنٰی سَلَامِكَ اَبَدًا

از روئے امداد و بطور تائید کردہ شد و روشن ترین سلام ہائے خودت از روئے ہمیشگی

مُجَدِّدًا عَلٰی اَشْرَفِ الْخَلٰیقِ الْاِنْسَانِيَّةِ

ساختہ شدہ نوبتاً بر بزرگ ترین مخلوقات از نوع انسانی

وَالْجَانِّيَّةِ وَجَمْعِ الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَّ

و از نوع جانی و جائے جمع شدن جمیع اسرار ایمانیہ و

طُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ

بر کوہ طور جلوه ہائے نیکو کاری و جائے نزول جملہ اسرار ہائے

ن مَعْدِنِ

ن الْحَقَائِقِ

ن عَدَدًا

کان

حقیقت ہائے

لہ بر صفحہ آئندہ ملاحظہ فرمائید۔

الرَّحْمَانِيَّةُ وَعَرْوُوسِ الْمَمْلَكَةِ الْقُدْسِيَّةِ

خدائے رحمان و بر نوشہ سلطنت قدسی

وَأَمَامِ الْحَضْرَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَوَأَسْطَرِ

دبر امام درگاہ ربّانی و بر بہترین گوہر

عَقْدِ النَّبِيِّينَ وَمَقَدِّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ

سک انبیاء و بر اولین و اہم ترین لشکر جملہ رسولان

وَقَائِدِ رُكْبِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكْرَمِينَ وَأَفْضَلِ

دبر رہنمائے لشکر سواران جمیع انبیاء بزرگ و بر بزرگ ترین

الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لِيَؤَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى

جملہ مخلوقات تمامی بردارندہ علم جملہ عزت ہائے بزرگ و

وَمَالِكِ أَرْمَةِ الْمَجْدِ الْأُسْنَى ۝ شَاهِدِ

دبر آقائے جملہ زمام ہائے بزرگئے روشن ترین برمشاہدہ کنند

أَسْرَارِ الْأَزْلِ ۝ وَمُشَاهِدِ الْأَنْوَارِ السَّوَابِغِ

ہر ہائے ازلی (ربّانی) و صاحب شہود جمیع انوار پشینی

(متعلقہ صفحہ گذشتہ) احسان کے متعلق حضور پروردگائے کائنات کا ارشاد ہے کہ الاحسان ان تعبد ربّاً كأنك تراه فان لم تكن تراه فإنه يراك (احسان یہ ہے کہ تو اپنے پروردگار کی بندگی اس طرز سے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے کیونکہ اگر تو اسے نہ بھی دیکھتا ہو تو وہ تو یقیناً تجھے دیکھ رہا ہے۔ ۱۲) لہٰذا در باب حضرت عمر فاروق نقل می کند کہ پیغمبر در تفسیر مقام محمود فرمودہ کہ نزدیک گرداندم و بہ نشاندہ با خود بر عرش۔ لفظ حدیث این است کہ ید نینی اللہ فیقعد فی معہ ع العرش ۱۲ (تفسیر حسینی در سورہ بنی اسرائیل)

الْأَوَّلِ وَتَرْجَمَانِ لِسَانِ الْقَدِيمِ ۝ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ

اولین آن باد تشریح کنندہ زبان قدیم و مقامے کرازدے

وَالْحَلِوِ وَالْحِكْمِ ۝ وَمَظْهَرِ السِّرِّ الْجُودِ الْجَرِيِّ

جاری جمیع علوم و تمامی علم و حکمت با و جائے ظہور اسرار بختش ہائے رحمانی کہ بزوی است

وَالْحِكْمِيِّ ۝ وَالْإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُويِّ

و نیز تمامی است و مردم چشم وجود بزرگ

وَالسِّفَلِيِّ ۝ رُوحِ جَسَدِ الْكُوفَيْنِ وَعَيْنِ

و کتر جان جسم ہر دو جہاں و چشمہ

حَيَوةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِأَعْلَى رُتَبِ

زندگی ہر دو سرا آن کہ خو گرفت بہ بزرگ ترین مرتبہ ہائے

الْعِبُودِيَّةِ وَالْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ الْمَقَامَاتِ

عبودیت و آن کہ ثابت و درست شونڈہ است بہ سر ہائے مراتب

الْإِصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ

برگزیدگی سالار جمیع صاحبان شرف و بزرگی و جمع کنندہ

الْأَوْصَافِ ۝ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ

جمیع صفت ہائے خوب و نیکو بزرگ ترین دوست خالص و محبوبے کہ

الْأَكْرَمِ نَبِيِّكَ الْعَظِيمِ وَرَسُولِكَ الْقَدِيمِ

بزرگ ترین است نبی تست کہ صاحب عظمت است و پیامبر تو کہ قدیم

لہ در حدیث آمدہ است کہ بُعِثَتْ لِأَتَمِّ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ - ۱۲

الْكَرِيمِ الْهَادِي إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ ۝

و بزرگ است ہدایت کنندہ خاص (یعنی دعوت دہندہ) اوست بسوئے راہ راست

الْمُخْصِرِ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ

اں کہ تخصیص کردہ شدہ است بہ بلندترین مرتبہ ہا و درجہ ہا

وَالْمُوَيْدِ بِأَوْضَحِ الْبُرَاهِينِ وَالذَّلَالَاتِ ۝

و امداد کردہ شدہ است بر روشن ترین دلائل و راہ منافی ہا

الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجَزَاتِ ۝ الْجُوهَرِ

نصرت دادہ شدہ بہ دبدبہ و معجزات بیش قیمت

الشَّرِيفِ الْاَبْدِيِّ وَالنُّورِ الْقَدِيمِ السَّرْمَدِيِّ

گوہر بزرگ دائمی و روشنی خاص قدیمی دائمی (بدوامیکہ لا انتہا و

الْمُحَمَّدِيِّ ۝ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِينَ

لا ابتداء محمدی مہترا و آقائے ما محمد آن کہ

الْمُحْمُودِ فِي الْاِيْمَادِ وَالْجُودِ وَالْوُجُودِ ۝

تعریف کردہ شدہ است در پیدائش و بخشش و ہستی

لہ سرمدی اں کہ نہ برائے او اول باشند نہ آخر کما فی تعریفات السید الشریف (مالا اول له ولا آخر)

۱۱ ایک مرتبہ جبریل امین حضرت رسالت پناہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضور نے فرمایا کہ اے جبریل آپ کی

عمر کیا ہے؟ جو ابا جبریل نے کہا کہ پیدائش کے ساتھ ہی میں نے حجابِ عظمت کے چوتھے پردہ میں ایک روشن

ستارہ دیکھا جو ہر ستر ہزار سال کے بعد طلوع ہوتا تھا میں نے اس ستارہ کو بہتر ہزار مرتبہ دیکھا۔ اس سے

میری عمر کا قیاس کریں حضور نے فرمایا: وَعَزَّتْ رَبِّي اِنَا ذَلِكُ الْكَوْكَبِ (از تفسیر روح البیان)

۱۲ واہ کما خود و کرم سے شہ لطف اترا "نہیں" سنائی نہیں مانگنے والا ترا (شاہ احمد رضا خان صاحب بلوئی)

الفَاخِرُ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَشَهِيدٍ ۝ وَحَضْرَةُ

فتح کننده ابواب برائے ہر طالب و مطلوب (یعنی مرید و مراد) و درگاہ

الْمُشَاهِدَةِ وَالشَّهَادَةِ ۝ نُورِ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهِ

مشاہدہ و حضوری روشنی ہر چیز و دلیل آن

وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاةِ الَّذِي شَقَّقَتْ

و راز ہر رازے و بلندی آن آن کہ شکافتہ شد

مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَأَنْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ ۝

از دے جمد رازیا و ظاہر شد از نور دے جملہ روشنی ہا

وَالسِّرِّ الْبَاطِنِ وَالتُّورِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ

و راز پوشیدہ و روشنی ظاہر آن مہتر کہ

الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الظَّاهِرِ

کامل است فاتح است خاتم است اول است و نیز آخرین است ظاہر

الْبَاطِنِ الْعَاقِبِ الْخَاشِعِ النَّاهِي الْأَمْرِ

پوشیدہ پس آئندہ جمع کننده منع کننده از منکرات و حکم کننده برائے

النَّاصِرِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ

معون (نصیحت کننده امداد کننده صبر کننده شکر کننده فرمان بردار

الذَّاكِرِ الْمَاجِي الْمَاجِدِ الْعَزِيزِ الْحَامِدِ

ذکر کننده محو کننده (منکرات) بزرگ ذی عزت حمد کننده

لِلْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمَتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَادِرِ

صاحب ایقان عبادت کننده توکل کننده پرہیزگار قیام کننده

السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيدِ

سجدہ کنندہ پیروی کنندہ (امر الی) گواہ دوست ستودہ

الْبَرَّهَانَ الْحُجَّةَ الْمَطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

بیان واضح کلام مستقیم و برہان تقدا و پیشوا صاحب اختیار فرد تنی کنندہ

الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَضْرِحِ الْحَقِّ الْمُبِينِ طه

تضرع کنندہ نمریان و فرماں بردار مدد داده شدہ ثابت ظاہر طہ

يَسَّ الْمُرْمِلِ الْمُدْتِرِّ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

یس آنکہ کلیم بر خود پیچیدہ آنکہ جامہ بر خود پیچیدہ متر جملہ رسولان

وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَوَجِيبِ

و امام جمیع پرہیزگاران و خاتم جمیع انبیاء و محبوب

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَالرَّسُولِ

پروردگار جملہ عالم ہا نبی برگزیدہ و پیامبر

الْمُجْتَبَى ۝ الْحَكَمِ الْعَدْلِ الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ

چسبہ منصف داد دہندہ صاحب حکمت دانا

لَهُ وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا (قرآن)

لَهُ "یس" تین مرتبہ پڑھیے

لَعَزِيزِ الْحَلِيمِ ۝ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ ۝ نُورِكَ

در جند بر دبار بختاشده بسیار مهربان روشنی توست

لَقَدْ يَمُرُّ بِرَأْسِكَ الْمُسْتَقِيمِ ۝ سَيِّدِنَا

تدیلمی و راه راست توست مهتر ما

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَفِيكَ وَ

محمد که نام پاک فی محمد مصطفی است بنده توست و پیامبر توست و برگزیده توست و

خَلِيلِكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَ

دوست خاص توست و محبوب توست و یار توست و نبی توست و

مِيْنِكَ وَدَلِيلِكَ وَنَجِيكَ وَنُجْبَتِكَ وَ

نت دارت توست و راه نمائی توست و همراز توست و برگزیده توست و

خَيْرَتِكَ وَخَيْرَتِكَ ۝ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ

خیرت توست و برگزیده توست امام میکوئی و

اَبْدِ الْخَيْرِ ۝ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ

مداست اعمال حسنه و پیامبر رحمت نبی

رَأْفِي الْعَرَبِي الْقُرَيْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ

اُمی عربی قریشی هاشمی بطحانی

مَكِّي الْمَدَنِيِّ النَّهَاشِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ ۝

مکی مدنی نهاشی شاهد المشهود

الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُودِ الْحَبِيبِ

یار قریبی بندہ نیک بخت مجرب ربانی

الْشَّفِيعِ الْحَسِيدِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ الْبَدِيعِ

سفارش کننده کفایت کننده (یعنی بسنده) بلند و برتر خوبصورت عجیب و نادر

الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعَطُوفِ الْحَلِيمِ

نصیحت کننده بشارت دهنده ترساننده بسیار مهربان بردبار

الْجَوَادِ الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الرَّؤُوفِ

سخی جوان مرد و بامرآت پاک بابرکت بخشاننده

الرَّحِيمِ الْمُبَارَكِ الْمَكِينِ الصَّادِقِ الصِّدْقِ

بسیار مهربان برکت داده شده ذی عزت راست گو نیکو و صالح

الْمُصَدِّقِ الْأَمِينِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ

تصدیق کرده شده صاحب امانت و عزت خواننده بسوئے تو به اذن تو

السِّرَاجِ الْمُنِيرِ الَّذِي أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ

چراغ روشن آن که کشف یافت جمله حقیقت ها را

بِحَمَّتِهَا وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرَمَّتِهَا وَجَعَلَتْهَا

تمامی آن ها و برتر و اعلیٰ شد بر جمیع مخلوقات جمله آن ها و کردی تو او را

حَبِيبًا وَنَاجِيَةً قَرِيبًا وَأَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَخَتَمْتَ

محبوب و ناگفته قریب و ادنیته رقیب و ختمت

بِهِ الرِّسَالَةَ وَالذَّلَالَهَ وَالْبِسْطَارَةَ وَالنَّارَةَ

بذر بے تھی تمامی پیامبری ہر نوع در راہ نمائی ہر قسم و خوشخبری دادن و ترسائیدن

وَالنُّبُوَّةَ ۝ وَنَصْرَتَهُ بِالرُّعْبِ وَظَلَّتْهُ

و نبروت ہر نوع و امداد کردی تو او را بہ سطوت و دبدبہ و سایہ کردی بر وی

بِالسُّحْبِ ۝ وَرَدَدْتُ لَهَا الشَّمْسَ وَشَقَقْتُ

بہ ابر ہا و واپس گردانیدی تو برائے او شمس را و شکافتی تو

لَهَا الْقَمَرَ وَأَنْطَقَتْ لَهُ الضَّبَّ وَالطَّبِيَّ وَالزَّبَّ

برائے وی ماہ را و گویا کردی تو برائے وی سوسمار را و آہو و گرگ

وَالجُدَّعَ وَالذِّرَاعَ وَالجُمَّلَ وَالجَبَلَ وَالْمُدَّارَ

بتہ خرما و بازو و شتر و کوہ و کلوخ

وَالشَّجَرَ وَأَنْبَعَتْ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ

درخت و جاری کردی تو از انگشت ہائے وی آب پاک را

وَأَنْزَلْتُ مِنَ الْمُرْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْمُحَلِّ

و نازل کردی تو از ابر سپید بہ دعائے وی در سال قحط

وَالجُدِّبَ وَأَيْلَ الْغَيْثِ وَالْمَطْرَ فَاغْشَوْشَبَ

و تشکی باران بزرگ قطرہ و باران شدید پس بہ سبب شد

مِنْهُ الْقَفْرُ وَالسَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ

از آن بیابان بے آب و گیاہ و زمین سنکناک و سخت و نرم و ریگستان



وَاجْرَهُ وَاَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ عَرَابِ

و کوہستان و سیر کنا بندی تو اور رات شب از مسجد ذی عزت (یعنی کعبہ شریف)

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى إِلَى

بہ سوتے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) بہ سوتے آسمان ہائے بلند بہ سوتے

سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى

سورۃ المنتہی بہ سوتے مقام "قاب قوسین" یا قریب آراں

وَأَرَيْتَهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى وَأَنْتَهُ الْغَايَةَ الْقَصْوَى

و بنمودی تو اور نشانی عظیم (یعنی معراج) و رسانیدی تو اور اریعطا کردی تو او

وَأَكْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ

مقصود منتہی و معزز کردی تو اور بہ گفتگوئے باہمی و نگہبانی و حضورِ

وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ

و مشاہدہ جمال خود و نظر کردن بسوتے تو بہ چشم سر و خصوصیت بخشیدی تو

بِالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى يَوْمَ

بہ وسیلہ بزرگ و عظیم و سفارش کردن کبیر در روزے

الْفُرَجِ الْأَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ

ترس و زیم عظیم ترین باشد در محشر و جمع کردی تو برائے او جامع

الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكْمِ وَجَعَلْتَ أُمَّتَهُ خَيْرَ

کلمات و گوہر ہائے حکمت و گردانیدی تو اُمتِ وے را بہترین

الْأَمَّةِ وَعَفرتْ لَهُ مَا لَقَدِمَ مِنْ دِينِهِ وَ...

اُمت ہا و بخشا بیری تو اُورا آن کہ سابق گذشت از گناہ و سے و آنچه

تَأَخَّرَهُ الَّذِي بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ

پس ماند آن کہ رسانید پیام الہی و ادا کرد امانت خداوند

وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَّى الظُّلْمَةَ

و اندرز فرمود مَر اُمت را و دُور کرد غم ہارا و روشن کرد تاریکی را

وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۝ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى

و مجاہدہ کرد در راہ خدا و عبادت کرد پروردگار خودش را

أَن آتَاهُ الْيَقِينُ ۝ اللَّهُمَّ اِعْتَدْ لَهُ مَقَامًا مَحْمُودًا

تا آنکہ آمد باو موت بار خدایا بساز او را بہ محنت مستورہ

الَّذِي يُعْطِيهِ فِيهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ

آنکہ رشک کند اُورا در آن پیشینیاں و پس آئندگان

اللَّهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِإِعْلَانِ ذِكْرِهِ

بار خدایا بزرگ گردان اُورا در این جہاں بہ بلند کردن ذکر و سے

وَإِظْهَارِ دِينِهِ وَإِيقَاءِ شَرِيعَتِهِ وَفِي الْآخِرَةِ

و ظاہر کردن (یعنی غلبہ دادن) دین و سے را و بہ باقی داشتن شریعت و سے در آن جہاں

بِقَبُولِ شَفَاعَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَإِجْرَالِ أَجْرِهِ

بہ قبول کردن شفاعت و سے در حق اُمت خودش و زیادہ کردن اجر و سے

وَمَتُوبِيَّتِهِ وَإِبْدَاءِ فَضِيلِهِ عَلَى الْأَوْلِيَيْنِ

و ثواب دے و ظاہر کردن بزرگے دے بر جملہ نخستیاں

وَالْآخِرِينَ بِالسَّمَاءِ الْمَحْمُودِ وَتَقْدِيرِهِ

و آسماں "مقام محمود" و پیشوا اور گرداگردان دے

عَلَى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ بِالشَّهَادَةِ ۝ اللَّهُمَّ

جملہ مقربین بارگاہ خودت بہ حضور می بارِ الہا

تَقْبَلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا

قبول کن شفاعت عظیمہ دے و بلندگرواں مرتبہ بلندش

وَاعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى لِمَا آتَيْتَ

عطا کن اورا سوال دے در آن جہاں و این جہاں چنانکہ دادی تو

بِرَاهِيمَ وَمُوسَى ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ

ابراہیم و موسی (علیہم السلام) بارِ الہا بگرداں اورا از جملہ

كُرْمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ

شرف ترین بندگان خودت بہ نزد تو از روائے بزرگی و از جملہ بلندترین آن ہا

دَرَجَةً وَأَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَأَمْكِنِهِمْ عِنْدَكَ

از روائے مرتبہ و عظیم ترین آن ہا از روائے شان و معزز ترین آن ہا بہ نزد تو

شَفَاعَةً ۝ اللَّهُمَّ عَظِّمْ بَرَهَانَهُ وَثَقِّلْ

از روائے شفاعت بارِ الہا بزرگ گرداں دلیل واضح اورا و گراں کن

مِيزَانَهُ وَأَبْلِجِ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ مَأْمُولَهُ فِي

ترازوی او را و روشن کن دلیل او را و برساں او را به مقصود وے در

أَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَأَصْحَابِهِ

اہل بیت وے و اولاد وے و خاندان وے و یاران وے

وَأَصْهَارِهِ ۝ اللَّهُمَّ اتَّبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ

و جمع قرابت داران وے مثل داماد و خسر و غیر بار خدایا برساں او را از اولاد وے و اُمت وے

مَا تَقَرَّبَ عَيْنُهُ وَأَجْرُهُ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ

آنچه خاک گردد باں با پیغمبر وے و جزا به بخش او را از ما بہترین آنچه بدلہ دادی تو

بِهِ نَبِيًّا عَنِ أُمَّتِهِ وَأَجْرَ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ خَيْرًا ۝

باں پیغمبر نبی را از اُمت وے و بدلہ بدہ جمیع پیغمبران را بہ نیکی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بار خدایا رحمت بفرست و سلام برساں بر مہتر ما کہ نام پاک وے محمد است بشمار

مَا شَهِدَتْهُ الْأَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْأُذُنُ وَ

آن کہ دیدند آن را چشم با و شنیدند آن را گوش با و

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَ

درود بفرست و سلام برساں بر وے بشمار آنما کہ درود فرستند بر وے و

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

و درود بفرست و سلام برساں بر وے بشمار آنما کہ درود نہ فرستند بر وے

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ مَا تَحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ

دُرُودِ بَفَرَسْتِ وَسَلَامِ بَرَسَاں بِرُوئے چُخَاں کہ تُو پَسَنَدِ بَیْدِی وَرَا ضِی شَدِی اِیْنِ کہ

صَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ مَا أَمَرْنَا أَنْ

رُوْدِ فَرَسَاَدِہِ خَوَابِدِ شَدِ بَرُوئے وَدُرُودِ بَفَرَسْتِ وَسَلَامِ بَرَسَاں بِرُوئے چُخَاں کہ حُکْمِ فَرَمُوْدِی تُو مَارَا

صَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَتَّبِعِي

بِنِکَهِ دُرُودِ بَفَرَسْتِ بَرُوئے وَدُرُودِ بَفَرَسْتِ وَسَلَامِ بَرَسَاں بِرُوئے چُخَاں کہ مِزَاوَارِ اسْتِ اِیْنِ کہ

نُ يُصَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ

رُوْدِ فَرَسَاَدِہِ خَوَابِدِ شَدِ بَرُوئے بِاِیْ خُدَا یَا دُرُودِ بَفَرَسْتِ وَسَلَامِ بَرَسَاں بِرُوئے وَ

عَلَىٰ آلِهِ عَدَدُ نِعْمَاتِ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَأَفْضَالِهِ

آلِ وُءِ بِہِ شَمَارِ نِعْمَتِ ہائے خُدَا وَنَدِ تَعَالٰی وَخُشْشِ ہائے خُوْدِشِ

لَهُمْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

خُدَا یَا دُرُودِ بَفَرَسْتِ وَسَلَامِ بَرَسَاں بِرُوئے وَبِرِ آلِ وُءِ وَیَا اِرَاں وُءِ

أَوْلَادِهِ وَأَحْفَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَ

وَلَاوِ وُءِ وَأَوْلَادِ أَوْلَادِ وُءِ وَزَوْجِ ہائے وُءِ وَذُرِّيَّتِ وُءِ وَ

مَنْ بَيْتِهِ وَعِزَّتِهِ وَعَسِيرَتِهِ وَأَصْهَارِهِ

مَنْ بَیْتِ وُءِ وَخُویشَاں وُءِ وَخَانَدَاں وُءِ وَقَرَابَتِ دَاوَاں وُءِ

أَحْبَابِهِ وَأَخْتَانِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ

مَنْ اِحْتِیَاں وُءِ وَاِتْبَاعِ وُءِ وَاشْیَاعِ وُءِ

وَأَنْصَارِهِ خَزَنَةَ اسْرَارِهِ وَمَعَادِينَ أَنْوَارِهِ

و مددگاران، او کہ امینان برہائے او اند و کان ہائے انوار او

كُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ وَنَجْوَى

خزینہ ہائے حقیقت ہا و رہبران مخلوقین دستارگان

الْإِهْتِدَاءِ لِمَنِ اقْتَدَى بِهِمْ وَسَلَامٍ تَسْلِيمًا

ہدایت یافتن برائے آل کہ پیروی کند آنہارا و سلام برساں سلام رسانیدن

كَثِيرًا دَائِمًا أَبَدًا وَارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ

زیادہ ہمیشہ پیوستہ باشدہ و راضی شو از جملہ یاران سے از روی

رِضًا سَرْمَدًا عَدَدِ خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

راضی شدن پیوستہ بہ شمار مخلوقات خودت و وزن عرش خودت

وَرِضَى نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهَى

رضائے ذات خودت بہ شمار سیاہی کہ باں کلمات خودت نوشتہ باشد و بہ غایت

عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكَرًا وَكُلَّمَا سَهَى عَنْ

علم خودت ہر آن کہ ذکر ترا کند ذکر کنندہ و ہر آن کہ سہو کند از

ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَوةٌ تَكُونُ لَكَ رِضَى وَ

ذکر تو غفلت کنندہ و رُودے کہ باشد ترا باعث خوشنودی و

لِحَقِّهِ آدَاءٌ وَلَنَا صَلَاحًا وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ

برائے حق خودش ادائیگی و برائے ما نیکی و عطا بجن او را وسیلہ و بزرگی

الدَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ الرَّفِيعَةِ وَابْعَثَهُ الْمَقَامَ

مرتبتی بلند و عالی و برساں اُورا بہ "مقام"

مَحْسُودٍ وَالْوَأَاءِ الْمَعْقُودِ وَالْحَوْضِ الْمُرْوَدِ

محسود "وہ" اُورا علم عقود کردہ شدہ و حوضے کہ برآں مخلوقات گرد آئند

صَلِّ يَا رَبِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ

صلت بفرست اے پروردگار منی بر تمامی برادران سے از جنس انبیاء

الْمُرْسَلِينَ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ

مہمبدران و دوستداران خودت و مردان نیکوکار و شہیدان

لِصِدِّيقِينَ وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ

صدیقےاں و بر فرشتگان خودت کہ تقرب یافتہ اند و

إِلَى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ

مہتر ما شیخ محی الدین عبد القادر

جِيلَانِي الْأَمِينِ الْمَكِينِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ

جیلانی آنکہ امانت دار و ذی وقار است رحمت خداوند و سلام اُو باشد

لِيهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

آں ہا تمامی بارِ خدایا درود بفرست و سلام برساں بر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورَةَ الرَّحْمَةِ

مہتر ما کہ نام پاک ہے محمد است کہ سبقت کردہ است بر مخلوقات نور ہے و سر اہ شفقت است

لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَا مَضَى مِنْ خَلْقِكَ

جملہ عالم ہا را ظاہر شدن او بہ شمار آں کہ گذشتہ از مخلوقات خود

وَمَا بَقِيَ وَهَمِنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ

وآں کہ باقی است و آں کہ نیک بخت شد از آں ہا و آں کہ بد بخت شد

صَلَاةً تَسْتَعْرِقُ الْعَدَّ وَتَحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً

درودے کہ عرقہ شود شمار دروے و احاطہ کند حد را درودے کہ

لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءً وَلَا اَمَدًا لَهَا

نہایت نہ باشد و نہ اُورا آخر باشد و نہ باشد انتہاء آں را و نہ باشد

لَا اِقْتِصَاءَ صَلَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتُ عَلَيْهَا

ناتمامی آں را درودِ خودت آں کہ فرستادی تو خود بروے درودے

مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ مَقْبُولَةٌ لَدَيْهِ صَلَاةً

پیش کردہ شدہ بود بروے قبول کردہ شدہ بہ جناب آں مہتر درودے

دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبِقَائِكَ

ہمیشہ باشندہ بہ دوام خودت باقی باشندہ بہ بقائے خودت نباشد

لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَاةً تَرْضِيكَ

آں را هیچ حدے سوائے علم خودت درودے کہ راضی بکند ترا

وَتَرْضِيهِ وَتَرْضِي بِهَا عَنَّا صَلَاةً تَمْلِكُ

و راضی بکند اُورا و راضی می شوی بوسیله آں درود از ما درودے کہ بر کنی

الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ صَلَوَةٌ تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ

زمین و آسمان را درودے کہ حل می شود گره ها بوسیله آن

وَتَفْرِجُ بِهَا الْكُرْبُ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ

و کشاده می شود به سبب آن درود اضطراب ها و بیماری می شود به سبب آن درود عنایت

فِي أَمْرِي وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ وَبَارِكْ لَنَا

در امر من و جمله معاملات مسلمانان و برکت به بخش ما

عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمِدُّ دُنَا

همیشه همیشه و عافیت بده ما را و هدایت به بخش ما را و مدد بکن ما را

وَاجْعَلْنَا آمِنِينَ وَيَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ

و بساز ما را امن یا قنکال و آسان بکن برائے ما جمله کارهائے ما به راحت

لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي

برائے دل هائے ما و اجسام ما و به سلامتی و عافیت در

دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ

دین ما و دنیائے ما و آن جهان ما و وفات بده ما را بر ایمان بر کتاب

وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

و سنت رسول اللہ و رفیق گردان ما را با آن سرور در جنت بدون

عَذَابٍ بَيْتِيسٍ مَعَ كُلِّ شَفِيقٍ وَأَنْتَ

عذاب دردناک به میمنت هر مهربان و غم خوار حایکے تو

رَاضٍ عَنَّا غَيْرِ غَضِبَانٍ وَلَا تَشْكُرُنَا وَآخِرُ

راضی باشی از ما نه غضب ناک و نه فریب بکن به ما و انتقام بکن

لِنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ بِلَا حُنَّةٍ أَجْمَعِينَ

مارا از جانب خودت به نیکوئی و عافیت، که اندرال بیچ مشقت نه باشد برائے ما تمامی

خَتَمَ اللَّهُ لَنَا بِالْحَسَنَىٰ هُوَ مَوْلَانَا لِنَعْمَ الْمَوْلَىٰ

انجام بکند اللہ برائے ما به خوبی مراوست آقا و مولائے ما نیکو خداوند است

وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

و نیکو مددگار است پاکست پروردگار ترا خداوند غلبه

عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

از آنچه این جماعت بیان می کنند و سلام بر فرستادگان خدا

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ

و مر سپاس خدا را است پروردگار عالم ها و درود فرستد اللہ بر

خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

بهترین مخلوقات خودش مہتر ما کہ نام پاک ہے محمد است و بر آل وے و یاران وے

أَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تمامی به رحمت خودت اے مہربان ترین جملہ مہربانان

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

تمام شد مع النحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ خدائے بخشنایندہ مہربان

یا جیبی لاله خذ بیدی

ما العجزی سوالک مستند

یا شفیع الوری الی الصّٰ

لیس یا سیدی الی الاح

للعلیل الذلیل معتم

کان متجاوزاً عن العد

وعلی الی الی الی الی

هم نجوم الهدی الی الر

لخیام السداد کالوت

استغیثوا العاجز مضط

شیر و اذیلکم الی المدد

شیر و اذیلکم الی المدد

شیر و اذیلکم الی المدد

شیر و اذیلکم الی المدد

شیر و اذیلکم الی المدد

یا جیبی لاله خذ بیدی

ما العجزی سوالک مستند

یا شفیع الوری الی الصّٰ

لیس یا سیدی الی الاح

للعلیل الذلیل معتم

کان متجاوزاً عن العد

وعلی الی الی الی الی

هم نجوم الهدی الی الر

لخیام السداد کالوت

استغیثوا العاجز مضط

شیر و اذیلکم الی المدد

شیر و اذیلکم الی المدد

شیر و اذیلکم الی المدد

شیر و اذیلکم الی المدد

شیر و اذیلکم الی المدد

اے بندگان خدا برائے مدد من مسکین و حاجت مند بننا سے مصیبت پائیے

شیر و اذیلکم الی المدد

مکرتہ و حیثت باشد برائے نصرت من



فریحی رزق کے لئے

ماز کے بعد پانچ مرتبہ یہ دعا پڑھیے :-

اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمُلْكُ تُوِّعِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

بار خدا یا اے خداوند پادشاہی می وہی پادشاہی ہر کرا خواہی

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ

رمی گیری پادشاہی از ہر کہ خواہی وار جہند می سازی ہر کرا خواہی و

تَنْزِلُ مَنْ تَشَاءُ طَبِيبًا كَالْخَيْرِ طِبِّكَ عَلَيَّ

رمی سازی ہر کرا خواہی بدست تست نبی ہر آئینہ تو بر ہر چیز

لَشَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوَلِّجُ

انا ہستی در می آری شب را در روز و در می آری

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

را در شب و پیوں می آری زندہ را از مردہ

تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

پیوں می آری مردہ را از زندہ و روزی می دہی ہر کرا خواہی

بِفَيْرِ حِسَابٍ ۝

بے شمار

عشق آنحضرت سے ہمہ گزشتہ ایچ گزشتہ
 روح فریاد کیسے بنایا کریمہ کبریت سے پڑھا کر دوسہ
 اور ایسے آنکاہ عہد و تازہ نعیم